ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

اسرائیلی بستیوں کے نئے منصوبے کی شدید مذمت کرتے ہیں: جرمنی ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.44 , Thursday 21 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۴)، بروز جمعرات، ۲۱/اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۶/صفر المظفر ۱۴۴۷ء، ۸ صفحات

افغانستان میں ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کی بس ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، 76 ہلاک

کابل (یو این آئی) ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کو لے جانے والی بس افغانستان کے مغربی صوبہ ہرات میں آئل ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں 17 بچوں سمیت 76 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ بس کی تیز رفتاری اور ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا، تصادم کے بعد بس میں آگ لگ گئی، بس میں سوار تمام افراد، آئل ٹینکر میں سوار 2 اور موٹر سائیکل سوار 2 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ہرات کی صوبائی حکومت کے ترجمان محمد یوسف سعیدی نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ بس میں وہ افغان سوار تھے جو حال ہی میں ایران سے واپس آئے، اور کابل جا رہے تھے۔ ترجمان ہرات حکومت یوسف سعیدی نے بتایا کہ تمام مسافر مہاجر تھے، جو اسلام قلعہ سے بس میں سوار ہوئے تھے، اسلام قلعہ ایران اور افغانستان کے درمیان ایک سرحدی کراسنگ پوائنٹ ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ ہرات شہر کے باہر گزرہ ضلع میں پیش آیا، اور اس میں ایک موٹر سائیکل بھی حادثے کا شکار ہوئی 2 افراد ٹرک میں اور 2 موٹر سائیکل پر سوار تھے جو جان کی بازی ہار گئے۔ افغانستان میں ٹریفک حادثات عام ہیں، جس کی وجوہات میں دہائیوں کی جنگ کے باعث خستہ حال سڑکیں، ہائی ویز پر خطرناک ڈرائیونگ اور قوانین کی کمی شامل ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں بھی افغانستان کے وسطی علاقے میں ایک فیول ٹینکر اور ٹرک سے دو بسوں کے تصادم میں کم از کم 52 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی درندگی، بھوک اور بمباری سے مزید 58 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسیاں): گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قابض اسرائیل کی فائرنگ کے نتیجے میں غزہ میں 58 فلسطینی شہید اور تقریباً 185 زخمی ہو گئے، جس کے بعد غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی کے مجموعی شکاروں کی تعداد 880,218 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت صحت کے حکام نے اپنے روزانہ کے اعداد و شمار میں بتایا کہ غزہ کے ہسپتالوں نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 58 شہداء (جن میں 2 لاشیں ملبے سے نکالی گئی ہیں) اور 185 زخمی وصول کیے۔ صحت کی رپورٹ کے مطابق 7 اکتوبر/تشرین الاول سنہ 2023ء سے لے کر قابض اسرائیل کی تباہ کاریوں کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 122,62 اور زخمی ہونے والوں کی تعداد 758,156 تک پہنچ چکی ہے۔

مزید بتایا گیا کہ 18 مارچ/آذار سنہ 2025ء سے اب تک شہداء کی تعداد 576,10 اور زخمیوں کی تعداد 44,717 ہو گئی ہے۔ صحت کے حکام نے کہا کہ "امداد" کے حصول کے لیے بھوکے فلسطینی جو قابض اسرائیل کی فائرنگ میں ہلاک ہوئے، ان کی تعداد 2,018 شہداء اور 14,947 سے زائد زخمیوں تک جا پہنچی ہے۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہسپتالوں نے 22 ایسے شہداء اور 49 زخمی وصول کیے۔

اسی عرصے کے دوران، قابض اسرائیل کی بھوک ہلاکت پالیسی کے نتیجے میں غزہ کے ہسپتالوں میں 3 افراد بھوک کی وجہ سے ہلاک ہو گئے، جس کے بعد مجموعی ہلاکتوں کی تعداد 269 ہو گئی، جن میں 112 بچے شامل ہیں۔ صحت کے حکام نے مزید بتایا کہ ابھی بھی بہت سے افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں اور سڑکوں پر ایسے زخمی موجود ہیں جن تک امدادی اور سول دفاعی ٹیمیں نہیں پہنچ پا رہی ہیں۔

غزہ شہر پر قبضے کا منصوبہ، اسرائیل نے 60 ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کر لیا

غزہ (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ وہ آئندہ ہفتوں میں 60 ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کرے گی اور مزید 20 ہزار ریزرو فوجیوں کی خدمات میں توسیع کی جائے گی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے کہا کہ وزیرِ دفاع کاٹز نے غزہ کے سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں کارروائی کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت 60 ہزار ریزرو فوجیوں کو طلب کرنے کے ساتھ ساتھ مزید 20 ہزار ریزرو فوجیوں کی خدمات بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب انسانی حقوق کے گروپس خبردار کر رہے ہیں کہ غزہ میں انسانی بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے، جہاں زیادہ تر رہائشی متعدد بار بے گھر ہو چکے، محلے کھنڈر بن گئے اور قحط کے خدشے کے باعث بھوک سے شہادتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی عہدیدار نے صحافیوں کو بتایا کہ جنگ کے نئے مرحلے میں غزہ شہر اور اس کے اطراف میں بتدریج درست اور اہداف پر مبنی کارروائی کی جائے گی، ان علاقوں سمیت جہاں فوج نے پہلے کبھی کارروائیاں نہیں کی تھیں۔

عہدیدار نے کہا کہ فوج نے ابتدائی مراحل کے طور پر پہلے ہی زیتون اور جبالیہ کے محلوں میں حملے شروع کر دیے ہیں۔

الجزیرہ کے مقامی رپورٹر ابوعظوم کے مطابق غزہ کے سب سے بڑے شہر پر قبضے کے اسرائیلی منصوبے کے پیش نظر رہائشی بدترین حالات کے لیے تیار ہو رہے ہیں، جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد کو علاقے کے جنوب میں نام نہاد ارتکاز زونز کی طرف دھکیلا جا سکتا ہے۔ ابوعظوم نے کہا کہ اسرائیلی توپ خانے نے مشرقی غزہ شہر میں گھروں کو تباہ کرنا شروع کر دیا ہے جب کہ گنجان آباد علاقوں میں حملے مزید تیز ہو گئے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ رات بالکل بے خوابی میں گزری کیونکہ اسرائیلی ڈرونز اور جنگی طیارے آسمان پر چھائے رہے، گھروں اور عارضی کیمپوں کو نشانہ بنایا اور تباہ کیا۔

انہوں نے ایک باپ کا حال بھی بیان کیا جس نے اپنے بچے اسرائیلی حملے میں کھو دیے، یہ واقعہ جنوبی غزہ کے علاقے المواسی میں پیش آیا، جسے اسرائیل ایک مبینہ محفوظ زون قرار دیتا ہے۔ والد نے بتایا کہ اس کے بچے سکون سے سو رہے تھے جب اسرائیلی میزائل خیمے کو چیرتے ہوئے اندر آیا اور ان کے جسموں کو ٹکڑے ٹکڑے کر گیا۔

طبی ذرائع کے مطابق 20 اگست کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم 35 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 10 افراد کو خوراک کی حصول کی کوششوں کے دوران شہید کیا گیا۔

ادھر، اسرائیلی حملے تیز کرنے کے منصوبے کے ساتھ ہی قطر اور مصر کی سربراہی میں امریکا کی حمایت یافتہ نئی ثالثی کی کوششیں بھی جاری ہیں، تازہ ترین منصوبے میں 60 روزہ جنگ بندی، یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کے مرحلہ وار تبادلے اور امداد کی فراہمی میں اضافہ شامل ہے۔ قطر نے کہا کہ یہ تجویز تقریباً وہی ہے، جسے پہلے اسرائیل نے قبول کیا تھا، جبکہ مصر نے زور دیا کہ اب فیصلہ اسرائیل کے ہاتھ میں ہے۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اس تجویز پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، گزشتہ ہفتے انہوں نے اصرار کیا تھا کہ کوئی بھی معاہدہ اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا جب تک تمام یرغمالیوں کو ایک ساتھ اور ہماری شرائط کے مطابق رہا نہ کیا جائے تا کہ جنگ ختم ہو سکے۔

حماس کے سینئر رہنما محمود مرداوی نے کہا کہ ان کی تحریک نے معاہدے تک پہنچنے کے امکان کے دروازے کھول دیے، لیکن سوال یہ ہے کہ آیا نیتن یاہو ایک بار پھر اسے بند کر دیں گے جیسا کہ ماضی میں کرتے آئے ہیں۔

یہ جنگ بندی کی کوششیں ایسے وقت ہو رہی ہیں، جب عالمی سطح پر اسرائیل کے جنگی طرزِ عمل پر شدید تنقید بڑھ رہی ہے اور نیتن یاہو پر اندرونی دباؤ میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ فلسطینی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک کم از کم 62 ہزار 64 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر عام شہری ہیں، اقوامِ متحدہ نے ان اعداد و شمار کو معتبر قرار دیا ہے۔

فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا جائے
58 فیصد امریکیوں کا مطالبہ

واشنگٹن (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ہر رکن ملک کو فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا چاہیے۔ یہ رائے امریکہ کے 58 فیصد شہریوں نے ایک تازہ سروے کے دوران دی ہے۔ امریکہ کے 9 فیصد شہریوں نے اس بارے میں کوئی رائے ظاہر نہیں کی ہے۔ البتہ 33 فیصد امریکیوں کے خیال ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم نہیں کیا جائے۔ امریکی عوام سے کیا گیا یہ سروے پیر کے روز مکمل ہوا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب اسرائیلی ریاست کی غزہ میں جاری جنگ دو سال پورے کرنے کے قریب ہے اور دوسری جانب جنرل اسمبلی کا ہنگامہ خیز سالانہ اجلاس ماہ ستمبر میں ہونے جا رہا ہے۔

کئی بڑے یورپی ملکوں سمیت اسرائیلی ریاست کے دیرینہ اتحادی ملک بھی فلسطینی ریاست کو جنرل اسمبلی کے دوران تسلیم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ یاد رہے ان ملکوں میں فرانس، برطانیہ، کینیڈا اور آسٹریلیا بھی شامل ہیں۔ ان ممالک کے اعلان پر اسرائیلی ریاست سیخ پا ہے اور سخت غصے کا اظہار کر رہی ہے۔ اسرائیلی ریاست کے لیے یہ قابل برداشت نہیں کہ دنیا کے کئی اہم ملک بھی اسے اب رغزہ میں فلسطینیوں کے خلاف بھوک کا ہتھیار استعمال کرنے سے روکنے لگے ہیں۔ امریکہ میں مشرق وسطی کے حوالے سے کیا گیا تازہ سروے چھ دن جاری رہا۔ سروے میں اس خواہش کا اظہار بھی سامنے آیا ہے کہ اسرائیلی ریاست اور فلسطینی مزاحمتی تحریک حماس کے درمیان جنگ بندی ہونی چاہیے اور اسرائیلی قیدیوں کو غزہ سے رہا کیا جانا چاہیے۔ نیز غزہ کے لاکھوں شہریوں کو خوراک کی فراہمی بھی وافر اور بلا تعطل شروع کی جائے۔

ادھر منگل کے روز دو سرکاری ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ وہ امریکی تجویز پر ساٹھ دنوں کی جنگ بندی کے لیے حماس کے جواب کا جائزہ لے رہے ہیں۔ کینیڈا، آسٹریلیا اور برطانیہ نے پچھلے ہفتے کہا ہے کہ غزہ میں بھوک اور قحط کی وجہ سے انسانی بحران نا قابل تصور حد تک سنگین ہو چکا ہے۔

خیال رہے لگ بھگ 62 ہزار فلسطینیوں کو اسرائیلی ریاست غزہ میں اس جنگ کے دوران قتل کر چکی ہے۔ ہر روز بمباری، فائرنگ اور ٹینکوں کی گولہ باری سے فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ جبکہ بھوک اور قحط کا اسرائیلی ہتھیار بھی چند ہفتوں کے دوران لگ بھگ اڑھائی سو فلسطینیوں کی بھوک سے جان لے چکا ہے۔ ان بھوک کے ہتھیار سے اسرائیلی ریاست کے ہاتھوں اب تک 103 بچے قتل ہوئے ہیں۔ غزہ میں بھوک اور قحط کے اسرائیلی ہتھیار پر دنیا بھر میں اسرائیل کی مذمت جاری ہے۔ لیکن اسرائیلی ریاست اپنے اس غیر انسانی ہتھیار کو چھوڑنے کو تیار نہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق سے متعلق ادارے نے ایک بار پھر متوجہ کیا ہے کہ اسرائیلی ریاست غزہ میں خوراک کی ترسیل روک رہی ہے۔ امریکی سروے میں غزہ میں غذائی قلت پیدا کرنے کے معاملے کو بھی دیکھا گیا ہے۔ جس کے مطابق 65 فیصد امریکی رائے رکھتے ہیں کہ امریکہ کو اس صورت حال میں غزہ کے لوگوں کی مدد کرنی چاہیے تا کہ بچوں کے بھوک سے مرنے کا سلسلہ رک سکے۔ مگر 28 فیصد امریکی نہیں چاہتے کہ امریکہ غزہ کے لوگوں کو بھوک سے مرنے سے بچائے اور اس معاملے میں نہیں کودنا چاہیے۔ 41 فیصد ری پبلکن امریکی چاہتے امریکہ کی ساری توجہ امریکہ فرسٹ پر رہے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے 2 ججز اور 2 پراسیکیوٹرز پر نئی پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے 2 ججوں اور 2 پراسیکیوٹرز پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق واشنگٹن نے اسرائیلی رہنماؤں کو نشانہ بنانے اور امریکی اہلکاروں کی تحقیقات کے فیصلے پر انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے جنگی ٹربیونل پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک بیان میں عدالت کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ امریکا اور اسرائیل کے خلاف قانونی جنگ کا ہتھیار رہا ہے۔

امریکی محکمہ خزانہ اور محکمہ خارجہ کے مطابق، جن 4 اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں فرانس کے نکولس یان گیو، فجی کی نزہت شمیم خان، سینیگال کے ماے منڈیائے نیانگ اور کینیڈا کی کمبرلی پروسٹ شامل ہیں۔ یہ تمام اہلکار اسرائیل اور امریکا سے متعلقہ مقدمات میں شامل رہے ہیں۔ مارکو روبیو نے مزید کہا کہ امریکا نے ہمیشہ واضح اور ثابت قدم مؤقف اختیار کیا ہے، آئی سی سی کی سیاسی بنیادوں پر کارروائیاں، طاقت کا غلط استعمال، ہماری قومی خودمختاری کی خلاف ورزی اور غیر قانونی عدالتی تجاوزات نا قابلِ قبول ہیں۔ یہ دوسری مرتبہ ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی ہیں، 3 ماہ قبل بھی 4 ججز پر پابندیاں لگائی گئی تھیں۔

ماہرین کے مطابق یہ ایک سنگین اقدام ہے جو عدالت اور پراسیکیوٹر کے دفتر کے کام کو متاثر کرے گا، خاص طور پر بڑے مقدمات جیسے کہ یوکرین پر روسی حملے کے دوران مبینہ جنگی جرائم کی تحقیقات۔

آئی سی سی نے جون میں ان پابندیوں کو ادارے کی آزادی کو نقصان پہنچانے کی کوشش قرار دیا تھا، عدالت اور پراسیکیوٹر کے دفتر نے اس معاملے پر فوری ردعمل نہیں دیا۔ یاد رہے کہ نومبر میں آئی سی سی کے ججوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو، سابق اسرائیلی وزیر دفاع یواف گیلنٹ اور حماس رہنما ابراہیم المصری کے خلاف غزہ جنگ میں مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

مارچ 2020 میں آئی سی سی کے پراسیکیوٹرز نے افغانستان میں تحقیقات شروع کی تھیں، جس میں امریکی فوجیوں کے ممکنہ جرائم بھی شامل تھے، تاہم 2021 سے امریکا کے کردار کو ثانوی حیثیت دی گئی اور تحقیقات کا زیادہ تر فوکس افغان حکومت اور طالبان کے مبینہ جرائم پر کر دیا گیا۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت 2002 میں قائم کی گئی تھی تا کہ نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم پر عالمی سطح پر مقدمات چلائے جا سکیں۔ عدالت کو یہ اختیار 125 رکن ممالک میں حاصل ہے یا اگر سلامتی کونسل معاملہ اس کے سپرد کرے، تاہم امریکا، چین، روس اور اسرائیل اس کی اتھارٹی کو تسلیم نہیں کرتے۔

آئی سی سی اس وقت کئی ہائی پروفائل تحقیقات کر رہی ہے، جن میں اسرائیل-حماس جنگ، یوکرین میں روسی حملے، سوڈان، میانمار، فلپائن اور وینیزویلا شامل ہیں۔ امریکی پابندیوں کے تحت ان اہلکاروں کے امریکا میں موجود کسی بھی اثاثے کو منجمد کر دیا جائے گا اور انہیں امریکی مالیاتی نظام سے نکال دیا جائے گا۔

فرانس کے نکولس یان گیو وہ جج ہیں جنہوں نے اُس پینل کی سربراہی کی تھی جس نے نیتن یاہو کے لیے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے، نزہت شمیم خان اور ماے منڈیائے نیانگ عدالت کے ڈپٹی پراسیکیوٹر ہیں۔

کینیڈین جج کمبرلی پروسٹ اس اپیل پینل کی رکن تھیں، جس نے مارچ 2020 میں متفقہ طور پر فیصلہ دیا تھا کہ افغانستان میں 2003 کے بعد سے ہونے والے مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کی تحقیقات کی جا سکتی ہیں، جن میں امریکی فوجیوں کا کردار بھی شامل تھا۔ نیتن یاہو کے دفتر نے امریکی پابندیوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ کینیڈین جج کمبرلی پروسٹ آئی سی سی کی اپیلز چیمبر کی رکن رہ چکی ہیں، جنہوں نے مارچ 2020 میں متفقہ طور پر آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کو یہ اجازت دی تھی کہ وہ افغانستان میں 2003 سے ہونے والے مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کی تحقیقات کر سکیں، جن میں امریکی فوجیوں کے کردار کا جائزہ لینا بھی شامل تھا۔

کینیڈا کی وزارتِ خارجہ اور وزیرِ خارجہ انیتا آنند کے دفتر نے فوری طور پر ان پابندیوں (بشمول کمبرلی پروسٹ کے خلاف) پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

ٹرمپ انتظامیہ کی عدالت سے ناراضی ان کے پہلے دورِ حکومت سے جا ملتی ہے، 2020 میں بھی واشنگٹن نے اُس وقت کی پراسیکیوٹر فاتو بنسودا اور ان کے ایک قریبی معاون پر بھی افغانستان سے متعلق عدالت کے کام کی وجہ سے پابندیاں عائد کی تھیں۔

پاکستان میں بارش اور سیلاب، برطانوی بادشاہ اور ملکہ کا افسوس اور یکجہتی کا اظہار

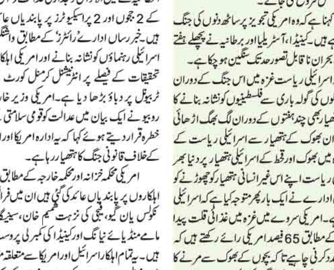

لندن (ایجنسیاں): پاکستان میں حالیہ بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ سے پیدا ہونے والی تباہ کن صورتحال پر برطانیہ نے اظہار یکجہتی جب کہ سعودی عرب نے مالی تعاون کا اعلان کیا ہے۔ برطانیہ کے شاہ چارلس سوم اور ملکہ نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی ہلاکتوں اور تباہی پر گہرا افسوس ہے۔ شاہ چارلس نے کہا کہ ہم ان سب کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے پیارے، گھروں اور کاروبار کو کھو دیا۔

انھوں نے مزید کہا کہ برطانیہ میں پاکستان کے ساتھ قریبی تعلقات رکھنے والے خاندان پاکستانی عوام کے دکھ پر غمزدہ ہیں۔

شاہ چارلس نے کہا کہ برطانیہ مشکل وقت میں پاکستان کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور مقامی کمیونٹیز اور رضا کاروں کی ہمت و عزم کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ شاہ چارلس نے کہا کہ میں میری اہلیہ ملکہ کامیلا سیلاب اور ہیلی کاپٹر حادثے میں قیمتی جانوں کے نقصان اور وسیع پیمانے پر تباہی پر غمگین ہیں۔

انھوں نے مزید کہا کہ اہم ایمرجنسی سروسز، رضا کاروں اور مقامی کمیونٹیز کے حوصلے اور عزم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جن کی کاوشیں تاریک لمحات میں بھی روشن نظر آتی ہیں۔ شاہ چارلس اور ملکہ کامیلا نے کہا کہ متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو کے چیلنجز کا سامنا کرتی متاثرہ کمیونٹیز کے لیے خاص طور پر دعا گو ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب نے خیبر پختونخوا میں سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان روانہ کیا ہے۔

یہ امداد سعودی حکومت، رائل فیملی اور کنگ سلمان ریلیف سینٹر کی جانب سے بھیجی گئی ہے جس میں 10 ہزار شیلٹر کٹس اور 10 ہزار فوڈ پیکٹس شامل ہیں۔ یاد رہے کہ خیبر پختونخوا میں گزشتہ ہفتے کلاؤڈ برسٹ اور شدید بارشوں کے نتیجے میں 350 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے درجنوں لاپتا ہیں۔

اربوں روپے مالیت کا انفراسٹرکچر اور املاک سیلاب کی نذر ہو گئے۔ آج کراچی میں ہونے والی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں کم از کم 15 افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔

دنیا کی 10 سب سے بہترین یونیورسٹیوں کی فہرست جاری

یہ رینکنگ طلبا، اساتذہ اور پالیسی سازوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے

نیو یارک (ایجنسیاں): دنیا کی اعلیٰ تعلیم میں سخت مقابلے کے درمیان QS World University Rankings 2026 جاری کر دی گئی ہیں جن میں دنیا کی بہترین 10 جامعات کا تعین کیا گیا ہے۔ یہ ادارے نہ صرف تعلیم میں اعلیٰ معیار رکھتے ہیں بلکہ تحقیق اور عالمی سطح پر اختراعات میں بھی نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

ٹاپ 10 جامعات کی فہرست

میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (MIT) امریکہ: ایک بار پھر دنیا کی نمبر ون یونیورسٹی قرار دی گئی۔ یہ مسلسل 14 ویں سال پہلی پوزیشن پر ہے۔ ٹیکنالوجی، سائنس اور انوویشن میں اس کا کوئی مقابل نہیں۔

امپیریل کالج لندن، برطانیہ: دوسری پوزیشن پر، یہ یونیورسٹی سائنس، انجینئرنگ، میڈیسن اور بزنس کے لیے مشہور ہے۔

اسٹینفورڈ یونیورسٹی، امریکہ: اسٹینفورڈ نے اپنی پوزیشن بہتر کر کے تیسرے نمبر پر جگہ بنائی۔ سلیکن ویلی کے دل میں واقع، یہ ادارہ انٹرپرینیورشپ اور انوویشن کے لیے مشہور ہے۔

یونیورسٹی آف آکسفورڈ، برطانیہ: دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹیوں میں سے ایک، آکسفورڈ اپنی ہزار سالہ تعلیمی روایت اور ریسرچ میں قیادت کے باعث ٹاپ 5 میں شامل ہے۔

ہارورڈ یونیورسٹی، امریکہ: امریکہ کی سب سے پرانی یونیورسٹی، دنیا بھر میں تعلیمی وقار اور وسیع ترین فنڈز کے باعث منفرد مقام رکھتی ہے۔

یونیورسٹی آف کیمبرج، برطانیہ: آئزک نیوٹن اور ڈارون جیسے عظیم سائنسدانوں کی مادرِ علمی، کیمبرج بھی مسلسل دنیا کی بہترین جامعات میں شمار ہوتی ہے۔

ای ٹی ایچ زیورخ، سوئٹزرلینڈ: یورپ کی سب سے بڑی ٹیکنالوجی یونیورسٹی، روبوٹکس اور اے آئی سمیت جدید سائنسی شعبوں میں نمایاں۔

نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور (NUS) سنگاپور: ایشیا کی سب سے نمایاں یونیورسٹی جو عالمی سطح پر مغرب اور مشرق کو جوڑنے والی ایک پل سمجھی جاتی ہے۔

یونیورسٹی کالج لندن (UCL)، برطانیہ: اپنی شمولیتی پالیسی اور عالمی معیار کی تحقیق کی وجہ سے ممتاز مقام رکھتی ہے۔

کلیفورنیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (Caltech)، امریکہ: چھوٹی مگر طاقتور یونیورسٹی، خلائی سائنس اور نوبل انعام یافتہ سائنسدانوں کے باعث دنیا میں الگ پہچان رکھتی ہے۔ یہ رینکنگ طلبہ، اساتذہ اور پالیسی سازوں کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے کہ کون سی یونیورسٹیاں عالمی معیار کے مطابق تعلیم اور تحقیق میں قیادت کر رہی ہیں۔

پاکستان، چین اور افغانستان کا دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مل کر کام کرنے کا عزم

چھٹے سہ فریقی وزرائے خارجہ اجلاس میں سی پیک منصوبے کو افغانستان تک توسیع دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا

کابل (ایجنسی): پاکستان، چین اور افغانستان نے دہشت گردی کے خطرے کے خلاف مشترکہ کوششوں کو بڑھانے اور کئی اہم شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کو مزید گہرا کرنے کا عزم کیا ہے۔ یہ پیش رفت کابل میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحق ڈار اور ان کے چینی اور افغان ہم منصبوں، وانگ یی اور امیر خان متقی کے درمیان سیاسی، اقتصادی اور سلامتی کے تعاون کے مسائل پر ہونے والے چھٹے سہ فریقی وزرائے خارجہ مذاکرات میں سامنے آئی۔

دفتر خارجہ نے اس ملاقات کے بارے میں کہا کہ تینوں فریقوں نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ کوششوں کو مضبوط بنانے کا عزم کیا۔ انہوں نے تجارت، ٹرانزٹ، علاقائی ترقی، صحت، تعلیم، ثقافت اور منشیات کی سمگلنگ کے خلاف جنگ کے ساتھ ساتھ سی پیک (چائنا پاکستان اقتصادی راہداری) کی افغانستان تک توسیع میں بھی تعاون کو گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس سے قبل اسحاق ڈار نے امیر خان متقی سے سائیڈ لائن پر ملاقات کی اور دونوں نے سیاسی اور اقتصادی تعلقات میں مثبت پیشرفت پر اظہار اطمینان، اور انسداد دہشت گردی اور خطے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے لیے ملکر کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ فریقین نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی نمائندگی کو ناظم الامور سے سفیر کی سطح تک حال ہی میں بڑھائے جانے کا خیر مقدم کیا۔

بیان میں کہا گیا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے اس امر کو سراہا کہ حالیہ مذاکرات کے زیادہ تر فیصلوں پر یا تو عمل درآمد ہو چکا ہے یا وہ مکمل ہونے کے قریب ہیں، اور یہ بھی کہا کہ ان کوششوں نے دوطرفہ تعلقات کو خاص طور پر تجارت اور ٹرانزٹ کے شعبوں میں نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے۔

دفتر خارجہ نے کہا کہ وزیر خارجہ اسحق ڈار نے سیاسی اور تجارتی تعلقات میں حوصلہ افزا پیشرفت کو تسلیم کیا جبکہ سلامتی کے میدان میں پیشرفت، خاص طور پر انسداد دہشت گردی میں پیچھے رہ گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ انہوں نے پاکستان کے اندر افغان سرزمین سے سرگرم گروپوں کی طرف سے کیے گئے دہشت گردانہ حملوں میں حالیہ اضافے کو اجاگر کیا۔

دفتر خارجہ نے مزید کہا کہ انہوں نے افغان حکام پر زور دیا کہ وہ کالعدم گروپوں جیسے تحریک طالبان پاکستان اور بلوچستان لبریشن آرمی/ مجید بریگیڈ کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات کریں۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ امیر خان متقی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ افغانستان اپنی سرزمین کو کسی بھی دہشت گرد گروپ کی جانب سے پاکستان یا دیگر اقوام کے خلاف استعمال نہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ قبل ازیں وزیر خارجہ اسحق ڈار آج اس سہ فریقی اجلاس میں شرکت کے لیے کابل پہنچے جہاں ان کا استقبال افغان نائب وزیر خارجہ ڈاکٹر محمد نعیم، دیگر افغان حکام اور پاکستان کے افغانستان میں سفیر عبید الرحمن نظامی نے کیا۔

بنگلہ دیش میں عام انتخابات آئندہ سال فروری میں

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش میں آئندہ سال فروری میں 13 ویں پارلیمانی انتخابات منعقد ہوں گے۔ بنگلہ دیش کے الیکشن کمیشن کی جانب سے اس حوالے سے اسی ہفتے ایک تفصیلی لائحہ عمل جاری کیے جانے کی توقع ہے۔ الیکشن کمیشن کے سینئر سکریٹری اختر احمد نے سرکاری خبر رساں ادارے ''بنگلہ دیش سنگباد سنگستھا'' (بی ایس ایس) کو بتایا کہ انتخابات کے روڈ میپ کا ایک مسودہ تیار کرلیا گیا ہے اور جلد ہی اسے حتمی منظوری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یہ اعلان اس وقت کیا گیا ہے جب سیاسی جماعتوں کی جانب سے مقررہ وقت پر انتخابات کے انعقاد کے تعلق سے شکوک وشبہات ظاہر کیے جا رہے تھے۔ اسی دوران نیشنل سٹیزن پارٹی (این سی پی) کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اہم اصلاحات اور عبوری حکومت کی جانب سے شروع کیے گئے مقدمات کی تکمیل تک انتخابات ممکن نہیں۔ قانونی مشیر آصف نذرل نے کہا کہ انتخابات کی تیاریاں منصوبے کے مطابق جاری ہیں۔ کابینہ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ''انتخابات فروری میں ہوں گے اور اس پر حکومت کا موقف مضبوط اور واضح ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ گزشتہ اگست میں ہونے والے مظاہروں کے نتیجے میں سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کو اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا، جس سے عوامی لیگ کی 15 سالہ حکومت کا خاتمہ ہوگیا تھا۔ محترمہ حسینہ کے جلاوطن ہونے کے فوراً بعد محمد یونس کو عبوری سربراہ مقرر کیا گیا۔ ابتدا میں انہوں نے انتخابات کی ممکنہ تاریخ جون 2026 بتائی تھی، لیکن بی این پی، جماعت اسلامی اور این سی پی سمیت اپوزیشن گروپوں کے دباؤ کے بعد انہوں نے یہ مدت کم کرتے ہوئے آئندہ سال فروری میں رمضان سے قبل انتخابات کرانے کا وعدہ کیا۔

میکسیکو میں چھ کٹے ہوئے انسانی سر برآمد

میکسیکو سٹی (یو این آئی) میکسیکو کی پیوبلا اور ٹلکسکالا ریاستوں کے درمیان چھ کٹے ہوئے انسانی سر ملے ہیں، ٹلکسکالا کے پراسیکیوٹر کے دفتر نے اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ حکام سینٹرل ریاستوں پیوبلا اور ٹلاکسکالا میں ملنے والے ان انسانی سروں کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ایکس پر کہا گیا ہے کہ یہ سر مردوں کے تھے لیکن اس نے کیس کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ اس سال کے شروع میں، سینالووا ریاست کے حکام نے فیڈرل ہائی وے پر بنے ایک پل پر 20 مردوں کی لاشیں برآمد کی تھیں، جن میں سے پانچ کے سر قلم کیے گئے تھے۔ پیوبلا اور ٹلاکسکالا کو عام طور پر میکسیکو کی دیگر ریاستوں کے مقابلے میں محفوظ سفری مقامات تصور کیا جاتا ہے اور امریکی محکمہ خارجہ نے دونوں کے لیے لیول ٹو ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے، جو دوسری سب سے کم وارننگ ہے۔

میکروں یہود دشمنی کو ہوا دے رہے ہیں: نیتن یاہو

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے صدر ایمانوئل میکرون پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کر کے یہود دشمنی کو ہوا دے رہے ہیں۔ فرانسیسی صدر نے منگل کے روز نیتن یاہو کے الزامات کو 'گھٹیا' اور 'غلط' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ وقت سنجیدگی اور ذمہ داری کا ہے نہ کہ جوڑ توڑ کا۔ نیتن یاہو کا الزام میکرون کو لکھے گئے ایک خط میں لگایا گیا تھا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان کے اعلان کے بعد فرانس میں یہود دشمنی میں اضافہ ہوا ہے، فلسطینی ریاست کے لئے آپ کا مطالبہ اس یہودی مخالف آگ پر ایندھن ڈالتا ہے۔ یہ سفارت کاری نہیں ہے اس سے حماس کی دہشت گردی کو فروغ ملتا ہے، یرغمالیوں کی رہائی سے حماس کے انکار کو سخت کیا جاتا ہے، فرانسیسی یہودیوں کو دھمکانے والوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اب آپ کی سڑکوں پر یہودی نفرت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ میکرون نے جولائی میں اس بات کی تصدیق کی تھی کہ فرانس اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا۔ فرانس اقوام متحدہ کے کم از کم 145 رکن ممالک میں شامل ہو جائے گا جو پہلے ہی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتے ہیں یا اسے تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فرانس کے یورپی امور کے وزیر بن یامین حداد نے بی ایف ایم ٹی وی پر کہا کہ میکرون اور ان کی حکومت ہمیشہ یہود دشمنی کے خلاف انتہائی پرعزم رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جسے آلہ کار نہیں بنایا جانا چاہئے۔

اسرائیلی بستیوں کے نئے منصوبے کی شدید مذمت کرتے ہیں: جرمنی

برلن (ایجنسیاں): جرمنی نے مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی بستیوں کی تعمیر کے نئے اسرائیلی منصوبے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان نئے تعمیراتی منصوبوں سے ایک مربوط فلسطینی ریاست کے لیے علاقے کا حصول نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔

جرمنی کے وفاقی وزیر خارجہ یوہان واڈے فیہول نے مقبوضہ مغربی کنارے کے ایک انتہائی حساس علاقے میں اسرائیلی بستیوں کے نئے تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کی شدید مذمت کی ہے۔ انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں اپنے دورے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ❊❊ اگر ایسے منصوبے عمل میں لائے گئے تو یہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہوں گے اور دو ریاستی حل کو ناممکن بنا دیں گے۔'' دو ریاستی حل سے مراد ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہے، جو اسرائیل کے ساتھ پرامن طور پر ہم آہنگی سے موجود ہو۔ اسرائیل کے وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو دو ریاستی حل کو مسترد کرتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے زور دیا کہ جرمن حکومت دو ریاستی حل کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا، کہ اسی لیے ہم سختی سے مشورہ دیتے ہیں کہ اس راستے پر مزید آگے نہ بڑھا جائے۔''

مغربی کنارے میں نئے تعمیراتی منصوبوں کی منظوری

اس سے قبل اسرائیلی سول ایڈمنسٹریشن کے ایک پلاننگ کمیٹی نے نئی بستیوں کے تعمیراتی منصوبوں کی منظوری دی تھی۔ یہ بات اسرائیلی تنظیم پیس ناؤ نے بتائی، جو اس موقع پر اپنے نمائندے کے ساتھ موجود تھی۔ منصوبے کے تحت مشرقی یروشلم اور معالی ادومیم بستی کے درمیان واقع ای ون نامی علاقے میں تقریباً 34 سو رہائشی یونٹس کی تعمیر شامل ہے۔

یہ علاقہ کتنا اہم ہے؟

اس علاقے کو اس کی جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے انتہائی حساس سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کی تعمیر سے ایک مربوط فلسطینی ریاست کے لیے علاقے کا حصول نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن ہوجائے گا۔ اسرائیل کے دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ نے تقریباً ایک ہفتہ قبل اس طرح کے منصوبوں کا اعلان کیا تھا۔

جنگ بندی کے موقع سے فائدہ اٹھائیں، جرمن وزیر خارجہ

اسرائیل اور حماس کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے تناظر میں جرمن وزیر خارجہ نے کہا، ❊❊ اب ایک بہت بڑا موقع ہے کہ مل کر کچھ حاصل کیا جائے اور میں واقعی پرزور اپیل کرتا ہوں کہ اس موقع سے فائدہ اٹھایا جائے۔'' انہوں نے بتایا کہ وہ اس سلسلے میں اپنے اسرائیلی ہم منصب گیدون سعار کے ساتھ ساتھ ترکی، مصر اور قطر کے اپنے ہم منصبوں سے بھی رابطے میں ہیں، جن کے حماس کے ساتھ رابطے ہیں۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی حکومت جنگ بندی کی ایک نئی تجویز پر غور کر رہی ہے، جسے حماس نے اپنے بیان کے مطابق حال ہی میں قبول کیا تھا۔

اسرائیل کا ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں تیار کرنے پر 5.1 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی سازوسامان کی خرید کی کمیٹی نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی تیاری اور فروغ کے لیے تقریباً 1.5 ارب ڈالر کے ایک خصوصی منصوبے کو منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل (ریٹائرڈ) امیر بارام نے یہ منصوبہ ملک کی دفاعی سازوسامان کی خرید کی کمیٹی کے سامنے پیش کیا۔ اس کے تحت آئندہ پانچ سال میں ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی صلاحیت بڑھانے کے لیے ڈیڑھ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ مسٹر کاٹز نے منصوبہ پیش کرتے ہوئے کہا، ''ہم اسرائیل کی سلامتی سے کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ملک کے مستقبل کے تحفظ کے لیے اپنی افواج میں سرمایہ کاری جاری رکھیں گے۔'' مسٹر بارام نے کہا کہ بکتر بند گاڑیوں کی تیاری میں تیزی لانا موجودہ تنازعہ میں ہماری ضروریات کو پورا کرنے اور آنے والی دہائی کے لیے تیاری کرنے کی وزارت کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

مکہ اور مدینہ سمیت مختلف ریجنوں میں بارش کا الرٹ جاری

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آج بدھ کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت 9 ریجنوں میں بارش سے متعلق موسمی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمے نے کہا ہے کہ 'مذکورہ ریجنوں میں مختلف درجے کی بارش، تیز ہوا، گرج چمک، گرد وغبار اور حد نگاہ متاثر ہونے کے امکانات ہیں'۔ رپورٹس کے مطابق محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 'مکہ مکرمہ شہر کے علاوہ طائف، العرضیات، میسان، جدم، یلملم اور القنفذہ میں گرج چمک کے ساتھ تیز بارش کا امکان ہے'۔ 'مملکت کے بعض شہروں میں گرد آلود تیز ہوا چلے گی جس کے باعث حد نگاہ متاثر ہونے کا امکان ہے'۔

حماس کی غزہ کے جنوب میں فوجی کیمپ پر کنٹرول کی کوشش، تین اسرائیلی فوجی زخمی

فلسطینی تنظیم حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے غزہ کے جنوب میں اسرائیلی فوج کے ایک کیمپ پر حملہ کیا۔ العربیہ/ الحدث کے نمائندے کے مطابق اس حملے میں 3 اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے، جبکہ حماس نے کیمپ پر قبضے کی کوشش کی۔

60 ہزار فوجی طلب

یہ واقعہ ایسے وقت میں ہوا جب اسرائیلی فوج نے 60 ہزار اضافی فوجیوں کو طلب کرنے اور 20 ہزار اضافی فوجیوں کی ڈیوٹی میں توسیع کا اعلان کیا۔ یہ اقدامات غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کے تحت ''عربات جدعون 2'' نامی آپریشن کی تیاری کے طور پر کیے جا رہے ہیں۔ یہ بات اسرائیلی فوج کے ترجمان کے دفتر نے بتائی۔

اسرائیلی فوج نے بیان میں کہا کہ ''اگلے مرحلے کی تیاری کے لیے اضافی فورسز کو طلب کرنے کی منظوری دی گئی ہے اور تقریباً 60 ہزار طلبی نوٹس جاری کر دیے گئے ہیں۔'' بیان میں مزید کہا گیا کہ طلب کیے گئے 20 ہزار فوجیوں کو اپنی سروس میں توسیع کے نوٹس بھی موصول ہو گئے ہیں۔

''عربات جدعون 2''

فوج کے مطابق یہ فیصلہ بھرتی کی سطح اور فوجی ضرورتوں پر جامع بحث کے بعد کیا گیا، جسے اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے منگل کی شام منظور کیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق طلبی کے نوٹس پانے والے اضافی فوجیوں کو دو ہفتے تک کا وقت دیا جا سکتا ہے تاکہ وہ مقررہ مراکز پر جمع ہو سکیں۔ وزیر دفاع نے اس منصوبے کی بھی منظوری دی ہے کہ 'عربات جدعون 2' آپریشن کے تحت غزہ شہر پر قبضہ کیا جائے۔ دوسری جانب عالمی سطح پر اس منصوبے پر مسلسل تنبیہات اور مذمتیں سامنے آ رہی ہیں، کیونکہ اس کے نتیجے میں عام شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ بالخصوص غزہ شہر میں جہاں پہلے ہی امداد کی کمی اور اسپتالوں کی تباہی ہونے کے ساتھ ساتھ محفوظ پناہ گاہوں کا فقدان ہے۔

اسرائیل نے حملہ کیا تو جدید میزائلوں کا استعمال کریں گے: ایران

تہران: ایران نے ایک بار پھر اسرائیل کو اپنی سرزمین پر حملہ کرنے سے خبردار کیا ہے۔ ایرانی وزیر دفاع عزیز نصیر زادہ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اسرائیل دوبارہ ایران پر حملہ کرتا ہے تو تہران جدید جنریشن کے میزائل استعمال کرے گا۔

نصیر زادہ نے بدھ کو اپنے بیان میں کہا کہ ''وہ میزائل جو ایرانی فورسز نے 12 روزہ جنگ کے دوران استعمال کیے تھے، وزارت دفاع کی جانب سے کئی سال پہلے تیار کیے گئے تھے''۔ تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کے پاس آج ''مزید جدید اور پچھلے نظاموں سے زیادہ طاقتور میزائل موجود ہیں''۔

انہوں نے زور دیا کہ ''دشمن کی جانب سے کسی بھی نئی مہم کا سامنا ان میزائلوں کے استعمال سے کیا جائے گا، اس میں کوئی شک نہیں''۔

12 روزہ جنگ

اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر حملہ کیا تھا جس کے بعد یہ تصادم 12 دن تک جاری رہا۔ اس دوران ایران میں فوجی، جوہری اور شہری تنصیبات کو تباہ کیا گیا۔ اسرائیل نے ایران کے سینئر فوجی کمانڈروں اور جوہری سائنس دانوں کو بھی ہلاک کیا، جبکہ تہران نے اسرائیلی فوجی اور انٹیلی جنس مقامات کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا۔

امریکہ نے اس غیر معمولی تصادم میں 22 جون کو حصہ لیا اور ایران کی اہم جوہری تنصیبات پر حملہ کرنے کے بعد دعویٰ کیا کہ ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کر دیا گیا ہے۔ تہران نے بدلے میں قطر میں موجود امریکی فوجی اڈے پر حملہ کیا اور پھر 24 جون کو واشنگٹن نے اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔

ایران کی وارننگ، نئے طاقتور میزائلوں کی تعیناتی کی تیاری

تہران: ایران نے بدھ کے روز خبردار کیا کہ وہ اسرائیل کے کسی بھی نئے حملے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اس نے حالیہ 12 روزہ جنگ میں استعمال ہونے والے میزائلوں سے کہیں زیادہ صلاحیت کے حامل جدید میزائل تیار کر لیے ہیں۔

سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے وزیر دفاع عزیز نصیر زادہ کے حوالے سے کہا، 12 روزہ جنگ میں استعمال ہونے والے میزائل چند سال قبل تیار کیے گئے تھے۔ آج ہم نے اس سے کہیں زیادہ صلاحیت کے حامل میزائل تیار کیے ہیں اور ہمارے پاس موجود ہیں۔ اگر صیہونی دشمن دوبارہ جارحیت کی مہم جوئی کرتا ہے تو ہم انہیں ضرور استعمال کریں گے۔''

24 جون سے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی جاری ہے۔ تاہم ایرانی حکام نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی وقت لڑائی دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔ ایرانی عہدیداروں نے واضح کیا کہ تہران جنگ کی خواہش نہیں رکھتا لیکن کسی بھی تصادم کے لیے تیار ہے۔

'ہم جنگ بندی کی حالت میں بھی نہیں ہیں'

پیر کے روز نائب صدر اول محمد رضا عارف نے کہا کہ ہم ہر لمحے تصادم کے لیے تیار رہنا چاہتے ہیں۔ ہم جنگ بندی کی حالت میں بھی نہیں ہیں، ہم صرف عارضی طور پر دشمنی روکے ہوئے ہیں۔''

فوجی مشقوں کا آغاز: ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی فوج جمعرات 21 اگست سے دو روزہ فوجی مشق شروع کرنے جا رہی ہے، جس میں مختصر اور درمیانے فاصلے کے کروز میزائلوں کی وسیع رینج شامل ہوگی۔ مغربی ممالک نے ایران کے میزائل پروگرام کو بارہا علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔

جولائی میں فرانس نے مطالبہ کیا تھا کہ تہران کے ساتھ ایک ❊❊ جامع معاہدہ'' کیا جائے، جو نہ صرف اس کے جوہری پروگرام بلکہ میزائل پروگرام اور علاقائی عزائم کو بھی شامل کرے۔ ایران نے اس مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس کی فوجی صلاحیتیں مذاکرات کا حصہ نہیں ہیں۔

رواں سال جون کے وسط میں اسرائیل نے ایران کے خلاف بمباری کی مہم شروع کی تھی، جس سے دونوں ممالک کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ ایران نے اس کا جواب میزائل اور ڈرون حملوں سے دیا۔ اسرائیلی حملوں میں ایران کے سینئر فوجی کمانڈر، جوہری سائنسدان اور سینکڑوں دیگر افراد ہلاک ہوئے۔ ان دو طرفہ حملوں میں فوجی تنصیبات اور رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکہ نے بھی اس جنگ میں مختصر طور پر حصہ لیا اور ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کیے۔

یوکرین جنگ ختم کرانے کے لیے ہی ٹرمپ نے ہندوستان پر پابندیاں لگائیں

واشنگٹن (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روس پر یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے اضافی دباؤ ڈالنے کی غرض سے ہندوستان پر درآمداتی محصولات کی شکل میں ''پابندیاں'' عائد کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پر لگائی گئی امریکی پابندیوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو صدر ٹرمپ سے ملاقات کے لیے آمادہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ محترمہ لیوٹ نے صحافیوں کو بتایا'' یہ اقدام روس پر اضافی دباؤ ڈالنے کی امریکی حکمتِ عملی کا حصہ تھا۔ دیکھیے، صدر نے اس جنگ کے خاتمے کے لیے زبردست عوامی دباؤ ڈالا ہے۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا، انہوں نے ہندوستان پر پابندیاں لگائیں اور دیگر اقدامات کیے۔ انہوں نے خود واضح کر دیا ہے کہ وہ اس جنگ کا خاتمہ دیکھنا چاہتے ہیں۔'' انہوں نے یہ بھی کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی کے درمیان دوطرفہ ملاقات کی منصوبہ بندی جاری ہے۔ اس سے قبل دن میں صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا کہ امریکہ یوکرین میں زمینی فوج تعینات نہیں کرے گا۔ محترمہ لیوٹ نے کہا،'' صدر ٹرمپ نے اپنی قومی سلامتی کی ٹیم کو ہدایت دی ہے کہ یورپ میں اپنے اتحادیوں کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھیں اور یوکرین اور روس دونوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں۔''

غزہ کی جنگ اپنی شرائط کے مطابق ختم کریں گے: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب: اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا کہنا ہے کہ ''ان کا ملک (غزہ کی) جنگ کو اپنی شرائط کے مطابق ختم کرے گا''۔ کاتز نے آج بدھ کو جنوبی کمان کا دورہ کیا، اس موقع پر اسرائیلی

فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر ان کے ہمراہ تھے۔ کاتز نے غزہ پر کنٹرول کے منصوبوں کی تفصیلات کا جائزہ لیا۔ انھوں نے اسرائیلی فوجیوں سے کہا کہ وہ ''قیدیوں کی رہائی، حماس کو زیر کرنے اور جنگ کو اسرائیل کی طے کردہ شرائط کے مطابق ختم کرنے کے لیے صف بستہ ہو جائیں''۔ یسرائیل کاتز نے یہ بھی کہا کہ انھوں نے اسرائیلی فورسز کو ''حماس کو شکست دینے کے لیے ہر ممکن وسائل اور طاقت استعمال کرنے کی اجازت دی ہے''۔ یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیلی فوج نے 20 ہزار اضافی فوجیوں کو طلب کرنے اور دیگر 20 ہزار کی مدت کار میں توسیع کے احکامات جاری کیے ہیں۔ عالمی سطح پر اس منصوبے پر شدید تنبیہات اور مذمتیں سامنے آئی ہیں، کیونکہ اس سے غزہ کی پٹی کے عوام خاص طور پر غزہ شہر کی حالت مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ اسپتالوں کی تباہی، امدادی اشیاء کی قلت اور محفوظ مقامات کا عدم وجود اس بحران کو مزید پیچیدہ بنا رہا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

تین اضلاع کے زرعی افسر معطل، دیگر 10 کو نوٹس

لکھنؤ: (یواین آئی) اترپردیش کے وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا ہے کہ عہدے کی ذمہ داری کی ادائیگی میں لاپرواہی برتنے کے الزام میں تین اضلاع کے ضلع زرعی افسران کو معطل کرنے کے ساتھ ہی دیگر دس افراد کو نوٹس جاری کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوٹس ان لوگوں کو جاری کی جارہی ہے جن کے پاس کھیت کم ہے اور انہوں نے کھاد زیادہ اٹھالی ہے۔ بدھ کو یہاں کرشی بھون میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیر زراعت نے کہا کہ جن ضلع زرعی افسران کو معطل کیا گیا ہے ان میں منجیت کمار سنگھ، ضلع زراعی افسر بلرام پور پرکاش چندر وشوکرما اور اشوک پرساد مشرا، ضلع زراعت افسر شراوستی شامل ہیں۔ ریاست کے سرحدی اضلاع میں کھاد کی بلیک مارکیٹنگ پر رپورٹ طلب کی جارہی ہے۔ تحقیقات کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر کی طرف سے کھاد کی قلت پر اٹھائے گئے سوال کے بارے میں وزیرزراعت نے کہا کہ اکھلیش کو بولنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ان کے دور میں خریف سیزن میں صرف 91.45 لاکھ ہیکٹر رقبہ پر خریف کی فصلیں بوئی گئی تھیں

جبکہ کسانوں کو بہتر بیج، کھاد، پانی اور آبپاشی کے وسائل کی بروقت فراہمی میں مسلسل اضافے کے نتیجے میں سال 2042-42 میں خریف کی فصلوں کا احاطہ بڑھ کر 101.58 ہیکٹر تک پہنچ گیا ہے۔ 2024 میں یہ رقبہ بڑھ کر 105.93 لاکھ ہیکٹر ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں حکومت بنتے ہی وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے 36000 کسانوں کا قرض معاف کر دیا تھا۔ وزیر زراعت نے کہا کہ جون کے مہینے کے دوران مہاراج گنج میں 186 ایسے لوگ پائے گئے جنہوں نے ایک میٹرک ٹن سے لے کر 2.375 میٹرک ٹن تک یوریا خریدا۔ ان لوگوں نے چار سے تیرہ بار کھاد خریدی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے لوگوں سے ان کی زمینوں کی ملکیت کے ساتھ تفتیش کی جارہی ہے۔

تفتیش کے دوران بلیک مارکیٹنگ پائی گئی

تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اسی طرح ضلع سدھارتھ نگر میں بھی کئی لوگوں نے ایک میٹرک ٹن سے زیادہ یوریا چارتا 20 مرتبہ خریدا ہے۔ ان کی بھی شناخت کی جارہی ہے۔ وزیرزراعت نے بتایا کہ اس وقت ریاست کے مختلف اضلاع میں کسانوں کے لیے کل 15.91 لاکھ میٹرک ٹن کیمیائی کھادیں دستیاب ہیں، جن میں 5.90 لاکھ میٹرک ٹن یوریا، 3.87 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی، 3 لاکھ میٹرک ٹن این پی کے، 2.5 لاکھ میٹرک ٹن ایس پی اشامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کوآپریٹو سیکٹر میں 2.5 لاکھ میٹرک ٹن یوریا، 1.94 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی اور 0.8 لاکھ میٹرک ٹن این پی کے دستیاب ہے۔ اسی طرح نجی شعبے میں 3.87 لاکھ میٹرک ٹن یوریا، 1.93 لاکھ میٹرک ٹن ڈی اے پی اور 2.12 لاکھ میٹرک ٹن این پی کے دستیاب ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ اس وقت یوریا کے 24 ریکوں میں سے 12 ریک اور ڈی اے پی کے 12 ریک ٹرانزٹ میں ہیں۔ یہ اگلے تین چار دنوں میں اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔ یوریا کے 10 سے 12 ریک اور ڈی اے پی کے 5 سے 6 ریک ریاست کو دستیاب کرائے جارہے ہیں۔ وزیر زراعت نے کہا کہ محکمہ زراعت فصلوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے مہم چلائے گا۔ ہم 15 ستمبر کو ایک پورٹل کھولنے جارہے ہیں۔ اس پورٹل پر کسانوں سے درخواستیں طلب کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں مودی حکومت کے قیام کے بعد سے یوریا اور ڈی اے پی میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ وزیر زراعت نے کہا کہ اس بار حکومت گندم سے زیادہ دالوں اور تیل کے بیجوں کا رقبہ بڑھانے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو گندم کی نسبت دالوں اور تیل کے بیجوں سے بہتر منافع ملتا ہے، ہم کسانوں کو 12 لاکھ 80 ہزار 350 پیکٹ فراہم کریں گے۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ انسپکشن کے دوران کوتاہیاں ملنے پر 1196 دکانداروں کے لائسنس منسوخ کیے گئے اور 93 افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔

امام حسینؑ کے سچے شیعہ کو رزق حلال کھانا چاہیے

بین الحرمین میں منعقد مجلس عزا سے حجۃ الاسلام مولانا مراد رضا کا خطاب

تہران: کاروان حرمین کی جانب سے بین الحرمین کی پرنور اور روح پرور فضا میں منعقد ہونے والی الوداعی مجلس عزا کو خطاب کرتے

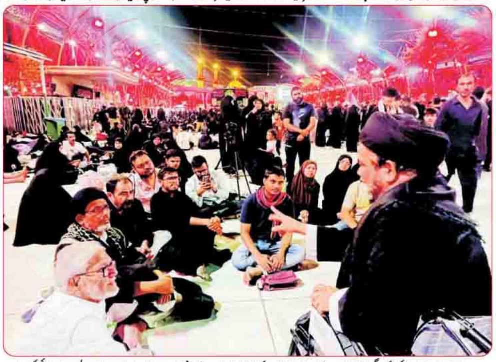

ہوئے مولانا مراد رضا نے کہا کہ اگر عزاداری میں بصیرت چاہیے ہے تو حلال غذا کا استعمال ضرور ہے اور حرام کی کمائی سے دور رہنا ہوگا۔ چند برسوں کی خاموشی کے بعد حجۃ الاسلام و المسلمین آقائے سید منتظر جعفری سربراہ اسلامک ٹور کی سرپرستی اور گراف ایجنسی کے ڈائریکٹر ابوذر کنتوری کی مدیریت اور مینجمنٹ میں اربعین حسینی کے موقع پر ایک کامیاب اور بامعرفت زیارت کا سفر اپنے آخری دور سے گزر رہا ہے جس کی الوداعی مجلس امام حسین اور جناب عباس علیہا السلام کے حرم کے درمیان بین الحرمین کی انتظامیہ کے زیرنظر منعقد ہوئی۔ مجلس میں سوز خوانی ہردوئی کے ڈاکٹر فراز نے انجام دی پیش خوانی محمد فیضان شوذب نے کی جو کلکتہ سے آئے تھے، ڈاکٹر ارشاد معصومی مشہور و معروف ڈاکٹر اور سماجی کارکن نے مرثیہ خوانی اپنے خاص انداز اور خصوصی لب ولہجہ میں پیش کی۔ اپنی تمام ترمصروفیت کو چھوڑ کر مولانا سید مراد رضا نے بھی کاروان حرمین کے ہمراہ زیارت کا شرف حاصل کیا۔ موصوف نے اس عظیم الشان الوداعی مجلس کو خطاب کرتے ہوئے بصیرت کو حضرت عباس کی ایک اہم صفت قرار دیا وہ بھی ایسی بصیرت جو نافذ ہے یعنی کامل تسلط اور کمانڈ حاصل ہے۔ حضرت عباس کامل بصیر تھے جس کی وجہ سے دشمن اپنی سازشوں میں کامیاب نہ ہوسکا۔ آج اگر عزاداری بصیرت کے ساتھ ہو تو دشمنان عزا کے چہرے کھل کر سامنے آجائیں گے اس لیے کہ فتنہ پرور حق و باطل کو ملا کر پیش کرتا ہے اور صاحب بصیرت ایسے فتنوں کے دامن کو چاک کر دیتا ہے۔ معروف عالم مراد رضا نے کہا کہ اگر بصیرت نہ ہو تو قرآن کو بھی فتنے کے طور پر استعمال کر کیا جاتا ہے۔ ہے جیسے کہ جنگ صفین میں قرآن نیزے پر بلند کر کے فتنہ پھیلایا گیا۔ آج بھی علم تابوت کی آڑ میں فتنہ پرور اپنی سیاستوں کی روٹیاں سینک رہے ہیں اپنے دنیاوی فائدوں کے لیے تبرکات عزا کو فتنہ بنایا جارہا ہے اس لیے ہر مولائی کو نہایت صاحب بصیرت ہونے کی ضرورت ہے تاکہ عزاداری کے ذریعہ فتنے کے دامن کو چاک کیا جائے اور۔ اس کے لیے حلال غذا کی بہت ضرورت ہے حرام غذائیں انسان کی روح کو مردہ کر دیتی ہیں اور وہ حق و باطل کے فرق کو نہیں پہچان پاتا۔ مجلس میں بزرگ اور معروف صحافی طاہر عباس صاحب کے درجات کی بلندی کے لیے سورہ فاتحہ بھی پڑھایا گیا۔ مجلس کے بعد وامق معصومی، ڈاکٹر فراز ڈاکٹر ارشاد معصومی اور ابوذر کنتوری نے دلسوز آواز میں نوحے پڑھے۔ عربی اور اردو میں مخلوط انداز اور مستند و معتبر حوالجات کو پیش کیے جانے کے سبب مجلس میں ایسی جاذبیت اور کشش تھی کہ غیر اردو دان افراد بھی ہر طرف سے بین الحرمین میں جمع ہوگئے تھے۔

بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی حکومتیں پوری طرح سے ناکام: شیو پال

فیروزآباد: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فیروزآباد کے ٹنڈلا میں ایک پرائیویٹ پروگرام میں پہنچے سماج وادی پارٹی لیڈر شیو پال سنگھ یادو نے بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ عوام کو ملنے والی سہولیت بھی نہیں مل پانے سے حکومت پوری طرح سے ناکام ہے۔ الیکشن کمیشن کو بھی اپوزیشن کی شکایات پر دھیان دینا چاہیے۔ سماجوادی پارٹی (ایس پی) لیڈر شیو پال یادو بدھ کو ٹنڈلہ میں سینئر آئی اے ایس افسر سنتوش یادو کے گھر تقریب میں شرکت کرنے پہنچے تھے۔ اس دوران میڈیا کے روبرو ہوتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاست کی حکومت عوام کو پانی بجلی جیسی سہولیات نہیں دے پارہی ہے۔ کسانوں کو ایم ایس پی اور کھاد نہیں مل رہا ہے۔ بی جے پی حکومت پوری طرح ناکام ہے۔ اسکولوں کو بند کر کے پسماندہ طبقے کے لوگوں سے تعلیم کا حق چھینا جارہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے اپوزیشن کے سوال پر انہوں نے کہا زبردستی ووٹوں کو کاٹا جارہا ہے۔ الیکشن کمیشن سے جو اپوزیشن لیڈروں کے ذریعہ شکایت کی جارہی ہے وہ صحیح ہے۔ اس پر الیکشن کمیشن کو دھیان دینا چاہیے۔

ملک کی پنچایتوں کو راجیو گاندھی نے طاقت دی: اجے رائے

وارانسی: (یو این آئی) ہندوستان کے سابق وزیراعظم آنجہانی راجیو گاندھی کی جینتی کے موقع پر بدھ کو کانگریس ریاستی صدر اجے رائے کی قیادت میں پارٹی کارکنان نے میدان گن چوراہے پر واقع بھارت رتن راجیو گاندھی کے مجسمے پر گلپوشی کی اور ترنگا پگڑی پہنا کران کی جینتی منائی۔ رائے نے کہا کہ آنجہانی راجیو گاندھی کی یوم پیدائش کاشی کی روایت کے مطابق منائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی راجیو گاندھی نے ملک کے نوجوانوں کے لیے اہم کام کیا۔ انہوں نے پنچایتوں، بلاکس اور گاؤں کے سربراہوں کو بااختیار بنایا اور انہیں حقوق دیے۔ جدید ہندوستان کے معمار، بھارت رتن اور سابق وزیراعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے یوم پیدائش کو "سد بھاونا دیوس" کے طور پر منایا گیا۔ انہوں نے ہندوستان کو 21ویں صدی میں لے جانے کی بنیاد رکھی اور کمپیوٹر، ٹیلی کام، پنچایتی راج نظام اور نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کے میدان میں تاریخی کام کیا۔ اس موقع پر 13 دن، 13 بلاکس: کانگریس کی 100 وارڈ پدیاترا بھی شروع کی گئی۔ ریاستی صدر نے پارٹی پرچم لہرا کر اس پدیاترا کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کال بھیرو بلاک سے شروع ہونے والی پدیاترا میں شامل ہوکر عوام سے بات چیت کی۔ رائے نے کہا، جدید ہندوستان کے علمبردار، 'بھارت رتن' سابق وزیراعظم آنجہانی راجیو گاندھی کے یوم پیدائش پر، میں ان کو سلام کرتا ہوں۔ آج، سد بھاونا دیوس پر، ہم ان کے خوابوں کو یاد کرتے ہیں اور ان کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ کانگریس پارٹی ان کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔

الیکشن کمیشن، بی جے پی اور مقامی انتظامیہ نے جمہوریت پر ڈاکہ ڈالا: اکھلیش

لکھنؤ: (یواین آئی) ووٹوں کی چوری کے حوالے سے اپوزیشن، الیکشن کمیشن اور مرکز کی بی جے پی حکومت کے خلاف لگاتار حملہ آور ہے۔ اس درمیان سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت، الیکشن کمیشن اور مقامی انتظامیہ کی ملی بھگت وہ 'انتخابی تین تگاڑا ہے جس نے سارا کام بگاڑا' ہے۔ اور ملک کے جمہوریت پر ڈالہ ڈالا ہے۔ اب عوام ان تینوں کی عدالت لگائیں گے۔ ایس پی کے قومی صدر نے بدھ کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا کہ جس طرح سے کاس گنج، بارہ بنکی اور جونپور کے ضلع مجسٹریٹ ہمارے حلف نامہ پر سرگرم ہوئے ہیں، اس سے ثابت ہوگیا ہے کہ حلف نامہ وصول نہ کرنے سے متعلق الیکشن کمیشن کا بیان جھوٹا نکلا۔ انہوں نے کہا کہ اب ضلع مجسٹریٹ سطحی جوابات دے کر فارملٹی پوری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ان ضلع مجسٹریٹس کے ملوث ہونے کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا ڈی ایم سے سوال ہے کہ اتنے سالوں بعد انہوں نے

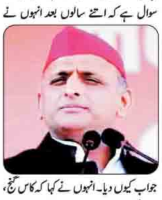

جواب کیوں دیا۔ انہوں نے کہا کہ کاس گنج، بارہ بنکی، جونپور کے ڈی ایم جس طرح ہمارے 18000 حلف ناموں کو لے کر اچانک بہت متحرک ہوگئے ہیں، اس سے ایک بات تو ثابت ہوگئی ہے کہ الیکشن کمیشن جو کہہ رہا تھا کہ حلف ناموں کا معاملہ غلط ہے، یعنی حلف نامے نہیں ملے، ان کا بیان جھوٹا نکلا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی حلف نامہ موصول نہیں ہوا تو ضلع مجسٹریٹ اس بارے میں کیا جواب دے رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سطحی جوابات دے کر فارملٹی پوری کرنے والے ان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے ملوث ہونے کی بھی تحقیقات کی جائیں۔ عدالت کو نوٹس لینا چاہیے، الیکشن کمیشن یا ڈی ایم کوئی ایک تو غلط ہے ہی نا۔ یادو نے کہا کہ آخرکار جھوٹ ہارتا ہی کیونکہ منفی لوگوں کا مشترکہ ریکیٹ اپنے اپنے مفاد کی تکمیل کے لئے ہوتا ہے۔ ایسے کرپٹ لوگ نہ تو اپنے ایمان کے سگے ہوتے ہیں اور نہ ہی پریوار، نہ سماج کے ت وپھر بھلا اپنے شراکت داروں کے کیسے ہونگے۔ بے ایمان لوگ ملک اور ملکی باشندوں سے تاعمر دغا کرتے ہیں اور پکڑے جانے پر رسوائی سے بھری زندگی جینے کی سزا کاٹتے ہیں۔

ٹرین حادثے میں دو طلباء ہلاک

لکھنؤ: (یواین آئی) لکھنؤ کے بخشی کا تالاب (بی کے ٹی) تھانہ علاقے میں ماما پور ریلوے کراسنگ کے قریب ایک دل دہلا دینے والے واقعہ میں دو طالب علم ٹرین کی زد میں آکر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ مہلوکین کی شناخت انکشت موریہ (18) ساکن فیض اللہ گنج، مڈیاون اور ہرگاؤ، سیتاپور کے رہنے والے کرن پٹیل (18) کے طور پر کی گئی ہے۔ دونوں ایس آر گلوبل کالج میں 12ویں جماعت کے طالب علم تھے اور کالج کے ہاسٹل میں مقیم تھے۔ پولیس رپورٹس کے مطابق، یہ واقعہ منگل کی دیر رات تقریباً 10:30 بجے، سیتاپور کی سمت میں ماما پور کراسنگ سے تقریباً 50 میٹر آگے پیش آیا۔ دونوں دوست مبینہ طور پر سیر کے لیے نکلے تھے اور واپس نہیں آئے۔ ان کی لاشیں بعد میں پٹریوں کے قریب سے ملیں۔ پولیس نے لاشوں کے قریب سے ائرفونز کا ایک جوڑا برآمد کیا، جس سے شبہ پیدا ہوا کہ طالب علموں نے انہیں واقعے کے وقت پہن رکھا تھا، ممکنہ طور پر وہ قریب آنے والی ٹرین کی آواز نہیں سن سکے تھے۔ پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔

ڈرون اڑانے پر ایک لاکھ روپے جرمانہ

پیلی بھیت: (پی این ایس) ضلع میں غیر قانونی طور پر جنگل کے بنیادی علاقے میں داخل ہونے اور ڈرون کے ذریعے ویڈیو بنانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ڈی ایف او نے سخت کارروائی کرتے ہوئے ڈرون کو ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ ملزم پر ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ دو دن پہلے ویڈیو وائرل ہونے کے بعد افسران حرکت میں آئے۔ واقعہ ٹائیگر ریزرو کے مالا رینج علاقے کا ہے۔ مدھوٹانڈہ۔ پیلی بھیت فارسٹ روڈ پر پہنچنے کے بعد کور ایریا میں غیر قانونی طور پر ڈرون اڑاتے ہوئے ایک ویڈیو بنایا گیا۔ اسے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا گیا۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد لوگوں نے جنگل کی حفاظت پر سوال اٹھانا شروع کر دیے۔ اس کے بعد افسران سنجیدہ ہوگئے اور ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے اس کی چھان بین کی۔ ڈی ایف او نے ڈرون اڑانے والے نوجوان کی نشاندہی کر کے کارروائی کی۔ سٹی کوتوالی علاقے کے محلہ شیر محمد کے رہائشی ارباز انصاری کے خلاف فاریسٹ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے اس پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ ڈرون بھی ضبط کرلیا گیا۔ واقعہ ٹائیگر ریزرو کے مالا رینج علاقے کا ہے۔ ڈی ایف او منیش سنگھ کا کہنا ہے کہ کور ایریا میں ایسی سرگرمیاں نہ صرف قوانین کی خلاف ورزی ہیں بلکہ جنگلی حیات کے لیے بھی خطرہ ہیں۔ پیلی بھیت ٹائیگر ریزرو کے بنیادی علاقے کے جنگل میں غیر قانونی طور پر پہنچنے اور ڈرون اڑانے پر کارروائی کی گئی۔ ملزم ارباز نے سوشل میڈیا انسٹاگرام پر اپنا پیج بنایا ہے۔ اس پر وہ ڈرون سے ویڈیوز بنا کر اپ لوڈ کرتا ہے۔ تاہم جب یہ معاملہ سرخیوں میں آیا تو انہوں نے جنگل کی بنائی ہوئی ویڈیو کو ڈیلیٹ کر دیا۔

لکھنؤ: نگر نگم کی ٹیم نے زون 2 اور 5 میں ناجائز قبضوں کے خلاف چلائی مہم

بی جے پی لیڈر کے گھر سے نقدی و زیورات کی لوٹ

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں جرائم پیشہ عناصر کی ہمت اتنی بڑھ گئی ہے کہ دن دہاڑے گھروں میں گھس کر چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں کی جارہی ہیں۔ تازہ معاملہ چنہٹ تھانہ علاقہ کی دیوراجی وہار کالونی کا ہے، جہاں منگل کو بی جے پی کی منڈل خزانچی پریم لتا سنگھ عرف شیلو سنگھ کے گھر میں ایک بڑی چوری کی واردات ہوئی۔ چور گھر سے تقریباً 1.40 لاکھ روپے نقد اور 30 لاکھ روپے کے زیورات لے کر فرار ہوگئے۔ متاثرہ نے پولیس کو بتایا کہ منگل کی دوپہر تقریباً 1:30 بجے وہ اپنے پوتے کو اسکول سے لینے گئی تھیں۔ اس وقت گھر پر کوئی موجود نہیں تھا اور مین گیٹ کو تالا لگا ہوا تھا۔ وہ واپس آئی تو دروازہ کھلا پایا۔ جیسے ہی وہ اندر پہنچیں تو اس کے سامنے ایک چونکا دینے والا نظارہ تھا۔ کمرے کی تمام چیزیں بکھری پڑی تھیں۔ پریم لتا سنگھ نے بتایا کہ ان کی آمد سن کر ایک چور دیوار پھلانگ کر فرار ہوگیا جبکہ دوسرا موقع پر موجود تھا۔ انہوں نے ہمت دکھائی اور اس چور کو پکڑ لیا لیکن چالاک بدمعاش نے اس کا گلا دبا دیا اور اسے دھکا دے کر جلدی سے فرار ہوگیا۔ اس نے شور مچایا تو آس پاس کے لوگ اکٹھے ہوگئے لیکن تب تک ملزم فرار ہو چکا تھا۔ گھر کی الماری چیک کرنے پر معلوم ہوا کہ نقدی اور زیورات غائب تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ چنہٹ پولیس کے افسران اور فرانسک ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی۔ ٹیم نے گھر کا معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کیے اور متاثرہ کی تحریری شکایت لے کر تفتیش شروع کردی۔ پولیس نے بتایا کہ جائے واردات کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں تین چوروں کو موٹر سائیکل پر جاتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ فوٹیج کی مدد سے پولیس ملزم کی شناخت کر رہی ہے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ جلد ہی دن دہاڑے ہونے والی اس بڑی چوری کا پردہ فاش ہو جائے گا اور چوروں کو گرفتار کرلیا جائے گا۔

ضلع اسکول انسپکٹر دفتر کے باہر ٹیچروں کا دھرنا

وارانسی: (یواین آئی) اترپردیش میں ٹیچر آج احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اسی ضمن میں بدھ کو ضلع اسکول انسپکٹر دفتر کے باہر پرانی پنشن بحال، مفت طبی سہولیت، آٹھواں تنخواہ کمیشن کی تشکیل سمیت مختلف مطالبات کے حوالے سے مظاہرہ کیا گیا۔ اساتذہ نے اپنے مطالبات کے حق میں سیکنڈری ٹیچرس یونین کے لیڈر پرمود مشرا کی قیادت میں احتجاجی دھرنا دیا۔

لکھنؤ: راجستھان اسمبلی کے اسپیکر واسودیو دیونانی نے بدھ کو اترپردیش اسمبلی کا دورہ کیا اس موقع پر اسپیکر ستیش مہانا نے مسٹر دیونانی کا خیر مقدم کیا۔

بھائی اور بھابھی نے اپنی نابالغ بہن کو بیچ دیا

35 سالہ نوجوان سے زبردستی شادی کرا دی

کوشامبی: (پی این ایس) اترپردیش کے کوشامبی ضلع میں ایک نوجوان لڑکی کو بھائی اور بھابی نے پیسوں کے لالچ میں فروخت کر دیا۔ بھائی اور بھابھی نے لاکھوں روپے کے عوض اپنی بہن کی زبردستی شادی 35 سالہ شخص سے کروا دی۔ ایک ماہ تک وہاں رہنے کے بعد لڑکی کسی طرح وہاں سے بھاگ نکلی اور اپنی ماں کو ساری کہانی سنائی۔ اس کے بعد اس نے پولیس سے شکایت کی۔ جس پر پولیس نے میاں بیوی کو انسانی اسمگلنگ اور زبردستی شادی کے الزام میں گرفتار کرلیا ہے۔ انسانی اسمگلنگ کا یہ معاملہ کراری تھانہ علاقہ کا ہے۔ 6 اگست کو ایک خاتون نے اپنی بیٹی کے ساتھ پولیس سے رابطہ کیا اور بتایا کہ اس کے بیٹے، بہو اور کچھ دیگر لوگوں نے مل کر اس کی 14 سالہ نابالغ بیٹی کی زبردستی شادی کی۔ 7 جولائی کو نوجوان علی گڑھ کے رہنے والے 35 سالہ ستیندرا کو لاکھوں روپے میں فروخت کر دیا گیا اور زبردستی شادی کر دی گئی۔ اس دوران لڑکی کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ کئی دنوں تک اذیت کے بعد وہ کسی طرح گھر پہنچی تو اہل خانہ اور علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی اور ملزم بھائی اور اس کی بیوی کو گرفتار کرلیا۔ کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد پولیس نے دونوں کو عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ اس کے علاوہ نابالغ کی میڈیکل اور کونسلنگ کی جارہی ہے۔ ایریا آفیسر مانجھن پور شیونک سنگھ نے بتایا کہ خاتون کی شکایت کے مطابق اس کے بیٹے اور بہو سمیت چار لوگوں نے اس کی نابالغ بیٹی کو فروخت کر دیا تھا۔ شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ دونوں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ پر نوجوان کا اقدام خودسوزی

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ کے قریب ایک نوجوان نے خودسوزی کرنے کی کوشش کی۔ سیکورٹی پر تعینات پولیس اہلکاروں نے نوجوان کو بچا کر اپنی تحویل میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران معاملہ جائیداد کا تنازعہ نکلا۔ نوجوان کی شناخت 32 سالہ شیلیندر یادو کے طور پر کی گئی ہے جو سنتوشی بازار محلہ، دیا پور تھانہ اوریا کے رہنے والا ہے۔ شیلیندر نوئیڈا میں کام کرتا ہے۔ وہ منگل کی صبح وہاں سے لکھنؤ پہنچا۔ وہ جائیداد کے تنازع کی وجہ سے پریشان بتایا جاتا ہے۔ وہ ایک کمبل اپنے ساتھ لے گیا تھا۔ پولس پوچھ گچھ کے دوران شیلیندر نے بتایا کہ نانی رام پیاری 12 بجرنگ نگر سلاوت پور اکبر پور تھانہ اور تحصیل اکبر پور کانپور دیہات کی ہیں۔ جس نے شیلندرا، بھائی اجے سنگھ اور بہن مایا دیوی کے حق میں دو بیگھہ زمین اور مکان کی وصیت کی تھی۔ نانی کے پڑوس میں رہنے والے امر سنگھ اور لالو نے زبردستی زمین پر قبضہ کرلیا۔ پولیس کو شکایت کرنے کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اپنی شکایت نہ سننے سے مایوس ہو کر منگل کو وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ کے سامنے خودسوزی کر لی۔ حضرت گنج کے اے سی پی وکاس جیسوال نے بتایا کہ شیلیندر یادو کی نانی کا اکبر پور کے بجرنگ نگر میں مکان ہے۔ وہاں زمین کا تنازع چل رہا ہے۔ جھگڑے کی وجہ سے وہ ذہنی طور پر پریشان ہے۔ اس نے منگل کی صبح 11:30 بجے خودکشی کی کوشش کی۔ کیس میں قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

واحد غازی قتل کیس میں 12 مجرمان کو عمر قید

بلندشہر: (پی این ایس) ضلع اور سیشن عدالت نے منگل کو 12 سالہ واحد غازی قتل کیس میں 12 لوگوں کو عمر قید اور 00050 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ جج منجیت سنگھ شیوراں نے فرید، اصغر، استخار، فاروق، خلیل، چمن، واحد، ساجد، لقمان، حاجی شاہد، انور اور اشرف کو مجرم قرار دیا تھا۔ ضلع سرکاری کے وکیل (مجرمانہ) راہل اپادھیائے نے کہا کہ یہ معاملہ 21 اگست 2012 کا ہے، جب بلندشہر کے رکانسرائے کے رہنے والے رئیس اور اسی محلے کے محمد یوسف کے بیٹوں کے درمیان پرانا تنازعہ پرتشدد ہوگیا۔ قتل کے دن یوسف کے تمام بیٹوں فرید، آصف، شہزاد اور قاسم نے مبینہ طور پر رئیس کے رشتہ دار اور خرجہ کے رہائشی آزاد پر حملہ کیا جس میں رئیس شدید زخمی ہوگیا، چاروں کے خلاف نگر کوتوالی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ 24 اگست 2012 کو دشمنی خونی تصادم میں بدل گئی کیونکہ دونوں فریقین اندھادھند فائرنگ میں مصروف تھے جس سے افراتفری پھیل گئی۔

روزنامہ
صحافت

اختلاف رائے کو دبانا اچھی علامت نہیں ہے

اختلاف رائے کو دبانا اچھی علامت نہیں ہے۔ اس سے وہ شکوک مزید گہرے ہوں گے جن کا اظہار حزب اختلاف کے اراکین پارلیمنٹ الیکشن کمیشن میں جا کر کرنا چاہتے تھے یا جن کے لیے وہ پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اگر 25 اپوزیشن جماعتوں کے تقریباً 300 ارکان پارلیمنٹ اپنی شکایات کا اظہار کرنے کے لیے الیکشن کمیشن جانا چاہتے ہیں تو انہیں درمیان میں روکنا کسی بھی طرح سے جمہوری قدم نہیں کہا جا سکتا۔ قابل غور بات یہ ہے کہ یہ سبھی منتخب ممبران پارلیمنٹ ہیں، جو ملک کی ایک بڑی رائے عامہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس سے شروع ہونے والا مارچ کسی ایسے گروپ کا نہیں تھا، جو بے قابو ہو کر امن وامان کا مسئلہ پیدا کر سکتا ہے لیکن مرکز اور الیکشن کمیشن نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپوزیشن کو انتخابی عمل میں جائز حصہ دار نہیں مانتے۔ وہ اپنے خیالات یا شکایتوں کو سننے کے قابل بھی نہیں سمجھتے! ورنہ مرکز بہار میں ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے معاملے میں پارلیمنٹ میں بحث کرانے کے مطالبے کو مسترد نہ کرتا اور الیکشن کمیشن ایک غیر جانبدار آئینی ادارے کے طور پر برتاؤ کرنے کے بجائے اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ حقارت آمیز رویہ اختیار نہ کرتا۔ یہ رویہ اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیر کو ایک طرف الیکشن کمیشن نے ارکان پارلیمنٹ کے وفد سے ملاقات کے معاملے میں تکنیکی رویہ اپنایا تو دوسری طرف انتظامیہ نے جابرانہ رویہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے رکاوٹیں کھڑی کر کے ارکان اسمبلی کو حراست میں لے لیا۔ مسئلہ یہ ہے کہ اگر ملک کے دارالحکومت میں منتخب ارکان پارلیمنٹ کو احتجاج کی اجازت نہیں ہے تو پھر عام شہری اپنے لیے کیا امید رکھ سکتے ہیں۔ واضح طور پر، اختلاف رائے کی آواز کو دبانا ہندوستانی جمہوریت کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ اس سے وہ شکوک مزید گہرے ہو جائیں گے، جن کا اظہار اپوزیشن ممبران پارلیمنٹ نرواکن بھون جا کر کرنا چاہتے تھے یا جس کے لیے وہ پارلیمنٹ میں اس معاملے پر بحث کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ حکمران جماعت اور آئینی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے شکوک وشبہات کو دور کرنے کے لیے فوری طور پر قابل اعتماد اقدامات کریں۔ اس کا آغاز اپوزیشن کے ساتھ بات چیت کے ذریعے کیا جا سکتا ہے، جس کے لیے الیکشن کمیشن کو پیر تک کا موقع ملا ہے لیکن اس نے اپوزیشن کے احتجاج پر سخت اور حقارت آمیز رویہ اپنا کر یہ موقع گنوا دیا ہے۔ یہ انتہائی افسوس ناک ہے۔

راہل کی "ووٹر ادھیکار یاترا" سے کانگریس کو امیدیں

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بہار کے ساسارام سے شروع ہوئی "ووٹر رائٹس یاترا" کو عوام کی زبردست حمایت مل رہی ہے۔ بھیڑ کے امڑنے سے جہاں کانگریس کی امیدوں کو پر لگے ہیں وہیں بی جے پی کے خیمہ میں ہل چل ہے۔ یہ یاترا تیجسوی راہل دونوں کی ہے، لیفٹ کے لال جھنڈے بھی بڑی تعداد میں اس میں شامل ہیں۔ سماجی بنیاد پر بنی مقامی پارٹیاں بھی اس کا حصہ ہیں لیکن طاقت آر جے ڈی کی ہے۔ بہار میں ہار جیت بھی آر جے ڈی کی ہی ہونی ہے۔ راہل تیجسوی نے "ووٹر رائٹس" کو یہاں عوامی ایشو بنا دیا ہے الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے نام پر 6564000 ووٹ کاٹ دیئے ہیں۔ ان میں سے تقریباً بیس لاکھ کو مرا ہوا بتایا گیا ہے۔ راہل گاندھی نے یاترا سے ایک دن قبل ان لوگوں کے ساتھ چائے پی جن کا ووٹ مرا ہوا بتا کر کاٹا گیا ہے۔

الیکشن کمیشن نے غیر قانونی طور پر رہنے والے غیر ملکی شہری، روزی روٹی کی تلاش میں بہار سے ہجرت کر دوسری جگہ رہنے، مرنے، ڈپلی کیٹ ووٹ ہونے یا پھر بی ایل او کے سفارش نہ کرنے کو ووٹ کاٹنے کی وجہ بتایا تھا لیکن راہل گاندھی نے انتخابی کمیشن کے جھوٹ سے پردہ اٹھایا تو کمیشن نے گھبرا کر عین اس وقت پریس کانفرنس بلائی جب بہار میں راہل تیجسوی کی یاترا شروع ہونے والی تھی۔ پریس کانفرنس میں میڈیا کے تمام ہی نمائندے موجود تھے لیکن پچاس منٹ چلی اس کانفرنس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کسی بھی سوال کا سیدھا جواب نہیں دیا۔ وہ سوالوں کو بھٹکاتے رہے اور پھر اٹھ کر چلے گئے۔ میڈیا نے یہ بھی معلوم کیا کہ جو سوال راہل گاندھی نے اٹھائے ہیں وہی سوال بی جے پی کے ترجمان انوراگ ٹھاکر نے بھی اٹھائے ہیں۔ انہوں نے چھ چھ پارلیمانی حلقوں میں لاکھوں ووٹوں کی ہیرا پھیری کا الزام لگایا ہے۔ پھر ان کے ساتھ کمیشن کا وہ رویہ کیوں نہیں ہے جو راہل کے ساتھ ہے۔ اس سے راہل کے شکوک و شبہات اور سوالوں کو تقویت ملی۔ پیر کو پارلیمنٹ میں اپوزیشن نے حکومت سے ووٹ چوری کے مسئلہ پر بحث کرانے کی مانگ کی۔ جسے حکومت نے یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ یہ مسئلہ عدالت میں سماعت ہے، پارلیمنٹ کی کاروائی ملتوی ہو گئی۔ اپوزیشن اپنی مانگ پر اڑا رہا اور اس نے تینوں الیکشن کمشنر کے فوٹو کے ساتھ پارلیمنٹ کے احاطہ میں احتجاج کیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر اس مسئلہ پر عدالت میں زیر سماعت ہونے کی وجہ سے بحث نہیں ہو سکتی، تو پھر اس مسئلہ پر الیکشن کمیشن نے پریس کانفرنس کیوں کی؟

کمیشن اور حکومت نے یہ کہہ کر بھی عام کو گمراہ کیا کہ اس سے قبل بھی ایس آئی آر ہو چکی ہے جبکہ ووٹر لسٹ کے ریویزن تو ہوئے ہیں لیکن ایس آئی آر کبھی نہیں ہوئی۔ 2003ء میں بھی ریویزن ہی ہوا تھا۔ اس میں نہ کوئی فارم بھروایا تھا اور نہ ہی کوئی دستاویز طلب کیا تھا۔ 1960 کے رائے دہندی قانون کے تحت اگر کسی وجہ سے ووٹر لسٹ سے نام کٹ گیا تو دوبارہ جڑوانے کیلئے فارم 4 بھرا جاتا ہے۔ لیکن گیانیش کمار نے اپنے قانون بنا رکھے ہیں اس کے مطابق فارم 6 بھروایا جاتا ہے جبکہ فارم 6 نئے ووٹر کیلئے ہے۔ راہل گاندھی نے بنگلورو سینٹر کی مہادیو پورا سیٹ کے جو اعداد و شمار جاری کیے ہیں اس میں 60-70 سال کے لوگوں کے نام فارم 6 کے ذریعہ جوڑے گئے ہیں۔ اسی طرح قانون میں بی ایل او کی سفارش کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ راہل گاندھی نے تو صرف دس سوال پوچھے ہیں مگر ووٹر لسٹ میں اتنی گڑبڑیاں ہیں کہ سو سوال پوچھے جا سکتے ہیں۔

بہار میں الیکشن کے آس پاس ووٹر لسٹ ریویزن نہ کرنے کی الیکشن کمیشن نے خود اپنے اوپر بندش لگائی تھی لیکن ایس آئی آر کی کاروائی شروع کر کے نہ صرف اس نے اپنے فیصلہ کو مسترد کیا بلکہ عوام میں زبردست بے چینی بھی پیدا کر دی۔ بہار ایسی ریاست ہے جہاں مرکزی و ریاستی حکومت کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ ووٹر لسٹ میں نام کو لوگ اپنی شناخت سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ انہیں لگ رہا ہے کہ اگر نام کٹ گیا تو انہیں اسکیموں کا فائدہ نہیں ملے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی امیدیں راہل کے ساتھ جڑ گئی ہیں۔ 17 دنوں کی اس یاترا میں راہل گاندھی تقریباً 1600 کلو میٹر پیدل چلیں گے۔ یاترا ضلع، قصبہ اور دیہی علاقوں سے گزر کر یکم ستمبر کو پٹنہ پہنچے گی۔ جہاں گاندھی میدان کی ریلی میں اس کا اختتام ہوگا۔ اس سے قبل راہل جنوب سے شمال 4000 کلو میٹر اور مغرب سے مشرق 6600 کلو میٹر کی یاترا کر چکے ہیں۔ اس کا کانگریس کو فائدہ ہوا 2024ء کے الیکشن میں 1 سے 99 سیٹیں ملیں۔ راہل نے کانگریس میں دوبارہ جان پھونکی جبکہ ملائی باز کانگریسی لیڈروں نے کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے جس طرح کام کیا ہے اس نے مودی کو بیک فوٹ پر پہنچا دیا ہے۔ وہ اس وقت اپنے پیک پر ہیں، عوام کا ان میں بھروسہ بنا ہے۔

راہل تیجسوی کی یاترا سے مہا گٹھ بندھن کے حق میں زبردست ماحول بننے کی توقع ہے۔ اس کو برقرار رکھنے کے لئے کانگریس کو اپنے بڑ بولے لیڈران کو کنٹرول میں رکھنا ہوگا۔ یہ مغرور لوگ کانگریس کا کچھ بھلا نہیں کر سکتے خود اپنی سیٹ بھی نہیں نکال سکتے لیکن نقصان ضرور پہنچا سکتے ہیں۔ پارٹی میں اب بھی کئی رکن ایسے ہیں جو گٹھ بندھن، تیجسوی اور لالو کے خلاف بولنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتے۔ اس کا بی جے پی کو فائدہ ہوتا ہے اور کانگریس کو نقصان۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کانگریس نے سماجوادی پارٹی کے ساتھ ٹھیک سے مل کر 2024ء کا الیکشن لڑا تو کانگریس کو چھ سیٹیں آ گئیں 37 سیٹوں پر سماجوادی پارٹی کو کامیابی ملی۔ 2019ء میں 80 میں سے 63 سیٹیں جیتنے والی بی جے پی 33 سیٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر کی پارٹی بنکر رہ گئی۔

راہل تیجسوی کی یاترا سے مہا گٹھ بندھن کے حق میں زبردست ماحول بننے کی توقع ہے۔ اس کو برقرار رکھنے کے لئے کانگریس کو اپنے بڑبولے لیڈران کو کنٹرول میں رکھنا ہوگا۔ یہ مغرور لوگ کانگریس کا کچھ بھلا نہیں کر سکتے خود اپنی سیٹ بھی نہیں نکال سکتے لیکن نقصان ضرور پہنچا سکتے ہیں۔ پارٹی میں اب بھی کئی رکن ایسے ہیں جو گٹھ بندھن، تیجسوی اور لالو کے خلاف بولنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتے۔ اس کا بی جے پی کو فائدہ ہوتا ہے اور کانگریس کو نقصان۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ کانگریس نے سماجوادی پارٹی کے ساتھ ٹھیک سے مل کر 2024ء کا الیکشن لڑا تو کانگریس کو چھ سیٹیں آ گئیں 37 سیٹوں پر سماجوادی پارٹی کو کامیابی ملی۔ 2019ء میں 80 میں سے 63 سیٹیں جیتنے والی بی جے پی 33 سیٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر کی پارٹی بنکر رہ گئی۔

اس وقت کانگریس قیادت کو اپنے کارکنان کو یہ واضح پیغام دینا ہوگا کہ بہار میں وہ مہا گٹھ بندھن کا حصہ ہیں۔ انہیں آر جے ڈی کے ساتھ مل کر الیکشن لڑنا ہے۔ سیٹوں کے بٹوارے کو لے کر کسی بھی طرح کے تنازعہ سے بچنا ہے۔ اگر کوئی بھی گٹھ بندھن کی پالیسی اور پارٹی لائن کی خلاف ورزی کرے گا تو اسے باہر جانے سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔ یاترا کو مل رہی حمایت کی وجہ سے کانگریسیوں کے کچھ زیادہ ہی پر جوش ہونے کا امکان ہے۔ ابھی سے 100-90 سیٹوں پر لڑنے کی بات ہونے لگی ہے۔ یاترا جیسے جیسے آگے بڑھے گی یہ مانگ اور بڑھتی جائے گی۔ پچھلی مرتبہ کانگریس نے 70 سیٹوں پر الیکشن لڑا تھا اور صرف 19 سیٹیں جیتی تھیں۔ جن میں سے اس کے پاس اب 17 سیٹیں ہی ہیں۔ 2015ء میں کانگریس کے پاس 27 سیٹیں تھیں جن میں سے آدھے سے زیادہ نتیش کمار کے ساتھ چلے گئے تھے۔ اس لئے راہل کو یہاں سختی دکھانی ہوگی اور توازن رکھنا ہوگا۔ انہیں بتانا ہوگا کہ الیکشن تیجسوی اور لالو کو کمزور کرنے کے لئے نہیں بلکہ نریندر مودی کمزور کرنے کے لئے لڑا جا رہا ہے۔

بی جے پی ووٹ چوری کے معاملہ پر شاید یہ سوچ کر خاموش ہے کہ ووٹ کٹنے اور ووٹ بڑھنے کا فائدہ اسے ملے گا۔ عوام یہ سب دیکھ رہے ہیں اسے سمجھ میں آ رہا ہے کہ بی جے پی اپنے فائدہ کے لئے ہمیں پریشان کر رہی ہے۔ اگر اس نے سوچ لیا کہ چاہے جو ہو جائے ہم بی جے پی کا فائدہ نہیں ہونے دیں گے۔ ایسے میں بی جے پی کو کوئی نہیں بچا سکتا۔ لیکن اس کے لئے مہا گٹھ بندھن کے سبھی ساتھیوں کو اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ عوام کو یہ بتانا ہوگا کہ ہم مل کر اس کے مسائل کو حل کریں گے۔ ڈرا کر یا گمراہ کر کے اس کے ووٹ لینے کے لئے نہیں بلکہ اس کی بھلائی اور ترقی کے لئے کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ راہل کی یاترا سے وہاں کے عوام یہی امید کر رہے ہیں۔

مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں تو مذہب کی بنیاد پر پابندی کیوں؟

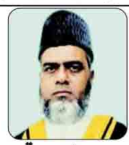

جاوید اختر بھارتی

آجکل سوشل میڈیا پر اور اخباروں میں دلت مسلمان اور پسماندہ مسلمان کا لفظ خوب نظر آ رہا ہے ایک وقت تھا کہ جب کوئی شخص پسماندہ مسلمانوں کی بات کرتا تھا تو مذاق اڑایا جا رہا تھا لیکن کہنے والے نے کہا تھا کہ ایک دن پورے ملک میں لفظ پسماندہ گونجے گا اور آج وہ بات سچ ثابت ہوئی یعنی لفظ پسماندہ چل پڑا ہے اور اب رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے بلکہ اب تو دلت مسلمان کا لفظ بھی بڑے اچھے اچھے لوگوں کی زبان سے ادا ہو رہا ہے پارلیمنٹ سے لے کر اسمبلی تک اور شاہراہوں سے لے کر اسٹیج تک دلت مسلمان اور پسماندہ مسلمان کی بات ہو رہی ہے اور ہونی بھی چاہئے بلکہ بہت پہلے ہی سے ہونی چاہئے تھی بہرحال جب سے جاگو تب سے سویرا۔ یہ حقیقت ہے کہ ملک کے آئین کے تحت مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے بلکہ سچائی پر مبنی ایک لکیر کھینچی گئی ہے اور اس لکیر اس دائرے میں ایسے لوگ ہیں جو سیاسی وسماجی اور تعلیمی اعتبار سے پیچھے رہ گئے ہیں اور یہ بھی سچائی ہے کہ ان کو پیچھے رکھا بھی گیا ہے اور اس سماج کی آبادی پچاسی فیصد ہے اور اسی کو پسماندہ (بیک ورڈ) کہا جاتا ہے۔

مسلمانوں میں کچھ برادریاں ایسی ہیں جو دلت کے زمرے میں آتی ہیں اور ایسی بھی برادریاں ہیں جو پیشے کے اعتبار سے مذہبی بنیاد پر ایک جیسی ہیں بس کچھ کے نام الگ الگ ہیں اور کچھ کے نام بھی ایک جیسے ہیں مثلاً دھوبی، نٹ، کھٹک، پاسی، حلال خور، موچی وغیرہ وغیرہ یہ دلت میں آتے ہیں اور جب آئین مرتب ہوا تو ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے ان برادریوں کو دلت کے زمرے میں رکھا اور انہیں مخصوص سہولت فراہم کی اس میں مذہبی پابندی نہیں رکھی اور یہ سہولت جس دفعہ کے تحت فراہم کی گئی وہ دفعہ 341 کہلائی لیکن 10 اگست 1950 کو کانگریس کے دور حکومت میں اس دفعہ 341 میں پیرا 3 کا اضافہ کر کے مسلمانوں کی ان برادریوں کو اس مخصوص سہولت یعنی دلت ریزرویشن سے محروم کر دیا گیا،، اب یہیں سے سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے تو مذہبی بنیاد پر ریزرویشن پر پابندی کیوں ہے اور آج کانگریس سینہ ٹھونک ٹھونک کر پسماندہ ہندو مسلم کی بات کرتی ہے لیکن اپنی اس کارستانی کا ذکر آج بھی نہیں کرتی ہے پھر کیسے مان لیا جائے کہ پسماندہ مسلمانوں کے تئیں کانگریس کی نیت صاف ہے اور پسماندہ مسلمانوں کی لڑائی لڑنے والے جو کانگریس میں شامل ہوئے ہیں وہ بھی بتائیں کہ کانگریس میں ان کی شمولیت کا مقصد کیا ہے کیا کانگریس نے اپنی 1950 کی غلطی کی معافی مانگ لی ہے؟ کیا کانگریس نے کہا ہے کہ ہماری حکومت بنی تو ہم اپنی اس غلطی کا ازالہ کریں گے اور دفعہ 341 پر لگی مذہبی پابندی کو ختم کریں گے اور ہندو دلتوں کی طرح مسلم دلتوں کو بھی ریزرویشن دیں گے؟

یہ بھی سچائی ہے کہ 1950 میں جب دلت مسلمانوں کے ریزرویشن پر پابندی عائد کی گئی تو اس وقت کے بڑے بڑے مسلم سیاسی لیڈران نے اس کی مخالفت نہیں کی اور اس کے بعد بھی طویل عرصے تک مخالفت نہیں کی گئی اور آج بھی مسلمانوں کے نام پر بنی بڑی بڑی تنظیموں میں سے بہت سی تنظیمیں خاموش ہیں جبکہ ان تنظیموں کا وجود انہیں سماج کی بدولت برقرار ہے وہ تو جب خود پسماندہ و دلت مسلمانوں نے کمیٹیاں بنائی تو ان تنظیموں میں سے کچھ نے لب کشائی کرنا شروع کیا اور تنظیموں کے ذمہ داران بہت دنوں تک سبھی مسلمانوں کے لئے ریزرویشن کی مانگ کرتے رہے اور سارے مسلمانوں کی حالت دلتوں سے بدتر بتاتے رہے جبکہ انہیں بھی معلوم ہے کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہے اس طرح ان کی بھی نیت شک کے دائرے میں تھی۔

بہرحال اب تو لفظ پسماندہ چل پڑا ہے تو جو لوگ پہلے سے چلا رہے تھے وہ تو آج بھی چلا رہے ہیں لیکن جو مخالفت کر رہے تھے اب وہ بھی لفظ پسماندہ چلانے کی کوشش کر رہے ہیں، اس سال 10 اگست کو کسی نے یوم سیاہ منایا تو کسی نے بتی گل اندھیرا کرنے کی اپیل کی مختلف پارٹیوں اور سماجی شخصیات و تنظیموں نے جلوس نکالا اسٹیج لگایا اور مطالبہ کیا کہ دفعہ 341 سے مذہبی پابندی ہٹائی جائے۔

10 اگست 1950 کو اس وقت کی کانگریس حکومت کے ذریعے خصوصی آرڈیننس کی مدد سے آئین کی دفعہ 341 میں ترمیم کر کے مذہبی پابندیاں مسلم اور عیسائی مذہب کے دلت طبقات کے ریزرویشن ختم کرنے کے خلاف مختلف اضلاع کے ہیڈ کوارٹر پر مظاہرہ ہوا اور ضلع انتظامیہ کے توسط سے وزیر اعظم کے نام میمورنڈم بھی دیا گیا۔ دلت مسلمانوں کے ریزرویشن کیلئے آوازیں تو اب اٹھ رہی ہیں لیکن آج بھی ان پلیٹ فارموں سے آواز بلند نہیں ہوتی جس پلیٹ فارم سے کبھی ملک و ملت بچاؤ کانفرنس کی جاتی ہے، کبھی تحفظ جمہوریت کانفرنس کی جاتی ہے، کبھی تحفظ مدارس کانفرنس کی جاتی ہے، کبھی کل مذاہب کانفرنس کی جاتی ہے اور ایک اسٹیج پر سبھی مذاہب کے رہنماؤں کو بلایا جاتا ہے اس پلیٹ فارم سے اور اس اسٹیج سے کبھی دلت مسلم ریزرویشن کی آواز نہیں اٹھائی جاتی، کبھی پسماندہ و دلت مسلم تحفظ کانفرنس نہیں کرائی جاتی آخر کیوں؟ اور جب اس پلیٹ فارم سے دلت مسلمانوں کیلئے ریزرویشن کی آواز نہیں اٹھائی جاتی ہے اور دفعہ 341 پر عائد مذہبی پابندی ہٹانے کا مطالبہ نہیں کیا جاتا ہے تو پھر اسی پلیٹ فارم کے ذمہ دار انفرادی طور پر مختلف اسٹیج سے دلت مسلمانوں کے ریزرویشن کی بات کیوں کرتے ہیں؟ یہ سستی شہرت کا بھوکا پن نہیں تو اور کیا ہے یہ معاملہ اور یہ بات اور نام نہاد مسلم لیڈران کا طرز عمل دلت و پسماندہ مسلمانوں کو بھی سمجھنا ہوگا کہ جو بات انفرادی طور پر خطاب میں کہا جاتا ہے اسی بات کو اپنے پلیٹ فارم اور اس تنظیم کے بینر تلے اس اسٹیج سے کہنے سے پرہیز کیوں جاتا ہے اور شرم کیوں محسوس کیا جاتا ہے۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ آزادی کا بنیادی مقصد ملک کے تمام طبقات کو سیاسی، سماجی، اقتصادی اور تعلیمی بیداری و ترقی کے لئے یکساں مواقع فراہم کرنا تھا اور اسی وجہ سے مذہب، ذات برادری، طبقے، نسل، جنس زبان کی تفریق کے بغیر تمام طبقات کی پسماندگی کو دور کرنے اور ان کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے صدیوں سے ناانصافی کا شکار رہنے والوں کو ریزرویشن جیسی سہولت فراہم کی گئی لیکن جواہر لعل نہرو کی قیادت میں آزاد ہندوستان کی پہلی کانگریس حکومت نے سماج کے مختلف دلت طبقات کے ساتھ امتیازی سلوک کیا اور ریزرویشن سے متعلق آئین کے آرٹیکل 341 میں ترمیم کر کے مذہبی پابندیاں لگا دیں۔

جواہر لعل نہرو حکومت نے 10 اگست 1950 کو خصوصی آرڈیننس پاس کیا، آرٹیکل 341 میں یہ شرط لگا دیا کہ ہندو مذہب کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کے ماننے والے درج فہرست ذات کے لوگ ریزرویشن کے اہل نہیں ہوں گے جبکہ نہرو حکومت کا یہ فیصلہ پوری طرح آئین کی خلاف ورزی تھا اب یہاں پھر وہی سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب مذہبی بنیاد پر ریزرویشن نہیں تو مذہبی بنیاد پر پابندی کیوں؟ اور دوسرا سوال یہ بھی ہوتا ہے کہ اس وقت کے مسلم سیاستداں خاموش کیوں؟

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے سینے میں اپنی قوم کا درد تھا جس کے لئے انہوں نے سہولت دی مگر دائرہ اتنا وسیع رکھا کہ مذہبی پابندی نہیں رکھی بلکہ جو بھی اس زمرے میں آئے سب کا بھلا ہو سکے لیکن مسلم سیاستدانوں کے سینے میں اپنی قوم کا درد نہیں تھا اگر ہوتا تو زبان بند نہیں رہتی،، یہاں تک کہ 1956 میں سکھوں اور 1990 میں بدھ مذہب کے ماننے والوں کو نئی ترامیم کے ذریعے اس فہرست میں شامل کر لیا گیا لیکن پھر بھی مسلم اور عیسائی دلتوں کو اس فہرست سے باہر رکھا گیا پھر بھی مسلم رہنمائے سیاست خاموش رہے نتیجہ یہ ہوا کہ یہ دونوں دلت طبقہ ہندو ہم پیشہ ہو کر بھی ریزرویشن سے محروم ہے۔

ہاں یہ بھی ایک المیہ ہے کہ مسلمانوں کے دبے کچلے لوگوں کی کوئی تنظیم بھی بنتی ہے تو کچھ ہی دنوں میں اسی نام کی درجنوں تنظیمیں بن جاتی ہیں جیسے بہت پہلے ایک مومن کانفرنس تھی لیکن 1990 کے بعد درجنوں مومن کانفرنس بن گئی اور درجنوں قومی صدر ہو گئے،، انڈین بیک ورڈ مسلم کانفرنس بنی، آل انڈیا بیک ورڈ مسلم موچہ بنا، 2000 کے آس پاس میں آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ بنا اور آج درجنوں آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ ہے، درجنوں قومی صدر ہیں اور نتیجہ یہ ہے کہ پسماندہ و دلت مسلمان آج بھی سیاسی شعور و سیاسی بیداری سے محروم ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ پسماندہ مسلمان تنظیم کو فعال بنانے اور اس کا دائرہ وسیع کرنے کے بجائے اپنا قد وسیع کرنے میں لگ جاتا ہے،، سرکاری وسائل ملنے کے بعد بھی تنظیم کو فعال اور وسیع نہیں کیا جاتا اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ ہماری جتنی پہنچ ہے اس پہنچ تک دوسرا نہ پہنچے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کچھ راہ ہموار ہونے کے بعد بھی سارا کھیل بگڑ جاتا ہے پھر عوام کا اعتماد حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے اور راقم نے ایسا ماحول، ایسا منظر اور ایسا طرز عمل خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

□□□

ووٹ چوری ہوئی تو جمہوریت بے معنی

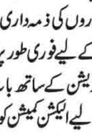

عبدالعزیز

جمہوریت میں ووٹ کی غیر معمولی اہمیت ہے۔ ہر فرد کا ایک ووٹ ہوتا ہے خواہ وہ امیر ہو یا غریب۔ بڑے عہدے پر فائز ہو یا چھوٹے عہدے پر ہو۔ چپراسی ہو یا وزیر ہو۔ اگر یہ برابری ختم کر دی جاتی ہے اور ووٹوں میں دھاندلی اور چوری ہوتی ہے تو جمہوریت بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ مہاراشٹر کے اسمبلی الیکشن کے بعد راہل گاندھی کا ایک مضمون ووٹوں کی چوری سے متعلق انگریزی اخبار 'انڈین ایکسپریس' اور دیگر ہندی اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ راہل گاندھی نے مہاراشٹر کے اسمبلی الیکشن میں کس طرح کی دھاندلی اور چوری ہوئی اسے اعداد و شمار کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ پیش کیا تھا۔ انھوں نے یہ بتایا تھا کہ پانچ سال میں ووٹر لسٹ میں ووٹروں کی جو تعداد بڑھی تھی اس سے کہیں زیادہ پانچ مہینے میں یعنی لوک سبھا کے الیکشن سے اسمبلی الیکشن سے کچھ پہلے تک ووٹر لسٹ میں ووٹوں کا اضافہ کر دیا گیا تھا۔ جہاں جہاں یہ اضافہ ہوا تھا وہاں وہاں بی جے پی اور ان کے حلیفوں کے امیدواروں کی کامیابی ہوئی تھی۔ حالانکہ کانگریس اور اس کے حلیفوں کے حق میں لوک سبھا کے برابر ہی ووٹ پڑے۔ اس تفصیلی وضاحت اور تشریح کے بعد ہی سے ووٹوں کی چوری کا چرچا ملک کے کونے کونے میں ہونے لگا، لیکن 7 اگست 2025ء کو راہل گاندھی نے کرناٹک کے ایک اسمبلی حلقہ مہادیو پورہ میں ووٹوں کی چوری اعداد و شمار کے ساتھ اسکرین پر دکھایا۔ انھوں نے بتایا کہ "سی سی ٹی وی فوٹیج کا مطالبہ الیکشن کمشنر سے کیا تھا لیکن الیکشن کمشنر نے دینے سے انکار کیا۔ اس کے عوض ووٹر لسٹ کی ہارڈ کاپی دینے پر رضا مند ہوا۔ یہ کاپیاں اتنی بڑی تعداد میں تھیں کہ ان کی جانچ پڑتال کرنا آسان نہیں تھا۔ ہماری ٹیم کو تقریباً 6 مہینے کی مدت جانچ پڑتال میں صرف ہوئی"۔

راہل گاندھی کی پریس کانفرنس میں جس صفائی اور بے باکی کے ساتھ پرزنٹیشن کیا گیا اس سے ملک ہل سا گیا۔ یہ سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا کہ اسمبلی کے ایک حلقہ میں ایک لاکھ، دو ہزار، پچیس ووٹوں کی چوری ہو سکتی ہے۔ راہل گاندھی نے دکھایا کہ ایسے بے شمار ووٹرس فہرست رائے دہندگان میں داخل ہیں جن کا پتا '0' (صفر) ہے۔ لسٹ میں ایسے ووٹرس بھی شامل ہیں جو چالیس پینتالیس کی تعداد میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتے ہیں جس میں مشکل سے ایک آدمی رہ سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی دکھایا کہ ایک ہی فرد کا تین چار ریاستوں کی ووٹر لسٹ میں نام ہے۔ راہل گاندھی کی یہ پریس کانفرنس بجلی بن کر الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے لیڈروں اور کارکنوں پر گری۔ الیکشن کمشنر سے کہیں زیادہ بی جے پی کے لیڈران راہل گاندھی کو طرح طرح سے جواب دینے لگے۔ ووٹ چوری کا الزام الیکشن کمیشن پر لگایا گیا تھا، اس حقیقت بیانی کے ساتھ کہ الیکشن کمشنر بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لئے ووٹ چوری کر رہا ہے۔ الیکشن کمشنر نے راہل گاندھی کے زبردست پرزنٹیشن کو کمزور کرنے کے لئے دھمکی آمیز انداز میں کہا کہ "راہل گاندھی اپنا شکایت نامہ حلف نامہ کے ساتھ دینا ہوگا"۔ راہل گاندھی نے ایک شیر کی طرح گرجتے ہوئے الیکشن کمشنر کو مخاطب کر کے کہا کہ "میں لیڈر آف دی اپوزیشن ہوں، میں نے پارلیمنٹ میں حلف لیا ہے، مجھے حلف لینے کی کیا ضرورت ہے، حلف تو الیکشن کمشنر کو لینا چاہئے اور سچائی کے ساتھ سامنے آنا چاہئے"۔ الیکشن کمشنر کی اس بیان بازی کو لوگوں نے ایک مذاق سمجھا اور بعض لوگوں نے یہ کہا کہ "الیکشن کمشنر کی دھمکی حماقت اور نادانی پر مبنی ہے، کیونکہ اگر کوئی شخص تھانہ میں جا کر کسی کے خلاف شکایت درج کرانا چاہے تو تھانیدار کو ہرگز یہ قانونی حق نہیں ہے کہ وہ شکایت کنندہ یہ کہے کہ حلف نامہ کے ساتھ اپنی شکایت درج کرائیے"۔ سوشل میڈیا میں خاص طور پر الیکشن کمشنر کے بیان کی سخت مخالفت ہوئی جس سے ان کے بیان کی ہوا نکل گئی۔

راہل گاندھی کی 7 اگست کی پریس کانفرنس کے ساتھ ساتھ بہار میں 25 جون سے ووٹروں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) شروع ہوئی اس کے خلاف پورے بہار میں اور بہار کے باہر بھی مخالفت بڑے پیمانے پر ہونے لگی۔ سپریم کورٹ میں بھی لوگوں نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ مقدمہ دائر کرنے والوں نے یہ مانگ کی تھی کہ SIR کے پروسیس کو ختم کر دیا جائے اور ساتھ ساتھ ووٹر بنانے کے لئے جو 11 شرائط الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہیں اس میں آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر آئی کارڈ کو شامل کیا جائے۔ ایک مطالبہ اور بھی تھا کہ 65 لاکھ لوگوں کو رائے دہنگان کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے اس کی لسٹ منظر عام پر لائی جائے اور جن لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکالا گیا ہے اس کی وجہ بھی درج کی جائے۔ الیکشن کمشنر کی طرف سے بار بار کہا گیا کہ وہ پینسٹھ لاکھ لوگوں کی لسٹ عام لوگوں کے لئے شائع نہیں کرے گا اور نہ ہی آدھار کارڈ کو ووٹر بننے کے لئے شرائط کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران یوگیندر یادو نے ایسے کئی لوگوں کو کمرۂ عدالت میں لے جانا چاہا جن کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کر دیا گیا تھا اور ان کو مردہ قرار دے دیا گیا تھا۔ کورٹ کی طرف سے دو افراد کو اندر لے جانے کی اجازت دی گئی۔ یوگیندر یادو نے تین ججوں کے پینل کے سامنے ایسے دو افراد کو پیش کیا یہ کہتے ہوئے کہ "یہ زندہ لوگ ہیں جنھیں الیکشن کمشنر نے مردہ قرار دیا ہے"۔

مقدمے کی آخری سماعت میں ججوں نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ 48 گھنٹے میں ان 65 لاکھ لوگوں کے نام اور پتے کے ساتھ جن کو ووٹر لسٹ سے حذف کیا گیا ہے منظر عام پر لایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی وجہ بھی درج کی جائے کیوں ان کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کیا ہے؟ یہ اپوزیشن پارٹیوں کی بہت بڑی جیت تھی اور الیکشن کمیشن کی ایک بڑی شکست تھی۔ اس کے باوجود الیکشن کمیشن کی بیان بازی میں کوئی کمی نہیں آئی۔

راہل گاندھی نے اعلان کیا تھا کہ وہ بہار میں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کے ساتھ "ووٹر ادھیکار یاترا" 17 دن تک نکالیں گے۔ اس اعلان سے بی جے پی کے خیمے اور الیکشن کمیشن کے اندر خوف زدگی پیدا ہو گئی۔ راہل گاندھی کے ووٹر ادھیکار یاترا کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے الیکشن کمشنر اپنے دو رفقائے کار کے ساتھ پریس کانفرنس 17 اگست کو کی جو انتہائی شرمناک اور نہایت ہی احمقانہ انداز میں کی گئی۔

راہل گاندھی نے یا اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے جو سوال اٹھائے تھے ان میں سے کسی ایک کا بھی جواب دینے کی کوشش نہیں کی گئی اور نہ ہی پریس کانفرنس میں شریک نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔ یہ پریس کانفرنس بھی عجوبہ قسم کی تھی۔ ہر پریس کانفرنس میں پریس کانفرنس کرنے والے کی مختصر تقریر کے بعد عام طور پر ایک ایک نامہ نگار کو سوال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے اور فوراً اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں کہا یہ گیا کہ تمام نامہ نگار جو سوالات کرنا چاہتے ہیں وہ ایک ایک کر کے سوال کر لیں پھر ان سوالوں کا الیکشن کمشنر جواب دیں گے۔ الیکشن کمشنر کسی سوال کا جواب دینے کے بجائے راہل گاندھی کو ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی۔ انھوں نے کہا کہ "راہل گاندھی کو سات دنوں میں حلف نامہ دینا ہوگا یا ملک کے سامنے معافی مانگنا ہوگا۔ اس کے سوا تیسرا کوئی آپشن نہیں ہے"۔

سوال یہ بھی کیا گیا تھا کہ "راہل گاندھی کو حلف نامہ دینے اور معافی کی بات کہی جا رہی ہے اور بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے بھی اسی طرح ووٹوں کی چوری کا الزام لگایا ہے پھر انھیں کیوں نہیں کسی قسم کی دھمکی دی جا رہی ہے؟" اس سوال پر الیکشن کمشنر کو سانپ سونگھ گیا تھا اس لئے انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی طرح کے بہت سے سوالوں کے جواب دینے سے وہ قاصر رہے۔ موصوف صفائی میں بیان کر رہے تھے کہ "وہ سی سی ٹی وی فوٹیج کیسے دیں؟ اس سے ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے تقدس پر آنچ آ سکتی ہے"۔ الیکشن کمشنر ڈگر کے لحاظ سے پڑھے لکھے ہیں۔ ان کی تعلیم بیرون ملک کی بھی ہے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور سے انجینئرنگ بھی کی ہے لیکن وہ انتہائی جہالت کا مظاہرہ کر رہے تھے۔ ان کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہئے کہ مائیں، بہنیں اور بہوئیں سب ووٹ کے دن ووٹ دینے کے لئے لائن میں کھڑی ہوتی ہیں۔ ٹی وی پر اور سوشل میڈیا میں ان کی تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔ موصوف کی دو بیٹیاں بھی ڈی ایم ہیں۔ بڑی بیٹی نوئیڈا میں اور اس کا شوہر سہارنپور میں۔ جموں و کشمیر کے شہر سری نگر میں چھوٹی بیٹی آئی ایس آر کی ڈپٹی ڈائریکٹر ہے اور اس کا شوہر سری نگر میں ڈی ایم ہے۔ شوہر اور بیوی کی ایک ہی شہر میں بڑے عہدے پر پوسٹنگ ضابطہ شکنی کے مترادف ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی بیٹیاں سرکاری عہدے پر فائز ہیں جہاں عوام اور خواص سے ان کو بھری بزم میں ملنا پڑتا ہے۔ یہاں کے بارے میں انھوں نے ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے تقدس پر آنچ آنے کی بات نہیں سوچی۔

ہند-چین کے درمیان دس نکات پر اتفاق رائے

سفارتی اور فوجی سطح پر بارڈر مینجمنٹ کے طریقہ کار، سرحد پار دریاؤں پر تعاون شامل

نئی دہلی:(یو این آئی) ہندوستان اور چین کے درمیان سرحد سے متعلق سوال پر دونوں ملکوں کے خصوصی نمائندوں (ایس آر) کے درمیان مذاکرات کے 24ویں دور میں 10 نکات پر اتفاق رائے ہوا، جس میں سفارتی اور فوجی سطح پر بارڈر مینجمنٹ کے طریقہ کار، سرحد پار دریاؤں پر تعاون اور ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات کا تبادلہ شامل ہے۔چینی وزارت خارجہ نے آج 10 نکاتی اتفاق رائے کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے سرحد پار دریاؤں پر-ہندوستان چین کے اعلی سطحی میکانزم کا مکمل کردار ادا کرنے اور متعلقہ مفاہمت ناموں کی تجدید پر بات چیت کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔چینی فریق نے انسانی بنیادوں پر ہنگامی حالات کے دوران ہائیڈرولوجیکل معلومات کا اشتراک کرنے پر بھی اتفاق کیا۔تین روایتی سرحدی تجارتی بازاروں رین کنگ گانگ-چانگلو، پلان-گنجی اور جیوبا-نمگیا کو دوبارہ کھولنے پر بھی اتفاق کیا گیا-مذاکرات کے 24ویں دور کی کل،قومی سلامتی کے مشیر (NSA) اجیت ڈوبھال اور چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے مشترکہ صدارت کی۔نمائندہ خصوصی کے مذاکرات کا 25واں دور 2026 میں چین میں ہوگا۔چینی وزارت خارجہ نے کہا، دونوں ممالک کے رہنماؤں کی اسٹریٹجک رہنمائی اور مثبت اور تعمیری جذبے کے تحت، دونوں فریقوں نے چین-ہندوستان سرحدی سوال پر کھلے دل اور گہرائی سے خیالات کا تبادلہ کیا اور دس نکات پر اتفاق رائے پایا۔دونوں فریقوں نے سرحدی علاقوں میں امن و آشتی کو برقرار رکھنے اور چین ہندوستان باہمی تعلقات کی مجموعی ترقی کو فروغ دینے کے لیے دوستانہ مشاورت کے ذریعے مسئلے کو مناسب طریقے سے نمٹانے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے 2005 میں دستخط کیے گئے چین بھارت سرحدی سوال کے حل کے

لیے ایک منصفانہ، معقول اور باہمی طور پر قابل قبول فریم ورک کی تلاش کے دوران مجموعی دو طرفہ تعلقات کے لیے سیاسی نقطہ نظر کو اپنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔سرحدی حد بندی پر جلد نتائج حاصل کرنے کے لیے چین-ہندوستان سرحدی امور (وائی این سی سی) فریم ورک پر مشاورت اور رابطہ کاری کے لیے ورکنگ میکانزم کے تحت ایک ماہر گروپ کے قیام پر بھی اتفاق کیا گیا۔موثر بارڈر مینجمنٹ کو فروغ دینے کے لیے ڈبلیو ایم سی سی فریم ورک کے تحت ایک ورکنگ گروپ قائم کیا جائے گا تاکہ سرحدی علاقوں میں امن وامان برقرار رکھا جاسکے۔ فریقین نے مغربی خطے میں موجودہ عمومی سطح کے میکانزم کے علاوہ مشرقی اور وسطی سیکٹر میں عمومی سطح کے میکانزم قائم کرنے اور مغربی خطے میں عمومی سطح کے میکانزم کی اگلی میٹنگ جلد از جلد منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔انہوں نے سرحدی انتظام کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے سفارتی اور فوجی سطح پر بارڈر مینجمنٹ کے طریقہ کار کو استعمال کرنے پر اتفاق کیا اور اس کے اصولوں اور طریقہ کار سے شروع کرکے کشیدگی کو کم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔دونوں فریقوں نے سرحد پار دریاؤں کے سلسلے میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور سرحد پار دریاؤں پر چین- ہندوستانی ماہرین کی سطح (ایکسپرٹ لیول) کے میکانزم کے کردار کو مکمل طور پر ادا کرنے اور متعلقہ مفاہمت ناموں کی تجدید پر بات چیت کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کو خراجِ عقیدت پیش کیا

کولکاتہ:(یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کو ان کے 81ویں یوم پیدائش کے موقع پر خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ملک کے تئیں ان کی عظیم خدمات کو یاد کیا۔ انہوں

نے کہا کہ وہ آنجہانی راجیو گاندھی کو بہت یاد کرتی ہیں۔یہ دن ملک میں" سدبھاؤنا دوس" کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔راجیو گاندھی ملک کے سب سے کم عمر وزیراعظم تھے،جنہوں نے 1984 سے 1989 تک ملک کی خدمت کی اور وہ کمپیوٹر و ٹیلی مواصلات کے شعبے میں انقلاب انگیز تبدیلی کے حامی تھے۔محترمہ بنرجی نے ایک پیغام میں کہا،" ہندوستان کے سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کو ان کی سالگرہ پر دلی خراجِ عقیدت!" ریاستی کانگریس نے بھی کولکاتہ میں واقع اپنے پارٹی ہیڈکوارٹر اور ضلع دفاتر میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کرکے آنجہانی راجیو گاندھی کو یاد کیا۔

نالندہ:پرائیویٹ کلینک میں زچگی کے دوران عورت کی موت پر اہل خانہ کا ہنگامہ۔

مغربی بنگال: تدریسی، غیر تدریسی عملے کی تقرری سے متعلق درخواستیں خارج

نئی دہلی:(یو این آئی) سپریم کورٹ نے مغربی بنگال میں تقریباً 24000 اسسٹنٹ ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی تقرریوں کو منسوخ کرنے کے فیصلے کے خلاف ریاستی حکومت اور دیگر کی طرف سے دائر نظرثانی درخواستوں کو خارج کرتے ہوئے 3 اپریل 2025 کے اپنے فیصلے کو برقرار رکھا۔ جسٹس پی وی سنجے کمار اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے نظرثانی کی درخواستوں کو خارج کردیا۔ بنچ نے اسے سماعت کے لیے موزوں نہ مانتے ہوئے کہا،" درحقیقت، پورے کیس کی میرٹ کی بنیاد پر دوبارہ سماعت کی درخواست والی یہ نظرثانی درخواستیں قابل غور نہیں ہیں، کیونکہ تمام متعلقہ پہلوؤں کا پہلے ہی جائزہ اور وسیع

پیمانے پر غور کیا جاچکا ہے۔
اس لیے نظرثانی کی درخواستوں کو کھلی عدالت میں سماعت کے لیے فہرست کی درخواستوں کو مسترد کیا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے 3 اپریل کو کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا تھا، جس میں سرکاری اور امداد یافتہ اسکولوں میں کلاس نو سے 12 تک کے اسسٹنٹ ٹیچر اور غیر تدریسی عملے کے لیے 2016 کے پورے بھرتی کے عمل کو منسوخ کر دیا تھا۔ مغربی بنگال ماتحت خدمات سلیکشن کمیشن کے ذریعہ منعقدہ اس بھرتی کے عمل کے تحت تقریباً 24000 تقرریوں کو ہائی کورٹ نے کالعدم قرار دیا تھا۔

نتیش کمار نے سیلاب متاثرین کو ڈی بی ٹی کے ذریعہ امدادی رقم دینے کا آغاز کیا

پٹنہ:(یو این آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے آج اس سال سیلاب سے متاثرہ کنبوں کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی)

کے ذریعے براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں فی کنبہ 7 ہزار روپے کی شرح سے مالی امداد کی ادائیگی کا آغاز کیا۔
آج 12 اضلاع کے 6 لاکھ 51 ہزار 602 متاثرہ کنبوں کو 7 ہزار روپے فی کنبہ کی شرح سے مجموعی طور پر 456 کروڑ 12 لاکھ روپے ادا کیے گئے۔تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے 13 اگست کو سیلاب متاثرہ اضلاع کے افسران کے ساتھ جائزہ اجلاس کیا تھا اور 14 اگست کو پٹنہ، ویشالی، بیگوسرائے اور مونگیر اضلاع کے سیلاب زدہ علاقوں کا فضائی معائنہ کرکے صورتحال کا جائزہ لیا۔انہوں نے افسران کو ہدایت دی تھی کہ متاثرہ علاقوں میں راحت اور بچاؤ کارروائی جنگی سطح پر چلائی جائے اور 20 اگست 2025 تک سیلاب سے متاثرہ کنبوں کو مالی امداد کی ادائیگی شروع کردی جائے۔
وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ آج 12 اضلاع کے 6 لاکھ 51 ہزار 602 متاثرہ کنبوں کو سات ہزار روپے فی کنبہ کی شرح سے 456 کروڑ 12 لاکھ روپے کی ادائیگی کی گئی ہے۔ریاستی خزانے پر سب سے پہلا حق آفت زدگان کا ہے۔سکریٹری نے بتایا کہ سیلاب کے دوران اب تک 2.19 لاکھ پالی تھین شیٹس اور 57 ہزار 639 خشک راشن کے پیکٹ تقسیم کیے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ 14 فلڈ ریلیف کیمپ چلائے جا رہے ہیں، جن میں تقریباً 15 ہزار لوگ مقیم ہیں۔ اجتماعی لنگر خانے میں اب تک تقریباً 85 لاکھ لوگ کھانا کھا چکے ہیں۔کیمپوں میں انسانوں اور مویشیوں کی طبی دیکھ بھال کے لیے بھی تمام انتظامات کیے گئے ہیں۔

بہار: ووٹر لسٹ سے متعلق 60 ہزار دعوے اور اعتراضات درج

نئی دہلی:(یو این آئی) بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے تحت جاری کردہ مسودہ نئی فہرست میں ناموں کو شامل کرنے اور ہٹانے کے لیے اب تک 60,010 دعوے اور اعتراضات درج کیے گئے ہیں۔الیکشن کمیشن نے نئی مسودہ فہرست یکم اگست 2025 کو ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے دوران موصول ہونے والے گنتی فارم کی بنیاد پر جاری کی ہے اور اسے تمام جماعتوں کو دستیاب کرایا گیا ہے۔بدھ کے روز کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ریلیز کے مطابق، ابھی تک کسی بھی پارٹی کی طرف سے کوئی دعویٰ یا اعتراض موصول نہیں ہوا ہے۔ بہار میں، چھ قومی اور ریاستی سطح پر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں نے ایس آئی آر کے لیے کل 1.61 لاکھ بوتھ لیول ایجنٹ مقرر کیے ہیں۔اس دوران ووٹر رجسٹریشن افسران نے 2394 دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹا دیا۔بہار میں مسودہ فہرست کے جاری ہونے کے بعد اب تک 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے 1,89,660 نئے ووٹروں سے اپنے اندراج کے لیے درخواست فارم موصول ہوئے ہیں۔

آر جے ڈی اقلیتی سیل کے قومی عہدیدار نامزد

پٹنہ:(یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اقلیتی سیل کے قومی صدر علی اشرف فاطمی نے پارٹی کی اس شاخ کے قومی عہدیداروں کو نامزد کیا ہے، جس میں 08 نائب صدور 14 جنرل سکریٹری، 24 سکریٹری اور 31 ایگزیکٹو ممبران شامل ہیں۔ بہار ریاستی آر جے ڈی کے ترجمان اعجاز احمد نے بتایا کہ راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کے قومی صدر علی اشرف فاطمی ووٹر ادھیکار یاترا کے بعد اقلیتوں کے درمیان لالو جی کے خیالات اور تیجسوی جی کے کاموں کو گھر۔گھر تک پہنچانے کیلئے اقلیتی سیل کے عہدیداروں کے ساتھ مل کر مہم چلائیں گے۔ مسٹر اعجاز نے کہا کہ اقلیتی سیل کے جن قومی عہدیداروں کو نامزد کیا گیا ہے ان میں مسز حنا شہاب، ڈاکٹر فیاض احمد، محمد فیصل علی، محمد شاہنواز، محمد جاوید اقبال انصاری، محمد سید ابو دوجانہ، محمد اسرائیل منصوری اور ڈاکٹر عائشہ فاطمہ کو قومی نائب صدر بنایا گیا ہے۔ڈاکٹر شمیم احمد، اختر الاسلام شاہین، انظار نعیمی، سعود عالم، اظہار آصفی، یوسف صلاح الدین اور ڈاکٹر ایم۔ایم حق کو قومی جنرل سکریٹری اور ترجمان کا عہدہ دیا گیا ہے۔اسیر الدین، الیاس احمد ملک، ریاض الحق راجو، زاہد عالم، سید نوشاد النبی عرف پپو خان، امجد خان تمنا اور ممتاز عالم انصاری کو قومی جنرل سکریٹری بنایا گیا ہے اور بدر عالم انصاری، ادیب رضوی، ہمایوں اختر طارق، عارف حسین قومی سکریٹری کم ترجمان کا عہدہ سنبھالیں گے۔مسز نیلم پروین قومی سکریٹری کم ترجمان بنائی گئی ہیں۔اس کے ساتھ ہی اعجاز احمد، عارف جیلانی، سلمان اختر، رستم خان، زاہد الدین، فاروق اعظم، ذاکر حسین، ظہیر الدین رحمٰن، دانش اقبال، زاہد انصاری، رستم قریشی، سردار رنجیت سنگھ، تنویر انصاری، سید نظر عالم عرف اختر علی، شاداب اعظم، شہاب الدین، امان اللہ خان، فیروز عالم، امداد اللہ جوہر کو قومی سکریٹری بنایا گیا ہے۔ان کے ساتھ 31 قومی ایگزیکٹو ممبران کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔

مودی کی گریجویشن کی ڈگری کے کیس میں دہلی ہائی کورٹ کا فیصلہ مؤخر

نئی دہلی:(یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی گریجویشن ڈگری کے تنازعہ سے متعلق کیس میں اپنا فیصلہ مؤخر کردیا۔ جسٹس سچن دتہ کی سنگل بنچ نے اس کیس کی سماعت مکمل ہونے کے بعد 27 فروری کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی یونیورسٹی (ڈی یو) کو عدالت کو ریکارڈ دکھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے دہلی یونیورسٹی کی عرضی پر سماعت کے بعد 23 جنوری 2017 کو سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) کے حکم پر روک لگادی تھی۔ سی آئی سی نے 21 دسمبر 2016 کو درخواست گزار نیرج کو ان تمام طلبہ کے ریکارڈ کا معائنہ کرنے کی اجازت دی تھی جنہوں نے 1978 میں دہلی یونیورسٹی سے گریجویشن کا امتحان پاس کیا تھا۔یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ مسٹر نریندر مودی نے اسی سال گریجویشن کی ڈگری حاصل کی تھی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران یونیورسٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے سی آئی سی کے 2016 کے حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کی تھی۔ تاہم مسٹر تشار مہتا نے دلیل دی تھی کہ یونیورسٹی کو متعلقہ ڈگری کا ریکارڈ عدالت کو دکھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ انہوں نے کہا،"یونیورسٹی کو عدالت کے سامنے ریکارڈ دکھانے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔وزیر اعظم مودی کی بیچلر آف آرٹس کی ڈگری 1978 کی ہے۔"

بھوپال: ڈرگس کی ناجائز فیکٹری پکڑے جانے پر کنبھ کرن بن کر این ایس یو آئی کا مظاہرہ۔

کوسی میں سیلاب کی پریشانی سے نمٹنے میں بہار حکومت ناکام: پرشانت

پورنیہ:(یو این آئی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے بہار کی نتیش حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں سیلاب کے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے گزشتہ 20 برسوں سے کوئی مناسب حل نہیں نکالا گیا ہے اور متاثرین کو 7 ہزار روپے دینے سے اس مسئلہ کا مستقل حل نہیں ہوگا۔مسٹر کشور نے پورنیہ میں نامہ نگاروں سے کہا کہ یہ کوئی نئی کہانی نہیں ہے اور کوسی خطہ کے باشندے طویل عرصے سے سیلاب کا درد برداشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2008 سے اب تک کوسی کے مصائب کی وجہ سے بہت سے لوگ بے گھر ہیں اور انہیں کوئی راحت نہیں ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ سیمانچل، بھاگلپور، مونگیر سمیت ایک بڑا علاقہ ہر سال سیلاب کی زد میں آتا ہے اور اس علاقے کے اہلکار امداد کے نام پر خوب کمائی کرتے ہیں۔ آج آبی وسائل کا محکمہ اُوگاہی محکمہ بن گیا ہے۔مسٹر کشور نے کہا کہ ان کی پارٹی کے پاس کوسی

علاقے میں سیلاب کی پریشانی کو ختم کرنے کے لیے 'روڈ میپ اور ویژن' ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اس علاقے میں 'واٹر گرڈ' نہیں بنایا جاتا، سیلاب کا مسئلہ حل نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ جن سوراج کی حکومت بنتے ہی، گنڈک۔کوسی جیسے پروجیکٹوں کو ختم کر دیا جائے گا اور 'واٹر گرڈ' بنایا جائے گا اور شمالی بہار میں سیلاب کا باعث بننے والی ندیوں کا پانی اکٹھا کر کے جنوب کے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں بھیجا جائے گا۔جن سوراج کے معمار نے آج پارلیمنٹ میں پیش کئے گئے 130 ویں ترمیمی بل کی حمایت کی اور کہا کہ اس دور کے آئین سازوں نے خیال بھی نہیں کیا ہوگا کہ گرتی ہوئی اخلاقیات کے ساتھ اس بل کی ضرورت ہوگی۔ غور طلب ہے کہ اس بل کی منظوری کے بعد وزیر اعظم، وزیراعلیٰ یا وزیر جیسے اہم عہدوں پر بیٹھے لوگوں کو ان کے عہدوں سے ہٹایا جاسکتا ہے اگر وہ بدعنوانی کے کسی مقدمے میں 30 دن سے زیادہ جیل میں رہتے ہیں۔

راجیہ سبھا سے اپوزیشن کا واک آؤٹ

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل اتفاق رائے سے منظور

نئی دہلی:(یو این آئی) راجیہ سبھا نے آسام کی راجدھانی گوہاٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) قائم کرنے سے متعلق انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل 2025 کو بدھ کے روز اپوزیشن کے واک آؤٹ کے دوران اتفاق رائے سے منظوری دے دی۔اس سے پہلے لوک سبھا نے بھی اس بل کو منظوری دے دی تھی، جس کے بعد مذکورہ بل پارلیمنٹ میں منظور کرلیا گیا۔ اپوزیشن کے ارکان نے بہار میں ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی کے موضوع پر بحث کرانے کی درخواست کی تھی، جسے مسترد کر دیے جانے پر انہوں نے شدید ہنگامہ کیا اور ایوان سے واک آؤٹ کیا۔اس وجہ سے اجلاس کو دو بار ملتوی کرنا پڑا۔ نائب چیئرمین بھونیشور کلیتا نے دوپہر دو بجے اجلاس شروع کیا اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان سے بل پر بحث اور منظوری کے لیے کہا۔ جیسے ہی وزیر موصوف نے اپنی تقریر شروع کی، اپوزیشن نے دوبارہ ووٹر فہرست کے مسئلے پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ اپوزیشن کے رہنما ملکارجن کھڑگے کو بھی اس موضوع پر اظہار خیال کی اجازت نہیں دی گئی۔اس کے بعد اپوزیشن ارکان نے نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔
بل پر مختصر بحث اور وزیر تعلیم کے جواب کے بعد اسے اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔ بل کے اہم نکات میں گوہاٹی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے قیام سے متعلق شق شامل ہے۔انسٹی ٹیوٹ کے پہلے بورڈ آف گورنرز کے قیام تک اس کا کام کاج مرکزی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ شخصیت سنبھالے گی۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی مجموعی لاگت تقریباً 5500 کروڑ روپے ہوگی۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے بل پر ہوئی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس سے آسام کی ایک دیرینہ مانگ پوری ہوگی اور اسی سیشن سے ادارے میں تعلیم کا آغاز کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ اس انسٹی ٹیوٹ میں طلباء کے داخلے اور تقرری کے عمل کو اسی تناظر میں انجام دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ملک کا 22واں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) ہوگا، جس پر 555 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔انہوں نے بتایا کہ ہندوستان اب دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن چکا ہے اور جلد ہی تیسری بڑی معیشت بننے جارہا ہے۔ یہ کامیابی نوجوانوں کی مہارت اور ان قومی اداروں کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔
وزیر تعلیم نے سابقہ حکومتوں پر شمال مشرقی ریاستوں کو نظرانداز کرنے کا الزام بھی لگایا۔انہوں نے کہا کہ 1961 میں ہندوستان میں آئی آئی ایمز کی شروعات ہوئی تھی اور اگلے 53 سال میں صرف 13 ادارے قائم کیے گئے، لیکن گزشتہ 11 برسوں میں مودی حکومت نے 9 نئے آئی آئی ایمز قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2013 میں ان اداروں میں صرف 3500 طلباء زیرِ تعلیم تھے، جبکہ آج یہ تعداد بڑھ کر 9800 ہوچکی ہے، جو حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ سال 2017 میں جائزے کے بعد ان اداروں کو "قومی اہمیت کا حامل" قرار دیا گیا اور یہ آہستہ آہستہ یونیورسٹی کا درجہ حاصل کر رہے ہیں۔انہوں نے اداروں کے طلباء سے اپیل کی کہ وہ صرف ملازمت کے پیچھے نہ جائیں بلکہ خود روزگار کے مواقع پیدا کریں۔

گوشت اور جانوروں کے کاروبار سے دو کروڑ لوگ وابستہ، ان کا تحفظ ضروری: سراج قریشی

نئی دہلی:(یو این آئی) ملک بھر میں گوشت تاجروں اور جانوروں کے کاروباریوں پر حملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا جمعیۃ القریش کے صدر اور انڈیا اسلامک کلچرل سنٹرل کے سابق صدر سراج قریشی نے کہا کہ اس کاروبار سے تقریباً دو کروڑ لوگ منسلک ہیں ان کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک بھر میں خاص طور پر مہاراشٹر میں گوشت اور جانوروں کے تاجروں کے ساتھ جو اندوہناک سانحہ پیش آیا ہے اس سے اس کاروبار سے وابستہ افراد میں خوف و ہراس کا ماحول پایا جاتا ہے اور ہڑتال کرنے پر مجبور ہوگئے تھے۔انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں حکومت کو سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ گوشت اور جانوروں کے تاجر اپنے کاروبار کو پرسکون ماحول میں انجام دے سکیں۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ دادا اجیت پوار سے جمعیۃ القریش کے عہدیداران نے ملاقات کی تھی جس میں انہوں نے گوشت اور جانوروں کے تاجروں کو یقین دہانی کرائی کہ ان کی پریشانیوں کو حل کیا جائے گا اور انہوں نے اس ضمن میں حکام کو حکومتی آرڈر بھی جاری کیا ہے۔ مسٹر سراج قریشی نے کہا کہ گوشت کے تاجر ممنوعہ جانوروں کے گوشت کا کاروبار نہیں کرتے بلکہ بھینس کے گوشت کا کاروبار کرتے ہیں اس کے باوجود ان کو نہ صرف پریشان کیا جاتا ہے بلکہ ان کی گاڑیوں کو لوٹا جاتا ہے، مارا پیٹا جاتا ہے، گاڑیوں کو آگ لگادی جاتی ہے اور بعض مرتبہ ان کی ماب لنچنگ بھی کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں معاوضہ بھی نہیں دیا جاتا۔اس سلسلے میں حکومت کو ان غنڈوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔

ضلع بوندی میں دو گاڑیوں کے ٹکرانے سے چار لوگوں کی موت، پانچ زخمی

کوٹہ:(یو این آئی) راجستھان میں ضلع بوندی کے ڈابی تھانہ علاقے میں قومی شاہراہ نمبر 27 پر بدھ کی صبح دو گاڑیوں کے ٹکرانے سے ایک خاتون سمیت چار لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ دو بچوں اور ایک خاتون سمیت پانچ افراد زخمی ہوگئے۔تھانیدار ہیمراج شرما نے بتایا کہ یہ لوگ ضلع باران اور مدھیہ پردیش کے بیاورا سے مزدوری کرنے کے لیے راجسمند جا رہے تھے، راستے میں ان کی وین دوسری بھاری گاڑی سے ٹکرا گئی۔مسٹر ہیمراج شرما نے کہا کہ پولیس زخمیوں کو ایمبولینس میں ڈابی کے اسپتال لے گئی جہاں سے انہیں کوٹہ میڈیکل کالج کے نئے اسپتال ریفر کردیا گیا۔انہوں نے کہا کہ مہلوکین میں سے ایک انیل کی شناخت ہوئی ہے۔باقی تین کی ابھی تک شناخت نہیں ہوسکی ہے۔اس کے علاوہ دو بچے اور ایک خاتون سمیت پانچ افراد زخمی ہیں۔زخمیوں میں انیل کی بیوی مینا کشی اور بچہ بھی شامل ہے۔

این آر آئی کے ساتھ مارپیٹ کے معاملے میں تھانہ انچارج کو ہٹایا گیا

بھنڈ:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بھنڈ ضلع کے گوہد چوراہا تھانہ انچارج روہت گپتا کو ہٹا کر ان کی جگہ ٹی آئی شیو سنگھ یادو کو تھانے کا چارج سونپا گیا ہے۔کل دیر شام پولیس سپرنٹنڈنٹ اسِت یادو کی جانب سے جاری کیے گئے اس حکم کے بارے میں مانا جارہا ہے کہ گزشتہ دنوں اس علاقے میں ایک این آر آئی کنبے کے ساتھ ہوئی مارپیٹ اور اس معاملے میں پولیس کی مبینہ لاپرواہی کے سبب یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔
اس واقعے میں کنبے نے تھانے میں تعینات ایک کانسٹیبل پر حملے کی سازش کا الزام لگایا تھا۔اس کے خلاف سکھ برادری نے دو دن تک احتجاج کیا اور کانسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ سینئر افسران نے معاملے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

کرنال: جھاڑیوں سے لاش برآمد سر پر چوٹ کے نشان۔

مہاراشٹر میں بارش سے اب تک 24 افراد کی موت

ممبئی: کونکن، مراٹھواڑہ اور مغربی مہاراشٹر کے کچھ حصوں میں موسلا دھار بارش مسلسل چوتھے دن بھی جاری رہی، جس سے ریاست بھر میں مرنے والوں کی تعداد 24 ہوگئی۔ منگل کو بارش سے متعلقہ واقعات میں پانچ موت کی طلاع ملی، تین ناندیڑ میں، اور ایک ایک ممبئی اور بیڈ ضلع میں۔ چار اضلاع میں 1550 سے زیادہ وگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے کیونکہ گلے دو دنوں تک مزید تیز بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کونکن میں، رتنا گیری اور رائے گڑھ ضلاع میں ندیاں خطرے کی سطح پر پہنچ گئی ہیں، یاستی حکام ان کے کناروں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پانی کے کنٹرول شدہ اخراج کے نتظامات کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت کے ذریعہ جاری کردہ معلومات کے مطابق، بارش سے متعلق واقعات میں پچھلے چار دنوں میں 24 فراد کی موت ہوئی ہے۔ ناندیڑ میں سات، ممبئی میں تین، بیڈ اور ہنگولی میں دو دو، اور کونکن اور ودربھ کے دس اضلاع میں ایک ایک۔ تھانے میں کل 610، پالگھر میں 497، رتنا گیری میں 152 اور ناندیڑ میں تقریباً 300 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔

منگل کی شام ریاستی حکومت کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کی طرف سے جاری کردہ بلیٹن کے مطابق، آئی ایم ڈی نے رتنا گیری، کولہاپور گھاٹ، ستارا گھاٹ، ممبئی سٹی اور مضافاتی، تھانے، پالگھر، ناسک گھاٹ اور نندربار کے لیے اگلے 24 گھنٹوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ "ناندیڑ تیسرے دن بھی بری طرح متاثر ہے کیونکہ ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں نے پیر سے مکھڈ کے دیہاتوں سے 293 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ مراٹھواڑہ، جسے خشک سالی کا شکار سمجھا جاتا ہے، اگست میں معمول کی 158 فیصد بارش ہوئی ہے۔ مراٹھواڑہ کے 8 اضلاع پر حکومت کرنے والے چھترپتی سمبھاجی نگر ڈویژن کے حکام کے مطابق، خطے کے تمام 11 ڈیم 90 فیصد سے زیادہ بھرے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے منگل کو کہا، اگلے دو دنوں کی پیشین گوئی کے پیش نظر، ہم نے ایجنسیوں کو چوکس رکھا ہوا ہے۔ این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، خاص طور پر ان اضلاع میں جہاں ندیاں خطرے کے نشان کو عبور کر چکی ہیں۔ ہم پڑوسی ریاستوں کے ساتھ رابطے میں ہیں جو الماتی اور ہپرگی ڈیم جیسے ڈیم پروجیکٹوں کو بانٹتے ہیں، پانی کے اخراج کو کنٹرول کرنے کے لیے۔"

وزراعلی فڈنویس نے کہا کہ 14 لاکھ ہیکٹر زیر کاشت رقبہ کو بھاری بارش کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے، نقصانات کا ابھی اندازہ لگایا جانا باقی ہے۔

بھاری بارش سے بجلی کی فراہمی متاثر، صارفین کی حفاظت کو مہاوِترن نے دی اولین ترجیح

تھانہ/ممبئی: ممبئی، تھانہ، کلیان، وسئی اور ویرار سمیت مہاراشٹر کے کئی حصوں میں لگا تار ہونے والی موسلا دھار بارش نے عام زندگی کو متاثر کر دیا ہے۔ اس آفت کے دوران مہاوِترن (MSEDCL) نے صارفین کی حفاظت کو اپنی سب سے بڑی ترجیح بناتے ہوئے احتیاطاً ڈھائی لاکھ سے زائد صارفین کی بجلی عارضی طور پر منقطع کر دی۔ مہاوِترن کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ وسئی-ویرار اور بدلا پور علاقوں میں پانی بھر جانے اور سیلابی صورتحال کے باعث بجلی کا نظام متاثر ہوا ہے۔ پانی سے حادثات کے خدشے کو دیکھتے ہوئے مہاوِترن نے فوری قدم اٹھاتے ہوئے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی بند کر دی تاکہ کسی جانی نقصان یا حادثے کو روکا جا سکے۔ مہاوِترن کلیان منڈل کے چیف انجینئر چندرمنی مشرا نے بتایا کہ جیسے ہی پانی کی سطح کم ہوگی، تکنیکی معائنہ کے بعد بجلی کی فراہمی کو ترجیحی بنیاد پر بحال کر دیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ "صارفین کی حفاظت مہاوِترن کی پہلی ذمہ داری ہے۔ بجلی بحال کرنے کے لئے ہمارے انجینئر اور کارکنان دن رات جنگی پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔"

ودربھ میں موسلا دھار بارش اور آسمانی بجلی سے 8 ہلاکتیں

ناگپور (یو این آئی) گزشتہ پانچ دنوں سے ودربھ خطے میں لگاتار برسنے والی موسلا دھار بارش، آسمانی بجلی گرنے اور طوفانی حالات کے سبب کم از کم آٹھ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے مسلسل بارش اور بگڑتے موسم کے پیش نظر چندر پور کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، جبکہ قریبی اضلاع کو اورنج الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ گڈچرولی، برہما پوری اور دیگر کئی مقامات پر شدید بارش درج کی گئی جس نے عام زندگی کو متاثر کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایوت محل ضلع میں دو افراد اپنی جان گنوا بیٹھے، جن میں ایک آسمانی بجلی کا شکار ہوا جبکہ دوسرا سیلابی ریلے میں بہہ گیا۔ اسی طرح ناگپور، واشیم، بلڈھانہ، امراوتی، بھنڈارا اور اکولہ میں ایک ایک ہلاکت ریکارڈ کی گئی۔ ان مسلسل حادثات نے پورے علاقے میں خوف و ہراس کی فضا قائم کر دی ہے۔ ادھر ناگپور شہر میں منگل کی صبح محض 3 تا 4 گھنٹوں میں 91.4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ رہی۔ اس غیر معمولی بارش کے نتیجے میں نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا اور کئی مکانوں میں پانی داخل ہو گیا، جس سے مکینوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے بدھ کو بھی پیش گوئی جاری رکھتے ہوئے چندر پور کے لیے شدید بارش کے خطرے پر ریڈ الرٹ برقرار رکھا اور ودربھ کے دیگر اضلاع میں اورنج وارننگ نافذ کی۔

ٹھاکرے برادران کو بڑا جھٹکا

مہاراشٹر میں ادھو-راج اتحاد بیسٹ انتخابات میں ناکام

ممبئی (یو این آئی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے متوقع انتخابات سے قبل ایک بڑے سیاسی جھٹکے میں ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کے درمیان قائم ہونے والا اتحاد مکمل طور پر ناکام ہوگیا ہے۔ برسوں بعد پہلی مرتبہ دونوں بھائیوں نے یکجا ہوکر بیسٹ ورکرز کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کے انتخابات میں اپنے مشترکہ "اتکرش پینل" کو میدان میں اتارا تھا، مگر یہ کوشش بھی کوئی کامیابی نہ دلوا سکی اور اتحاد ایک بھی نشست حاصل کرنے میں ناکام رہا، جس سے وہ "ٹھاکرے برانڈ" بری طرح متاثر ہوا جو کبھی ممبئی کی مزدور یونینوں اور بلدیاتی سیاست پر اپنی بالادستی رکھتا تھا۔ انتخابی نتائج بدھ کی صبح جاری کیے گئے جنہوں نے مکمل طور پر بازی پلٹ دی۔ ششانک راؤ کے گروپ نے کل 21 نشستوں میں سے 14 پر کامیابی حاصل کی، جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر پرساد لاڈ کی قیادت میں بنے "سَہکار پینل" نے سات نشستوں پر جیت درج کی۔ اس کے برعکس ٹھاکرے برادران کا مشترکہ پینل کھاتہ کھولنے میں بھی ناکام رہا۔ یہ شکست اس لیے بھی علامتی اہمیت رکھتی ہے کہ ٹھاکروں کی کامگار سینا نے طویل عرصے تک بیسٹ یونین پر اجارہ داری قائم رکھی تھی اور اسی بنا پر یہ سوسائٹی الیکشن بی ایم سی کے قبل از وقت لٹمس ٹیسٹ کے طور پر دیکھا جا رہا تھا۔

راج ٹھاکرے، جو مہاراشٹر نونرمان سینا کے سربراہ ہیں، اور ادھو ٹھاکرے، جو شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رہنما ہیں، کا یہ اتحاد ابتدا ہی سے سیاسی حلقوں کی گہری توجہ کا مرکز رہا۔ مبصرین کے مطابق اس اتحاد کو بی ایم سی کے لیے ایک ریہرسل کے طور پر دیکھا جا رہا تھا جہاں دونوں کو امید تھی کہ مل جل کر وہ دوبارہ ممبئی میں اپنی کھوئی ہوئی سیاسی حیثیت حاصل کر سکیں گے۔ لیکن بدترین ناکامی نے نہ صرف ان کے منصوبے پر سوالیہ نشان لگا دیے ہیں بلکہ یہ سوال بھی پیدا کیا ہے کہ آیا "ٹھاکرے" کا نام آج بھی مزدور طبقے اور ووٹروں کے لیے پرکشش ہے یا نہیں۔ پرساد لاڈ نے اپنے گروپ کی شاندار جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ٹھاکرے برادران کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

رتنا گیری میں خوفناک حادثہ، تیز رفتار SUV آٹو رکشہ اور ٹرک سے ٹکرا گئی؛ 5 ہلاک

ممبئی: مہاراشٹر کے رتنا گیری میں ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ ایک تیز رفتار ایس یو وی نے آٹو رکشہ اور ٹرک کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی، جن میں سے 4 کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ رتنا گیری پولیس کے مطابق یہ حادثہ پیر کی رات 10:30 بجے پمپری خورد گاؤں میں کراڈ-چپلون روڈ پر پیش آیا۔ واقعہ کی جگہ مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی سے صرف 300 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ حادثے کی معلومات دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ آٹو رکشا میں ایک بچہ سمیت 4 افراد سوار تھے۔ اسی دوران تیز رفتار ایس یو وی نے آٹو کو ٹکر مار دی اور آٹو کو ایس یو وی کے ساتھ کافی دور تک گھسیٹا گیا۔ اس کے بعد ایس یو وی سامنے سے آنے والے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں 5 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ آٹو میں بیٹھے 4 لوگوں کے ساتھ ایس یو وی ڈرائیور کی بھی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ تاہم راستے میں ان کا حادثہ پیش آیا۔ حادثے کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

بادل پور باروی ڈیم کے دروازے کھلنے سے کلیان میں سیلاب

میونسپل انتظامیہ نے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا مشورہ دیا

کلیم شیخ

کلیان:- گزشتہ 4 دنوں سے جاری موسلا دھار بارش کی وجہ سے بادل پور ڈیم بھر گیا ہے، جس کی وجہ سے ضلع انتظامیہ نے ڈیم کے کچھ دروازے کھول دیے تھے۔ اس کی وجہ سے کلیان شہر کی تاریخی خلیج میں پانی کی سطح بڑھ گئی۔ آس پاس کے علاقوں میں سیلاب آ گیا۔ ریتی بندر، گووند واڑی، درگاڑی، ٹھاکرلی جیسے نشیبی علاقوں میں سیلاب کا پانی ایک منزل تک بھر گیا ہے۔ ریتی بندر کے بھیسوا اصطبل کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ میونسپل انتظامیہ نے گنیش گھاٹ کی کچی آبادیوں کو خالی کرا لیا ہے۔ یاد رہے کہ ریتی بندر گووند واڑی کمپلیکس میں مسلم اکثریتی بستی ہے۔ سیلابی پانی یہاں کی مساجد اور مدارس میں داخل ہوگیا ہے۔ لوگوں کے ٹی وی، صوفے، بستر، گدے اور دیگر ضروری سامان سیلاب میں ڈوب گئے ہیں۔ اس لیے یہاں کے مسلم قائدین نے تحصیلدار سے مطالبہ کیا ہے کہ یہاں کے سیلاب سے متاثرہ مکانات کی مرمت کی جائے۔ نقصان کا پنچنامہ کیا جائے، لوگوں کو معاوضہ دیا جائے۔ والدھونی ندی کا پانی کلیان کے اشوک نگر میں قریبی گھروں میں داخل ہوگیا ہے۔ یہاں بھی میونسپل کارپوریشن جے ڈویژن کے حکام نے دریا کے قریب رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا مشورہ دیا ہے۔ والدھونی ندی کا پانی موہنا روڈ، گھولپ نگر کی بلند و بالا عمارتوں میں داخل ہوگیا ہے۔ کلیان مشرق کے کھڈے گولوالی، آنند واڑی، ہندو شمشان گھاٹ کی مین سڑک نالے کا پانی اوپر سے بہہ رہی تھی، جس کی وجہ سے کلیان کا الہاس نگر شہر سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ یاد رہے کہ کلیان ایسٹ کی خاتون ایم ایل اے سولبھا گنپت شیٹھ گائیکواڑ نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا ہے، نقصان کا جائزہ لیا ہے اور لوگوں کی مدد کی ہے۔

ممبئی فائر ڈپارٹمنٹ کی کارکردگی ممبئی والوں کے لیے باعث فخر ہے

میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر بھوشن گگرانی بائیکلہ فائر ڈپارٹمنٹ کے ہیڈکوارٹر میں فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کی تعریف کی

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کا ممبئی فائر بریگیڈ کسی بھی بحران یا ہنگامی صورتحال میں مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ممبئی فائر بریگیڈ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر ممبئی والوں کی حفاظت کے لیے ہمیشہ پرعزم ہے۔ قابل فخر میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر بھوشن گگرانی نے کہا کہ ممبئی فائر بریگیڈ کی کارکردگی، جس نے کامیابی کے ساتھ مونوریل سے 582 مسافروں کو بچایا، ہر ممبئی والے کے لیے فخر کی بات ہے۔ 19 اگست 2025 کو میسور کالونی کے قریب چیمبور اور بھکتی پارک کے درمیان مونوریل میں تکنیکی خرابی پیدا ہوگئی، جس سے 582 مسافر پھنس گئے۔ جس کے نتیجے میں مسافروں کی سلامتی داؤ پر لگ گئی۔ ممبئی فائر ڈپارٹمنٹ کے بہادر اہلکاروں نے بے پناہ ہمت، بروقت اور مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کل 582 مسافروں کو بحفاظت بچا لیا۔ ممبئی فائر ڈپارٹمنٹ کے بہادر اہلکاروں کو اس کارنامے کے لیے پورے ممبئی اور ملک کے دیگر حصوں میں سراہا جا رہا ہے۔ میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر بھوشن گگرانی بائیکلہ میں ممبئی فائر ڈپارٹمنٹ کے ہیڈکوارٹر گئے اور (20 اگست 2025) کو فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کی تعریف کی۔ بائیکلہ میں ممبئی فائر سروس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ میٹنگ میں ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) ڈاکٹر امیت سینی، چیف فائر آفیسر مسٹر رویندر امبولگیکر اور دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی چیف فائر آفیسر مسٹر انیل پراب، جو مونوریل ریلیف آپریشن کی قیادت کر رہے تھے، کے ساتھ ڈپٹی فائر آفیسرس مسٹر آر بی گھاڈگے، مسٹر ایم وی ساونت، مسٹر وائی پی شیلار، اسسٹنٹ فائر آفیسر مسٹر آر ایس کارلکر، سینئر سینٹر آفیسر مسٹر آئی کے کاملے، مسٹر پاوار، مسٹر وائی ڈی۔ مسٹر ڈی ایس چودھری، مسز ایس وی بھور اور مسٹر گگرانی کو اعزاز سے نوازا گیا۔

بھوشن گگرانی نے کہا کہ ممبئی فائر بریگیڈ کے اہلکار تربیت یافتہ اور تجربہ کار ہیں۔ وہ مختلف بحرانوں اور ہنگامی حالات میں فوری طور پر صحیح منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی مکمل مہارت رکھتے ہیں۔ جب موتو ریل میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے 582 مسافر پھنس گئے تو عزت مآب وزیر اعلیٰ مسٹر دیویندر فڑنویس نے عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کے ساتھ ان سے رابطہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ ممبئی فائر بریگیڈ کے اہلکار امدادی کام کر رہے ہیں۔ انہیں یقین تھا کہ تمام مسافروں کو بحفاظت بچا لیا جائے گا۔ وہ ممبئی فائر بریگیڈ کے بارے میں پراعتماد تھے۔ کوششیں کامیاب ہوئیں کیونکہ تمام نظاموں نے آپس میں ہم آہنگی برقرار رکھی۔ مسٹر گگرانی نے کہا کہ مونوریل میں مسافروں کو بچانا صرف ایک مہم نہیں تھی، بلکہ ایک قابل ذکر واقعہ تھا جس نے تمام ممبئی والوں کے ذہنوں میں اعتماد اور حوصلہ پیدا کیا۔ ممبئی کا فائر ڈپارٹمنٹ ہمیشہ ممبئی والوں کی جان کو خطرے میں ڈال کر ان کی حفاظت کے لیے پرعزم رہا ہے، جو عمل میں ثابت ہوا ہے۔ یہ ہر ممبئی والے کے لیے فخر کی بات ہے۔

جین تہوار کے موقع پر ممبئی بی ایم سی کا مذبح خانے دو روز کے لیے بند کرنے کا فیصلہ

ممبئی (یو این آئی) برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے بامبے ہائی کورٹ کو مطلع کیا ہے کہ جین برادری کے تہوار پریوشن پرو کے دوران شہر کے مذبح خانے دو دن کے لیے بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے متعلق بیان بدھ کے روز عدالت میں پیش کیا گیا۔ چیف جسٹس آلوک ارادھے اور جسٹس سندیپ مارنے پر مشتمل بنچ کے روبرو بی ایم سی نے وضاحت کی۔ یہ معاملہ شیٹھ موتیشا لال باغ جین چیریٹیز اور شیٹھ بھیرولال جی کنیا لال جی کوٹھاری مذہبی ٹرسٹ کی جانب سے دائر درخواستوں کی سماعت کے دوران سامنے آیا۔ ان درخواستوں میں بی ایم سی کمشنر کے 30 اگست 2024 کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ پریوشن کے نو روزہ تہوار کے دوران مذبح خانوں کو بند رکھنے کے بجائے صرف ایک دن کے لیے بند کیا جائے۔ عرضی گزاروں نے اپنے دلائل میں کہا کہ پورے نو دنوں کے دوران جانوروں کا ذبیحہ جین برادری کے مذہبی جذبات کے خلاف ہے۔ انہوں نے اہنسا یعنی عدم تشدد کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران ذبیحہ جین مت کے بنیادی اصولوں کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ منگل کو ہوئی سماعت کے دوران بی ایم سی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ کمشنر نے نظر ثانی کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ مذبح خانے دو دن کے لیے بند رہیں گے، اگرچہ یہ بندش پورے نو دن کے دوران ہی نافذ العمل رہے گی۔ اس سے قبل عدالت نے بی ایم سی کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کرے اور جین برادری کے اس اہم تہوار کے دوران کم از کم ایک دن کے لیے مذبح خانوں کی بندش یقینی بنائے۔ عدالت نے اہنسا کے اصول پر زور دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ جین مذہب کے ماننے والوں کے لیے نہایت مقدس وقت ہے۔ تاہم عدالت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ آیا ایسے اقدامات مستقبل میں دیگر برادریوں کی طرف سے اسی طرح کے مطالبات کے لیے نظیر بن سکتے ہیں۔

این سی پی کے سینئر لیڈر نواب ملک نے ممبئی میونسپل انتخاب کی سنبھالی کمان

بی ایم سی انتخابی مینجمنٹ کمیٹی کی دوسری میٹنگ کا انعقاد، مختلف سیل کے سربراہان کو دی رہنمائی

ممبئی: این سی پی ممبئی کی میونسپل انتخابی مینجمنٹ کمیٹی کی دوسری میٹنگ آج ممبئی کے دفتر میں سینئر لیڈر اور سابق وزیر نواب ملک کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابی مینجمنٹ کمیٹی کی صدارت کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد نواب ملک نے انتخابی تیاریوں کو تیز کر دیا ہے۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابی مینجمنٹ کمیٹی کے عہدیداروں کے ساتھ یہ ان کی دوسری میٹنگ تھی۔ میٹنگ میں انہوں نے پارٹی کے مختلف شعبوں کے سربراہان سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ان میں سیوا دل، خواتین سیل، طلبہ و نوجوان سیل، او بی سی، سماجی انصاف، کوآپریٹو، غیر منظم مزدور، ہندی بولنے والے طبقے، اقلیتی سیل اور جھوپڑپٹی سیل کے ذمہ داران شامل تھے۔ نواب ملک نے ان تمام سیل کو یہ ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عوام سے براہ راست رابطہ بڑھائیں، گھر گھر جا کر پارٹی کا پیغام پہنچائیں اور شہری مسائل کو انتخابی مہم کا سب سے اہم حصہ بنائیں۔ میٹنگ کے دوران نواب ملک نے پارٹی کارکنوں کو واضح پیغام دیا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن میں برسوں سے جاری بدعنوانی اور بدنظمی کو انتخابی ایجنڈے میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولتوں کی کمی سے پریشان ہیں، ایسے میں ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کرنا پارٹی کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جھوپڑپٹی بستیوں کے مکین، غیر منظم مزدور اور اقلیتی طبقے پارٹی کے ساتھ مضبوطی سے جڑیں اور ان کے مسائل کو ہر سطح پر اٹھایا جائے۔ نواب ملک نے یہ بھی کہا کہ ممبئی میونسپل انتخاب صرف ایک سیاسی مقابلہ نہیں ہے بلکہ یہ شہریوں کی زندگی کو بہتر بنانے کی جدوجہد ہے۔ اس مقصد کے لیے پارٹی کی تمام ذیلی شاخوں کو متحد ہو کر محنت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کارکنوں کو یہ ہدایت دی کہ آنے والے دنوں میں وارڈ سطح پر میٹنگیں منعقد کی جائیں گی تاکہ ہر علاقے کی زمینی صورتحال کے مطابق حکمتِ عملی تیار کی جا سکے۔ پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے بھی اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ سوشل میڈیا سمیت ہر پلیٹ فارم پر پارٹی کی پالیسیوں کو عام کریں تاکہ ممبئی کی عوام کے سامنے این سی پی کا متبادل مضبوطی سے پیش کیا جا سکے۔

مہاراشٹر ریاستی حکومت نے 10 معاہدوں پر دستخط کئے

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ اس سے ریاست میں 42,892 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری آئے گی۔ سرمایہ کاری کے یہ معاہدے مختلف شعبوں میں کئے جا رہے ہیں

ممبئی: سرمایہ کاری کے میدان میں مہاراشٹر کی مہایوتی حکومت ہر روز نئے ریکارڈ بنا رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے 10 معاہدوں پر دستخط کیے۔ اس سے ریاست میں 42,892 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری آئے گی۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ سرمایہ کاری کے یہ معاہدے مختلف شعبوں میں کیے جا رہے ہیں۔ ہم سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کو ہر طرح کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں، اس لیے صنعت کاروں کی پہلی پسند مہاراشٹر ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آج کے معاہدے سے تقریباً 25,892 نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی۔ وزارت میں مفاہمت کی 8 یادداشتوں اور دو اسٹریٹجک معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ مفاہمت ناموں کے تبادلے کے موقع پر چیف سکریٹری راجیش کمار، صنعت کے سکریٹری ڈاکٹر پی انبالگن، ایم آئی ڈی سی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر پی ویلراسو، ترقیاتی کمشنر دیپیندر سنگھ کشواہا اور مختلف کمپنیوں کے سرمایہ کار موجود تھے۔ معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد صنعت کاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر میں تمام قسم کی بنیادی خدمات دستیاب ہیں اور جہاں بھی کچھ رہ جائے گا، حکومت اسے مکمل کرے گی۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ جن کے ساتھ معاہدہ کیا گیا ہے انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا چاہئے اور عہدیداروں کو چاہئے کہ انہیں جو بھی مسائل درپیش ہوں انہیں حل کرنے کو اولین ترجیح دیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرمایہ کاروں نے انتہائی مضبوط اور مثبت عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ مہاراشٹر میں سرمایہ کاری کو ہموار بنانے کے لیے حکومت کی پوری ٹیم شروع سے آخر تک آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ نیز، ہائپر لوپ پروجیکٹ کو بھی آئی آئی ٹی ممبئی اور آئی آئی ٹی مدراس سے رفتار مل رہی ہے۔ یہ پروجیکٹ نہ صرف مہاراشٹر بلکہ پورے ملک میں لاجسٹکس، نقل و حمل اور نقل و حرکت کے شعبے میں بنیادی تبدیلیاں لائے گا۔

جلگاؤں کے کھیت میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کرنٹ لگنے سے ہلاک

جلگاؤں (یو این آئی) مہاراشٹر کے ضلع جلگاؤں کے ایرنڈول تعلقہ کے کھیڈی گاؤں کے قریب آج ایک دل دہلا دینے والے حادثے نے گاؤں اور اطراف کے علاقوں کو لرزا دیا۔ یہاں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کھیت میں مردہ حالت میں پائے گئے جن کی موت بجلی کے کرنٹ لگنے سے ہوئی۔ یہ سانحہ مقامی لوگوں کے لیے صدمہ خیز ثابت ہوا اور گاؤں میں خوف و دہشت کی فضا پھیل گئی۔ پولیس نے ابتدائی تفتیش میں انکشاف کیا کہ یہ تمام افراد بجلی کے کرنٹ کی زد میں آنے کے بعد جاں بحق ہوئے۔ مرنے والوں میں دو خواتین شامل تھیں جن کی عمر تقریباً 40 سال بتائی گئی ہے، ایک مرد جن کی عمر 45 سال تھی، ایک کم سن لڑکی جس کی عمر 8 سال اور ایک ننھا لڑکا جس کی عمر 6 سال تھی۔ حادثے کے اس المناک منظر میں ایک کرشماتی موڑ بھی سامنے آیا جب اسی خاندان کی محض 3 سالہ بچی حادثے سے محفوظ رہی۔

ممبئی میں فلسطین کے حق میں عظیم الشان اجلاس، سماجی و سیاسی جماعتوں کی بھرپور شرکت

ممبئی: ممبئی کے آزاد میدان میں بدھ کے روز فلسطین کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لیے ایک عظیم الشان عوامی اجلاس منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا انعقاد بھارتی کمیونسٹ پارٹی (سی پی آئی)، بھارت کی کمیونسٹ پارٹی (مارکس وادی)، سماج وادی پارٹی، بھارت کی کمیونسٹ پارٹی (ایم ایل)، اے آئی پی ایس او اور آئی پی ایس ایف کی ممبئی اکائیوں نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس اجتماع کے انعقاد کے لیے پولیس کی اجازت دو رِٹ عرضداشتوں اور طویل جدوجہد کے بعد حاصل کی گئی۔ اجلاس کی نظامت راجندر کورڈے نے انجام دی جبکہ پروگرام کے اہم منتظمین کامریڈ پرکاش ریڈی (سی پی آئی) اور کامریڈ ویویک مینٹورو (سی پی ایم) تھے۔

مقررین کے خیالات: حسین دلوے نے کہا: "ہم سب فلسطین کے ساتھ ہیں مگر آر ایس ایس اور حکومت کی پالیسیوں کے باعث ہمیں اجازت حاصل کرنے میں رکاوٹ ڈالی گئی۔ آج پوری دنیا اسرائیل کے خلاف اور فلسطین کے حق میں کھڑی ہے۔" معروف صحافی پی۔ سائی ناتھ نے کہا: "ہمارا ملک فلسطین کی حمایت اس لیے نہیں کرتا کہ بھارت اسرائیل سے 30 فیصد اسلحہ خریدتا ہے اور یہی اسلحہ معصوم فلسطینی بچوں اور عورتوں پر برستے ہیں۔"

کامریڈ ملند (سی پی آئی) نے کہا کہ عدالت نے ابتدا میں اسے غیر ملکی مسئلہ قرار دیا تھا لیکن "ہم نے واضح کیا کہ یہ ایک بین الاقوامی سوال ہے۔ جیسے ہماری آزادی کی لڑائی میں دنیا نے ہمارا ساتھ دیا تھا، ویسے ہی آج فلسطین کو عالمی حمایت ملنی چاہیے۔" فلم ڈائریکٹر عزیز مرزا نے کہا: "فلسطینی صیہونیت اور فسطائیت کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں، اب دنیا کو ان کا ساتھ دینا چاہیے۔" فلم ساز آنند پٹوردھن نے شہید صحافیوں اور سماجی کارکنوں کی یاد میں نغمہ پیش کیا۔ بی ڈی ایس کے شوہم نے کہا کہ "جب ہم نے فلسطین کے حق میں تحریک چلائی تو ہمیں جیل بھیج دیا گیا۔" اداکارہ سورہ بھاسکر نے کہا کہ "2011 میں ہم غزہ گئے تھے، اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اسے ایک کھلی جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ فلسطینی اپنے وجود کی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔" کانگریس مہاراشٹر کے نائب صدر موہن جوشی نے کہا کہ کانگریس کے تمام کارکن فلسطین کے حق میں کھڑے ہیں اور یہ قتل عام بند ہونا چاہیے۔

صحافی سلیم خان نے کہا: "جو ظالم کو نہیں روکتا، وہ دراصل ظالم کے ساتھ ہے۔" سی پی آئی کے سبھاش لانڈے نے کہا کہ مودی حکومت نے عدم وابستگی تحریک کو ختم کر کے امریکہ اور اسرائیل کی غلامی اختیار کر لی ہے، مگر بھارتی عوام آج بھی غیر جانبدار تحریک کی روایت کو زندہ رکھے ہوئے ہیں۔ اس اجلاس میں وکلا، ڈاکٹروں، صحافیوں، فلم کاروں، فنکاروں، طلبہ اور مزدور تنظیموں کے رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ آخر میں "لانگ لِو فلسطین" کے نعرے لگائے گئے اور یکجہتی کے نغمے پیش کیے گئے۔

الہاس نگر: بجلی کے حادثے میں ہلاک ہونے والے نوجوان آیوش رائے کے اہل خانہ کو معاوضہ کی یقین دہانی

الہاس نگر:- بجلی کے جھٹکے سے فوت ہونے والے آیوش رائے کا خاندان مہاوِترن کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ میں سب سے پہلے شریک تھے۔ ایم ایل اے کمار ایلانی نے لواحقین کا درد اٹھاتے ہوئے حکام سے معاوضے پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ اگلے 15 دنوں تک روزانہ فالو اپ کر کے خاندان کو زیادہ سے زیادہ رقم فراہم کی جائے گی۔ میٹنگ میں ایم ایل اے نے بار بار بجلی کی کٹوتی کا مسئلہ اٹھایا، جس پر ایگزیکٹیو انجینئر ہریش برڑے نے کہا کہ شدید بارش کے باوجود ہائی پریشر لائنوں میں کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے اور کم پریشر لائنوں میں پہلے کی نسبت بہت کم بجلی کی کٹوتی ہوئی ہے۔ ساتھ ہی نئے میٹروں میں زیادہ بلوں کی شکایات پر ایک ہفتے میں حل کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اینٹیلیا کمپلیکس میں سب اسٹیشن کا کام 10 دنوں میں شروع کرنے اور وراپ گاؤں کے لیے اضافی 600 کے وی ٹرانسفارمر لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ میں مہاوِترن آفیسر سنجے سنگھ چاچا اور ڈاکٹر ایس پی سنگھ سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

کارپوریشن نے بجلی چوری روکنے کے لئے شروع کی مہم

کم ریڈنگ والے تمام صارفین کا ڈیٹا تیار کرایا جارہا ہے

دیوبند (عارف عثمانی) محکمہ بجلی کی جانب سے شہر میں بجلی چوری کی روک تھام کے لیے مہم شروع کر دی گئی ہے۔ اس کے تحت جن صارفین کی ریڈنگ کم ہے ان کے گھروں پر چیکنگ کی جائے گی۔ کارپوریشن کی طرف سے شروع کی گئی مہم سے بجلی چوری کرنے والے لوگ خوف میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ سب ڈویژن آفیسر پلکت ٹنڈن نے بتایا کہ بجلی ڈسٹری بیوشن سیکشن دیوبند کے ایگزیکٹیو انجینئر مرتنجے شاہی کی ہدایت پر بجلی چوری روکنے کے لیے مہم شروع کی گئی ہے۔ بدھ کو ان کی قیادت میں جونیئر انجینئروں وجے کمار شرما، گلشن جھا کی ایک ٹیم نے شہر میں سخت چیکنگ مہم چلائی۔ بتایا گیا کہ جن بجلی صارفین کی ریڈنگ کم ہے ان کا ڈیٹا تیار کرلیا گیا ہے، ایسے ہر احاطے کو چیک کیا جائے گا اور اگر بجلی چوری پائی گئی تو متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا جائے گا۔ محمد ذیشان، گووند کمار، رنکو کمار اور دیگر کنٹریکٹ ملازمین نے سخت چیکنگ مہم میں حصہ لیا۔ مرتنجے شاہی نے ایگزیکٹیو انجینئر سب ڈویژن دیوبند کارپوریشن کی جانب سے بجلی چوری روکنے کے لیے چیکنگ مہم شروع کی گئی ہے جو مسلسل جاری رہے گی۔ بجلی چوری پکڑی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔

صوبائی وزیر اعلیٰ کو تحریر بھیج کر ایک خاتون پر استحصال کا الزام عائد کیا

صوبائی وزیر اعلیٰ کے علاوہ چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کو تحریر بھیج کر انصاف کا مطالبہ کیا

دیوبند (عارف عثمانی) تحصیل دیوبند کے تحت آنے والے گاؤں چندینا کولی کے سابق پردھان اور ناگل بلاک کے سابق بلاک پرمکھ راکیش کمار نے صوبائی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ایک شکایتی تحریر بھیج کر بتایا ہے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ لین دین کے معاملہ میں ان کا تنازع اور رنجش چلی آرہی ہے، تحریر میں بتایا گیا ہے کہ اس تنازع میں خاندان سے باہر کی ایک خاتون بلاوجہ دخل اندازی کررہی ہے، حالانکہ اس کا اس تنازع سے کوئی واسطہ نہیں ہے صوبائی وزیر اعلیٰ کو ارسال کی گئی تحریر میں سابق پردھان نے بتایا کہ دخل اندازی کرنے والی خاتون سہارنپور کے ایک تھانہ میں پولیس اہلکاروں کے لئے کھانا وغیرہ تیار کرنے کا کام کرتی ہے، پولیس سے اس جان پہچان کی وجہ سے یہ خاتون اپنے رسوخ کا استعمال کرکے پولیس کو اس کے گھر بھیج رہی ہے، جس کی وجہ سے اس کے خاندان کا استحصال ہورہا ہے، سابق بلاک پرمکھ نے مذکورہ خاتون اور اس کے شوہر پر سنگین نوعیت کے الزامات عائد کرتے ہوئے مذکورہ تنازع میں 50 ہزار روپے کا مطالبہ کرنے کا بھی الزام عائد کیا ہے، بلاک پرمکھ کا کہنا ہے کہ وہ عارضہ قلب میں مبتلا ہے اور مذکورہ خاتون کے دخل اندازی کے سبب ذہنی تناؤ کا شکار ہے، بلاک پرمکھ کا کہنا ہے کہ اگر اس خاتون اور اس کے شوہر کے استحصالی رویہ کے سبب اس کی موت ہوجاتی ہے تو یہ دونوں اس کی موت کے ذمہ دار ہوں گے، بلاک پرمکھ نے اس شکایتی تحریر کی ایک کاپی مانو ادھیکار آیوگ ڈی جی پی لکھنؤ، چیف سکریٹری اور ایس ایس پی سہارنپور کو بھیج کر انصاف کا مطالبہ کیا۔

دیوبند کے سابق چیئرمین ضیاء الدین انصاری کا انتقال

لمبی سیاسی پاری کے دوران ضیاء الدین انصاری دومرتبہ میونسپل بورڈ چیئرمین رہے

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے سابق چیئرمین ضیاء الدین انصاری آج طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا، وہ تقریباً 68ر سال کے تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے علاقہ کا ماحول مغموم ہوگیا۔ مرحوم کافی عرصہ سے بیمار تھے اور دہرہ دون میں زیر علاج تھے جہاں آج صبح ان کو انتقال ہوا۔ اپنی لمبی سیاسی پاری کے دوران ضیاء الدین انصاری دو بار میونسپل بورڈ چیئرمین رہے ہیں۔ وہ لمبے وقت تک سماجوادی پارٹی اور بی ایس پی سے سیاست کرتے رہے ہیں۔ مرحوم طویل عرصے سے گردوں کے مرض میں مبتلا تھے۔ بدھ کو ان کی موت کی خبر سے سیاسی حلقوں اور شہر میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ بعد نماز عصر دارالعلوم دیوبند کے احاطہ مولسری میں ان کی نماز جنازہ مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے ادا کرائی، بعد ازیں گنبدوالا قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں شہر کے ساتھ ساتھ علاقہ کے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ ان کے انتقال پر اتراکھنڈ کے وزیر مملکت شاداب شمس، سابق ایم پی حاجی فضل الرحمان، ضلع پنچایت کے صدر مانگے رام چودھری، منگلور کے چیئرمین معین الدین، جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی، میونسپل بورڈ چیئرمین وپن گرگ، بی جے پی شہر صدر ارون گپتا، سابق ایم ایل اے معاویہ علی، بی ایس پی ضلع صدر جگپال سنگھ، کارتک رانا، ڈاکٹر نواز دیوبندی، حیدر علی، سابق ایم ایل اے ششی بالا پنڈیر، ایوب بیگ، پنڈت ستیندر شرما، سردار بالندر سنگھ، سیٹھ کلدیپ کمار، ڈاکٹر انور سعید، ڈاکٹر اختر سعید، شرافت ملک، سلیم قریشی، رضوان انصاری، ڈاکٹر زبیر سابق چیئرمین انعام قریشی، مسلم فنڈ کے منیجر سہیل صدیقی، ماجد علی گوڑ، حاجی سعید انصاری، مولانا دلشاد قاسمی، ضرار بیگ، ڈاکٹر انیس انصاری اور نسیم انصاری سمیت بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔

سیتا پور: گھاگھرا ندی کے پانی میں ڈوبا سرکای اسکول

سیتا پور (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع سیتاپور کے رام پور متھرا بلاک میں گھاگھرا ندی کی کٹان کی وجہ آج بدھ کو دن میں کمپوزٹ اسکول شکلپوروا ندی کے پانی میں غرقاب ہوگیا۔ اس اسکول میں 246 بچے پڑھائی کرتے تھے۔ مرادآباد تحصیل کے تحصیلدار انل کمار رام نے بتایا کہ کہ سیلاب کا پانی باندھوں سے چھوڑا جارہا ہے۔ اس میں شکلا پوار کا کمپوزٹ اسکول آج دن میں گھاگھرا ندی میں ڈوب گیا۔ اس میں تقریبا 246 بچے زیر تعلیم تھے۔ تحصیلدار نے بتایا کہ یہاں پڑھنے والے بچوں کو اب کسی دیگر اسکول میں ضم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تقریبا تین درجن مکان اور کھیت بھی گھاگھرا ندی کی کٹان کی زد میں آئے ہیں۔ شکلپورا کے مزرعہ پنا پوروا، رام روپ پورا کا وجود ختم ہوگیا ہے۔ اگر گھاگھرا ندی کی اسی طرح کٹان جارہ رہی تو آج شام تک لودھن پوروا بھی کٹ کر ندی میں سماج جائے گا۔ یہاں پر گھاگھرا ندی خطرے کے نشان سے نیچے ہے۔ لیکن باندھوں سے پانی چھوڑا جارہا ہے۔ پانی تیزی سے کٹان کررہا ہے۔ یہاں پرسکل پوروا میں کٹان روکنے کا کام کسی پروجیکٹوں کی شروعات اتفاق سے نہیں کی گئی تھی جس کی وجہ یہاں پر کافی کھیت، مکان اور کمپوزٹ اسکول ندی میں غرقاب ہوگئے۔ یہاں کے گاؤں کے مکین گھاگھرا ندی کے ساحل اور سڑکوں پر اپنے مویشیوں کے ساتھ محفوظ مقام پر چلے گئے ہیں۔ تحصیلدار محمود آباد انیل کمار رام نے بتایا کہ انہیں ترپال اور کھانے پینے کی اشیاء فراہم کی جارہی ہیں۔ جانوروں کو چارہ فراہم کیا جارہا ہے۔ لیکھ پال مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔

جلال آباد کا نام پرشورام پوری رکھنے کے سلسلے میں مرکزی حکومت سے ملی این او سی

لکھنؤ (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے جلال آباد قصبے کا نام پرشورام پوری رکھنے کے سلسلے میں مرکزی حکومت نے این او سی دے دی ہے۔ اس بابت بدھ کو مرکزی حکومت کے سکریٹری کندن کمار نے چیف سکریٹری کو خط بھیج کر کہا کہ نام تبدیل کرنے کے سلسلے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ حکومت کی طرف سے این او سی جاری کئے جانے کے بعد مقامی سطح پر شہریوں میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ سکریٹری کندن کمار کے ذریعہ جاری کردہ حکم میں کہا گیا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کی سفارش کے پیش نظر، اترپردیش حکومت کو دیوناگری (ہندی)، رومن (انگریزی) اور علاقائی زبانوں میں نئے نام کے تلفظ کے ساتھ ضروری گزٹ نوٹیفکیشن جاری کرنا ہوگا۔ غور طلب ہے کہ ہندو تنظیمیں مقامی سطح پر جلال آباد کا نام تبدیل کرنے کا مسلسل مطالبہ کررہی ہیں۔ ہندو تنظیموں کے مطالبے پر جون 2025 کے دوران ریاست کے چیف سکریٹری نے مرکزی وزارت داخلہ کے سکریٹری کو خط بھیج کر نام کی تبدیلی کے لیے فوری منظوری کی توقع ظاہر کی تھی۔ چیف سکریٹری کی طرف سے مرکزی داخلہ سکریٹری کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ جلال آباد بھگوان پرشورام کی جائے پیدائش ہے۔ وہاں بھگوان پرشورام کا ایک بہت پرانا تاریخی مندر بھی ہے، اس لیے جلال آباد کا نام پرشورام پوری رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ نگرپالیکا پریشد نے بھی مارچ 2018 اور ستمبر 2023 میں بورڈ کی میٹنگ میں اس مطالبے کی تجاویز کو منظور کیا تھا۔ اپریل میں، شاہجہاں پور کے ڈی ایم نے بورڈ میٹنگ میں منظور شدہ تجویز کو منسلک کرتے ہوئے نام کی تبدیلی کے لیے اپنی سفارش کے ساتھ حکومت کو ایک خط بھیجا تھا۔ وہیں مرکزی مملکتی وزیر جتن پرساد نے اپریل میں ہی حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ لوگوں کے عقیدے کو دیکھتے ہوئے اس شہر کا نام پرشوراميوری قرار دیا جائے۔

راجیو گاندھی جدید ہندوستان کے معمار تھے

اجودھیا (یواین آئی) سابق وزیر اعظم بھارت رتن آنجہانی راجیو گاندھی کے 81ویں جینتی کے موقع پر اجودھیا کے ضلع اسپتال کے بلڈ بینک میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور این آئی سی ٹی ای کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کرن ترپاٹھی کی قیادت میں خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ خون کے عطیہ کے اس موقع پر ڈاکٹر ترپاٹھی نے کہا کہ سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی جدید ہندوستان کے معمار تھے۔ انہوں نے ہی ہندوستان میں کمپیوٹر اور انفارمیشن کے میدان میں انقلابی قدم اٹھائے جس کی وجہ سے ہندوستان کے لوگوں کے لیے لامحدود اور بے پناہ امکانات پیدا ہوئے۔ یہ راجیو گاندھی کی سوچ اور دوراندیشی کا نتیجہ ہے، اس کے لیے ملک ان کے تعاون کو فراموش نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ دینے کے ساتھ ساتھ یہ کسی کی جان بچانے کا بھی ایک طریقہ ہے اور اس سے انسانوں کو بلاتفریق ذات پات اور مذہب ایک دوسرے سے جڑنے میں مدد ملتی ہے۔ اس بلڈ ڈونیشن کیمپ میں خون کا عطیہ کرنے والوں میں ڈاکٹر کرن ترپاٹھی، دھرمیندر سنگھ فاسٹر، امیت گپتا، وکاس سونکر، ستیہ پرکاش مشرا، راجیش کمار شرما، سندیپ کمار ورما، سنیل یادو، شیوا سنگھ، اروند گپتا، ونود یادو، اجیت کمار وغیرہ شامل تھے۔

پریاگ راج: بارش سے ڈوبنے والے محلوں کو جلد ملے گی راحت

پریاگ را (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پریاگ راج میں بارش میں ڈوبنے والے محلوں کو مستقل راحت دلانے کے لئے نگر نگم میں پروسیس شروع ہوگیا ہے۔ اس کے لئے نگر نگم شہر کے لئے ماسٹر ڈریجن پلان تیار کررہا ہے۔ جس پر نگم 35 کروڑ روپے خرچ کرنے جارہا ہے۔ اس کے لئے شہر کمشنر سلیم سائین تیجانے سروے کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔ اس میں سی این ڈی ایس، جل نگم، پی ڈبلیو ڈی کے افسروں کے ساتھ کاونسلر کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ کمیٹی کی میٹنگ دو ستمبر کو ہوگی میٹنگ میں طے کیا جائے گا کہ کن علاقوں میں پانی نکاسی کا نظام متاثر ہے۔ کس طرح کا انتظام کیا جائے کہ نالوں کی توسیع، صفائی، پائپ لائن کا جال، منی ایس ٹی پی اور قدرتی پانی بہنے کے راستوں کو بحال کرنے جیسے تراکیب ڈریجن پلان میں شامل کئے جائیں گے۔ میونسپل کمشنر نے کہا کہ سروے کئے بغیر کام شروع کرنے سے مسئلہ مستقل طور پر حل نہیں ہوسکے گا۔ ڈی پی آر تیار ہونے کے بعد ہی ساختی تبدیلیاں کی جائیں گی۔ تاکہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو مستقل ریلیف مل سکے۔ کونسلر آشیش دویدی، دروپدی دیوی، سنتو مشرا، شیو سیوک سنگھ کو بھی کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔

دیوبند کے سرکاری اسپتال میں نس بندی کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں 115 رخواتین نے شرکت کرکے خاندانی منصوبہ بندی کو اپنایا: سی ایم او ڈاکٹر پروین کمار

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے ریلوے روڈ پر واقع سرکاری اسپتال میں خواتین کی خاندانی منصوبہ بندی کے لئے ایک بڑے کیمپ کا انعقاد کیا گیا، اس کیمپ میں 115 رخواتین نے شرکت کرکے نس بندی کرائی کیمپ کے دوران خواتین کو بچوں کی پیدائش سے متعلق معلومات فراہم کراتے ہوئے مشورہ دیا گیا کہ وہ انہیں وقفہ وقفہ سے اپنا چیک اپ کراتے رہنا چاہئے۔ سرکاری اسپتال میں منعقدہ اس کیمپ کا افتتاح سی ایم او ڈاکٹر پروین کمار نے کیا، انہوں نے کہا کہ دو بچوں کی پیدائش کے بعد نس بندی کرائی جاسکتی ہے، انہوں نے خواتین کو نس بندی کے بعد غذائی اشیاء استعمال کرنے کے لئے راغب کیا، اسپتال کی انچارج ڈاکٹر پرینکا چودھری نے بتایا کہ نس بندی کرانے کے لئے اسپتال میں 146 رخواتین نے رجسٹریشن کرایا تھا، جن میں سے آج 115 رخواتین نس بندی کرانے کے لئے کیمپ میں پہنچی، انہوں نے بتایا کہ آج کا یہ کیمپ پورے ضلع میں سب سے زیادہ نس بندی کرنے والا کیمپ ثابت ہوا ہے، ڈاکٹر پرینکا نے بتایا کہ نس بندی کرانے والی ہر ایک خاتون کو 2000 ر روپے اور آشا کو 300 ر روپے کی رقم بطور حوصلہ افزائی دی جائے گی، اس موقع پر ضلع کے ملیریا افسر ڈاکٹر شوانکا گوڑ، ڈاکٹر ارمیلا سنگھ، ڈاکٹر کپل دیو، ڈاکٹر آشوتوش، پی ایس رانگھڑ، موتی لال اور نرلیس کمار وغیرہ موجود رہے۔

عمران پرتاپ گڑھی نے اعلیٰ حضرت کے عرس کے موقع پر چادر پیش کی

عدنان اشرف اور محمود خان کی قیادت میں چادر پوشی

بریلی (یواین آئی) دنیا کی مشہور درگاہ اعلیٰ حضرت پر منعقد ہونے والے 107ویں عرس رضوی کے موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی چادر کو خراج عقیدت کے طور پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن عمران پرتاپ گڑھی نے پیش کیا۔ کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور میڈیا انچارج عدنان اشرف، قومی جنرل سکریٹری شمیم علوی، اترپردیش کے شریک انچارج محمود خان، ہریانہ کے انچارج سردار اندرجیت سنگھ بنگا، اتراکھنڈ انچارج کیپٹن نصیب سنگھ سندھو اور اترپردیش اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے دیگر تمام لیڈران اس چادر کے ساتھ بریلی پہنچے۔ بریلی پہنچنے پر کانگریس پارٹی کے لوگوں نے تمام لیڈروں کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر چادر پوشی سے قبل درگاہ کے صحن میں کانگریس لیڈر عمران پرتاپ گڑھی کا بھیجا گیا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں عمران پرتاپ گڑھی نے بنیادی طور پر لکھا تھا کہ اعلیٰ حضرت کی زندگی انسانیت، محبت اور بھائی چارے کی مثال ہے۔ ان کا پیغام تمام مذاہب کے لوگوں کو اکٹھے رہنے اور ملک کی ترقی میں اپنا رول ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کے بعد تمام قائدین چادر لے کر مزار پر پہنچے، جہاں چادر پوشی کے بعد ملک میں امن، ترقی، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ اس موقع پر اترپردیش کانگریس کمیٹی کے سابق سکریٹری چودھری اسلم میاں، اقلیتی محکمہ کے ریاستی کنٹرول روم کے انچارج انور انیس، بدایوں کو آرڈی نیٹر کلبھوشن ترپاٹھی، میٹروپولیٹن صدر دنیش ڈاڈا، ریاستی جنرل سکریٹری حسنین انصاری، ضلع اقلیتی صدر شہزاد علی، سابق ایم ایل سی امیدوار ڈاکٹر مہدی حسن، سابق ایم ایل سی امیدوار ڈاکٹر مہدی حسن اور دیگر بھی موجود تھے۔

پولیس نظام کو بہتر تربیت سے ہی مضبوط کیا جاسکتا ہے: تلوتم ورما

مرادآباد (یواین آئی) اترپردیش کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ٹریننگ) تلوتم ورما نے کہا کہ مستقبل کے چیلنجوں کے پیش نظر پولیس نظام کو بہتر تربیت کے ذریعے ہی مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی) (ٹریننگ) تلوتم ورما بدھ کو لکھنؤ سے ریزرو پولیس لائن پہنچی تھیں۔ ڈی آئی جی منیراج اور ایس ایس پی ستپال انتل نے پھولوں کا گلدستہ دے کر ڈی جی ٹریننگ کا خیر مقدم کیا۔ ڈی جی ٹریننگ مسز ورما نے سب سے پہلے پولیس لائنز میں واقع ریکروٹ ٹریننگ سینٹر (آر ٹی سی) کا معائنہ کیا۔

معائنہ کے دوران ان کے ساتھ انسپکٹر جنرل آف پولیس مرادآباد (ڈی آئی جی) اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ ڈی جی ٹریننگ نے ریکروٹس کی تربیت کے انتظامات، معیار، وسائل، جدید تکنیک اور آلات کا جائزہ لیا۔ مسز تلوتما ورما نے ریکروٹ ٹریننگ سینٹر (آر ٹی سی) کے ذریعہ چلائے جانے والے تربیتی نظام اور وسائل کی تعریف کی اور اصلاحی تجاویز بھی دیں۔ ڈی جی (ٹریننگ) نے زیر تربیت ریکروٹ کانسٹیبلوں کے ساتھ بات چیت کی۔ انہوں نے جوانوں کے حوصلے بلند کرتے ہوئے نظم و ضبط، بہترین تربیت، محنت اور خدمت کے جذبے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بھرتی ہونے والے کانسٹیبلوں کو مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی طور پر بھی مضبوط ہونا ہوگا۔ پولیس کے نظام کو بہتر تربیت سے ہی مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

اسٹیٹ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ نے انشورنس کمپنیوں کو جاری کیا نوٹس

لکھنؤ (یواین آئی) اترپردیش حکومت نے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) جمع کرنے والے محکمے کی آمدنی میں اضافے کی کوشش کے ایک حصے کے طور پر ریئل اسٹیٹ اور کان کنی جیسے شعبوں کی طرح انشورنس کمپنیوں پر اپنی توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریاستی ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے اترپردیش میں ریاستی جی ایس ٹی کے تحت رجسٹرڈ تمام انشورنس کمپنیوں کو نوٹس جاری کیا ہے، جس میں اس بات کی تصدیق کے لیے تقریباً 40 سوالات کے جوابات طلب کیے گئے ہیں کہ آیا وہ پریمیم پر صارفین سے جمع کیا گیا پورا جی ایس ٹی جمع کررہی ہیں یا نہیں۔ پہلی بار، محکمہ نے اپنے ہیڈکوارٹر میں ایک جوائنٹ کمشنر کے ماتحت ایک سنٹر بھی قائم کیا ہے تاکہ اس بات کی جانچ کی جاسکے کہ کیا انشورنس کمپنیاں ٹیکس سے متعلق شکایات میں ملوث ہیں یا کسی قسم کی بے ضابطگیوں میں ملوث ہیں جس سے ریاستی خزانے کو ریونیو کا نقصان ہورہا ہے۔ ریاستی ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری ایم دیوراج نے کہا، "انشورنس کا شعبہ سروس اکانومی کا ایک اہم حصہ ہے۔ پہلی بار، ہم نے جی ایس ٹی کی تعمیل کی نگرانی کے لیے ایک آزاد سیل قائم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ مخصوص سوالات کی بنیاد پر ان سے معلومات طلب کی جارہی ہیں تاکہ ان کے ٹیکس ریٹرن کو کاروباری لین دین سے ملایا جاسکے۔

وارانسی: ٹریفک قوانین پر سختی سے ہوگا عمل

وارانسی (یواین آئی) وارانسی پولیس شہر میں ٹریفک نظام کو بہتر بنانے اور جام کی پریشانی سے نجات دلانے کے لیے وسیع پیمانے پر کوششیں کررہی ہے۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر (لا اینڈ آرڈر) شیوہاری مینا نے کہا کہ موبائل فون پر بات کرتے ہوئے سگنل توڑ کر گاڑی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے چالان کرنے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ باہر سے روزانہ ہزاروں عقیدت مند اور سیاح شہر آتے ہیں۔ ٹریفک جام مسائل کا باعث بنتا ہے۔

پولیس نے طلبہ کے درمیان سائبر بیداری مہم چلائی

وارانسی (یواین آئی) وارانسی ڈپٹی کمشنر آف پولیس گومتی زون نے بدھ کو جنسا واقع سند پنی پبلک اسکول میں سائبر بیداری مشن کے تحت طلبہ کو سائبر جرائم کے اقسام، بچاؤ کے تراکیب اور سائبر سیکورٹی سے متعلق شبہات کا ازالہ کیا۔ گومتی زون کے تحت مختلف اسکولوں میں محکمہ پولیس کی جانب سے ایک جامع سائبر بیداری مہم چلائی جارہی ہے۔ اس مہم کے تحت ڈپٹی کمشنر آف پولیس، گومتی زون نے طلباء سے براہ راست رابطہ قائم کیا اور ڈیجیٹل دنیا میں تیزی سے بڑھ رہے سائبر جرائم کی اقسام اور مجرموں کے ذریعہ اپنائے جانے والے طریقوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ طلباء کو فشنگ، آن لائن بینکنگ فراڈ، سوشل میڈیا اکاؤنٹ ہیکنگ، سائبر بلنگ، آن لائن گیمنگ فراڈ اور رینسم ویئر حملوں جیسے واقعات کی حقیقی مثالوں کے ذریعے الرٹ رہتے ہوئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پولیس نے طلباء کو 'سمارٹ صارف، محفوظ صارف' بننے کی کلید دی۔ پیغام میں کہا گیا تھا کہ "کلک کرنے سے پہلے سوچیں، شیئر کرنے سے پہلے چیک کریں - "یہ ڈیجیٹل سیفٹی کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس کے علاوہ، کسی بھی جرم کی صورت میں، نیشنل سائبر ہیلپ لائن نمبر 1930 پر فوری طور پر کال کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

یوپی ودھان سبھا ہندوستانی جمہوریت کی شاندار روایات کی علامت

لکھنؤ (یواین آئی) راجستھان قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر واسودیو دیونانی نے بدھ کو ودھان بھون میں اترپردیش قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ستیش مہانا سے ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران مہانا نے دیونانی کو ودھان بھون دکھایا اور انہیں عمارت کی تاریخی شان و شوکت، تعمیراتی خوبصورتی اور جمہوری وقار سے متعارف کرایا۔ مہانا نے کہا کہ اترپردیش ودھان بھون صرف ایک عمارت نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستانی جمہوریت کی شاندار روایات اور آئین کی طرف سے دی گئی اقدار کی علامت ہے۔ اس کا فن تعمیر، تاریخی وقار اور کام کاج ہمیشہ عوامی نمائندوں کو عوام کی خدمت اور قومی مفاد میں کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

فوجداری کے وکیل نذیرالدین خان کا انتقال

عیش باغ قبرستان میں سپرد خاک، وکلاء برادری میں غم کی لہر

لکھنؤ (پی این ایس) سینئر قانون داں نذیرالدین خان کا 85 برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ وہ کچھ عرصے سے علیل تھے، منگل کی دوپہر دوبگہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں آخری سانس لی. نماز جنازہ بدھ کی صبح 10 بجے کثیر تعداد میں سوگواران کی موجودگی میں ادا کی گئی اور عیش باغ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی. وہ اپنے پیچھے دو بیٹے اور دو بیٹیوں کے علاوہ چار پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑ گئے۔ مرحوم سینئر کرمنل لائیر تھے جن کا وکالتی سفر 57 برسوں پر محیط رہا. اس دوران ہزاروں مقدمے لڑے اور بہت سے بے گناہوں کو انصاف دلایا. وہ چیف جسٹس آف الہ آباد نصیراللہ بیگ کے بھتیجے اور مشہور و معروف کاروباری شہناز حسین کے کزن نیز ممتاز سیاسی سماجی اور ملی رہنما ایم اے حسیب ایڈوکیٹ کے سمدھی تھے. مرحوم کے بڑے بیٹے تنویرالدین خان مسٹر حسیب کے داماد ہیں جو عرصہ□ دراز سے لبرٹی کانوینٹ اسکول مولوی گنج میں پرنسپل شپ سمیت دیگر اہم ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں. مرحوم نذیرالدین خان شریف النفس، وضع دار، شائستہ کلام، سادہ مزاج اور ملنسار انسان تھے. عمر کے آخری پڑاؤ تک انہوں نے وکالتی سفر جاری رکھا. ان کے شاگردوں اور جونیئرس کی بڑی تعداد میدانِ وکالت میں سرگرم ہے. 6 فٹ 1 انچ دراز قد تھا مگر کبھی سے جھک کے ملنا ان کی عادتِ شریفہ تھی، وہ اپنے ماتحتین کو بھی انکساری کی تلقین کیا کرتے تھے۔ چھوٹوں کو بھی 'آپ' سے مخاطب کرنے کی روش نے انہیں دوسروں سے ممتاز بنا دیا. ان کی شخصیت کا اثر پیشے پر بھی نمایاں رہا. ان کے کئی ہم عصر وکلا منصف بن گئے لیکن انہوں نے ترقی اور منصب سے زیادہ سادگی دیانتداری اور اخلاص کو اہمیت دی اور اپنا فرض منصبی ہمدردانہ جذبے کے ساتھ انجام دیتے رہے. دراصل انہوں نے وکالت بھی خدمت خلق کو پیش نظر رکھ کر کی. وہ اردو اور انگریزی ادب سے گہرا ذوق رکھتے تھے. انہیں بہت سے اشعار ازبر تھے. ان کی رحلت سے نہ صرف ان کے محلے روشن آباد کالونی دوبگہ بلکہ شہر اور صوبے بھر میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی. مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ مرحوم کے متعلقین نے فون پر اور گھر جاکر اظہار تعزیت کیا اور دعائے مغفرت کی. رمیش چندر شریواستو ایڈوکیٹ، ایم اے حسیب ایڈوکیٹ، نصرت علی ایڈوکیٹ، باقر عباس ایڈوکیٹ، اظہر علی ایڈوکیٹ، فاروق احمد ایڈوکیٹ، سمیع صدیقی ایڈوکیٹ، انظار حسین صدیقی ایڈوکیٹ، کفیل احمد ایڈوکیٹ، منوج شریواستو ایڈوکیٹ، سعود خان ایڈوکیٹ، محمد شاداب صدیقی ایڈوکیٹ، ہتن سود ایڈوکیٹ، مظہر خان ایڈوکیٹ سمیت بڑی تعداد میں وکلاء□ نیا ظہار رنج و غم کرتے ہوئے این یو خان کے انتقال کو دنیائے وکالت کا عظیم خسارہ بتایا ہے۔

افغانستان میں ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کی بس ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، 76 ہلاک

کابل (یو این آئی) ایران سے واپس آنے والے مہاجرین کو لے جانے والی بس افغانستان کے مغربی صوبہ ہرات میں آئل ٹینکر اور موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں 17 بچوں سمیت 76 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ حادثہ بس کی تیز رفتاری اور ڈرائیور کی غفلت کے باعث پیش آیا، تصادم کے بعد بس میں آگ لگ گئی، بس میں سوار تمام افراد، آئل ٹینکر میں سوار 2 اور موٹر سائیکل سوار 2 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ہرات کی صوبائی حکومت کے ترجمان محمد یوسف سعیدی نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ بس میں وہ افغان سوار تھے جو حال ہی میں ایران سے واپس آئے، اور کابل جا رہے تھے۔ ترجمان ہرات حکومت یوسف سعیدی نے بتایا کہ تمام مسافر مہاجر تھے، جو اسلام قلعہ سے بس میں سوار ہوئے تھے، اسلام قلعہ ایران اور افغانستان کے درمیان ایک سرحدی کراسنگ پوائنٹ ہے۔ پولیس کے مطابق حادثہ ہرات شہر کے باہر گزرہ ضلع میں پیش آیا، اور اس میں ایک موٹر سائیکل بھی حادثے کا شکار ہوئی 2 افراد ٹرک میں اور 2 موٹر سائیکل پر سوار تھے جو جان کی بازی ہار گئے۔ افغانستان میں ٹریفک حادثات عام ہیں، جس کی وجوہات میں دہائیوں کی جنگ کے باعث خستہ حال سڑکیں، ہائی ویز پر خطرناک ڈرائیونگ اور قوانین کی کمی شامل ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں بھی افغانستان کے وسطی علاقے میں ایک فیول ٹینکر اور ٹرک سے دو بسوں کے تصادم میں کم از کم 52 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

غزہ میں پہنچائی جانے والی امداد قحط روکنے کیلئے ناکافی: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق نے کہا: اسرائیل کی پابندیوں اور عسکری کارروائیوں کی وجہ سے فلسطینیوں کی حالت مزید تشویشناک ہوچکی ہے

اقوام متحدہ، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے تمام علاقوں میں قحط کا خطرہ بڑھ رہا ہے، کیونکہ اسرائیل امدادی سامان کی رسائی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے اور عسکری حملے جاری ہیں جو مزید فلسطینیوں کو نقل مکانی پر مجبور کر رہے ہیں۔ دفتر کے ترجمان ثمین الخیطان نے جنیوا میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صورتحال براہ راست اسرائیلی حکومت کی پالیسی کا نتیجہ ہے جو انسانی امداد کی رسائی کو روک رہی ہے"۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حالیہ ہفتوں میں غزہ میں پہنچنے والی امداد کی مقدار "قحط سے بچنے کے لیے ضروری مقدار سے بہت کم ہے"۔

بھوک سے ہلاکتیں: انہوں نے بتایا کہ بھوک سے ہلاکتوں کا سلسلہ جاری ہے، جن میں بچے بھی شامل ہیں، جبکہ اسرائیلی فوج نے شمالی علاقے میں اپنی کارروائیاں بڑھا دی ہیں اور فلسطینیوں کو المواصی کی جانب نقل مکانی کا حکم دیا ہے، حالانکہ وہاں بھی اسرائیلی فوج بمباری کر رہی ہے جس کے نتیجے میں حالات انتہائی خراب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ المواصی میں لاکھوں پناہ گزین خوراک، پانی، بجلی اور پناہ کی سہولت سے محروم ہیں۔

الخیطان نے بتایا کہ امدادی سامان تک رسائی "جان لیوا" ہوسکتی ہے اور اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق 27 مئی سے اب تک 1857 فلسطینی خوراک حاصل کرنے کی کوشش میں ہلاک ہوچکے ہیں، جن میں زیادہ تر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ہلاک ہوئے۔ صورتحال بدستور مخدوش: ادھر ادارہ برائے انسانی ہم آہنگی کے ترجمان ینس لارکے نے کہا کہ صورتحال "پہلے ہی بگڑ چکی ہے" کیونکہ اسرائیل نے پناہ گاہ کے سامان کی رسائی پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ لارکے نے بتایا کہ پناہ گاہ کے سامان کی پابندی تقریباً پانچ ماہ جاری رہی، جس کے دوران 700 ہزار سے زیادہ فلسطینی دوبارہ نقل مکانی پر مجبور ہوئے، جس سے خاندانوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں، جو اکثر اپنے خیمے پیچھے چھوڑنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل غزہ شہر میں عسکری کارروائی بڑھاتا ہے تو یہ مزید نقل مکانی کی لہر پیدا کرے گا، خاص طور پر بچوں، خواتین، زخمیوں اور معذوروں کے لیے خطرناک ثابت ہو گا۔ اگرچہ اسرائیل نے حال ہی میں پابندی ختم کرنے کا اعلان کیا، اقوام متحدہ اور اس کے شراکت دار اب تک کسی بھی امدادی سامان کو داخل نہیں کر سکے، کیونکہ کسٹمز کے اجازت نامے اور دیگر انتظامی رکاوٹیں موجود ہیں۔ اقوام متحدہ کا اندازہ ہے کہ غزہ میں 13 لاکھ 50 ہزار افراد کو فوری پناہ کی ضرورت ہے، جبکہ موجودہ خیمے بار بار نقل مکانی اور شدید موسمی حالات کی وجہ سے خراب ہوچکے ہیں۔

صوابی میں کلاؤڈ برسٹ اور لینڈ سلائیڈنگ سے گرنے والے مکانات سے 29 لاشیں برآمد

پشاور (یو این آئی) صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع صوابی کے علاقے گدون آمازئی کے گاؤں دالوڑی بالا میں کلاؤڈ برسٹ، لینڈ سلائیڈنگ اور پہاڑ سے بھاری پتھروں سے گرنے والے مکانات سے اب تک 29 لاشیں برآمد ہوئی ہے۔ ریسکیو کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں مشہور نیزہ باز سعودی پلٹ نوجوان انور زیب اور ان کے خاندان کے 13 افراد بھی شامل ہیں۔ متوفی انور زیب کی کل جمعرات کی فلائٹ سے سعودی عرب واپسی تھی، کلاؤڈ برسٹ میں انور زیب کی بیوی اور دو بچے بھی جان بحق ہوئے۔ ریسکیو کے مطابق دالوڑی بالا میں 25 اور سرکوئی پایاں میں 4 لاشیں نکالی جا چکی ہیں جبکہ دیگر 40 لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ کرنل شیر خان کلے میں سیلابی ریلے میں بہہ کر جاں بحق نوجوان طلحہ کی لاش بھی برآمد کرلی۔

معروف مصنف و پروڈیوسر عیسیٰ العلوی سمیت 363 افراد کویتی شہریت سے محروم

کویت سٹی (یو این آئی) کویت میں معروف مصنف اور پروڈیوسر کو شہریت سے محروم کر دیا گیا۔ کویت سٹی سے عرب میڈیا کے مطابق کویتی حکومت نے مصنف اور پروڈیوسر عیسیٰ العلوی کی شہریت منسوخ کر دی۔ عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ روز عیسیٰ العلوی سمیت متعدد شخصیات کی شہریت منسوخ کی گئی۔ عرب میڈیا کے مطابق حالیہ کارروائی میں مجموعی طور پر 363 افراد کی شہریت منسوخ کی گئی ہے۔

وائٹ ہاؤس نے ٹک ٹاک پر اکاؤنٹ بنالیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ میں پابندی کے خدشات اور متنازع قانون کے باوجود وائٹ ہاؤس نے باضابطہ طور پر ٹک ٹاک پر اپنا اکاؤنٹ بنالیا۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا ہے جب ایپ کی

مالک کمپنی بائٹ ڈانس کو امریکی خریدار کو فروخت کرنے یا ملک میں ایپ پر پابندی کے خطرے کا سامنا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پہلے ہی اس قانون کی ڈیڈ لائن کو کئی بار آگے بڑھا چکے ہیں اور اب نئی ڈیڈ لائن 17 ستمبر مقرر ہے، رواں سال جون میں دی گئی توسیع نے ایپ کو 17 کروڑ امریکی صارفین کے لیے قابلِ استعمال رکھا، حالانکہ گزشتہ سال منظور شدہ قانون میں اس کی چینی ملکیت کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا گیا تھا۔ ٹک ٹاک پر وائٹ ہاؤس کے آفیشل اکاؤنٹ کی پہلی پوسٹ میں ٹرمپ کی تقریر کی ویڈیو شامل ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ میں عزم کرتا ہوں کہ اس قوم کے عوام کے لیے بہتر زندگی فراہم کر سکوں، میں آپ کی آواز ہوں۔ پوسٹ کے کیپشن میں لکھا ہے کہ امریکہ! ہم واپس آ گئے ہیں، واٹس اپ ٹک ٹاک؟ اکاؤنٹ کے لانچ کے چند ہی گھنٹوں بعد اس کے 20 ہزار سے زائد فالوورز ہو چکے تھے۔ یہ امریکی انتظامیہ کا پہلا باضابطہ ٹک ٹاک اکاؤنٹ ہے، حالانکہ صدر ٹرمپ اور سابق صدر جو بائیڈن دونوں نے 2024ء کی انتخابی مہم کے دوران ٹک ٹاک کا استعمال کیا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ دونوں رہنما اس سے قبل بارہا اس ایپ کو امریکی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دے چکے ہیں۔

قابض اسرائیل کے قیدخانے غوانتاناموبن گئے، اسرائیلی سپریم کورٹ کا اعتراف

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی اعلیٰ عدالت کے چیف جسٹس اسحاق عمیت نے خبردار کیا ہے کہ دنیا اب قابض اسرائیل کی جیلوں کو امریکہ کے بدنام زمانہ قید خانہ غوانتاناموکے مترادف سمجھ رہی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر اس بات پر تنقید کی کہ ریڈ کراس کو فلسطینی قیدیوں سے ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی، جو طوفان الاقصیٰ کی لڑائی کے بعد گرفتار کیے گئے تھے۔

عمیت نے یہ موقف ایک خفیہ اجلاس میں دیا، جس میں انسانی حقوق کی تنظیموں کی جانب سے پیش کردہ درخواست پر غور کیا گیا، جس میں قیدیوں سے صلیب احمر کے دورے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اجلاس میں صرف حکومت کے نمائندے موجود تھے اور درخواست دہندگان کی نمائندگی نہیں کی گئی۔ عبرانی اخبار ہارٹزس نے رپورٹ کیا کہ عمیت اور جج دافنا باراک-ایریز نے اجلاس کے دوران حکومت پر تنقید کی کہ وہ قابض اسرائیل میں 'سکیورٹی' قیدیوں سے ریڈ کراس کے دورے کی اجازت دینے اور ان کی حالت سے متعلق معلومات فراہم کرنے سے انکار کر رہی ہے۔

عدالت نے حکومت کے نمائندوں سے کہا کہ 'اب جو دنیا دیکھ رہی ہے وہ یہ ہے کہ اسرائیل کی جیلیں غوانتاناموبن چکی ہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ "دنیا میں یہ بات پھیل رہی ہے کہ قیدی بھوکے ہیں، درجنوں قیدی مر رہے ہیں، اور آپ ہمیں (عدالت) محاذ پر کھڑا کر رہے ہیں"۔ یہ خفیہ اجلاس اس کے چند ماہ بعد ہوا جب حکومت نے قیدیوں سے ریڈ کراس کے دورے کی اجازت دینے کے سلسلے میں تاخیر کی۔ اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیموں نے فروری 2024ء میں عدالت سے درخواست دی تھی کہ تنظیم کے نمائندے اسرائیل کی جیلوں کا دورہ کر سکیں۔

ایتمار بن گویر کی دھمکی: اخبار کی رپورٹ کے جواب میں اسرائیل وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر نے اعلیٰ عدالت کے ججوں پر سخت برہمی کا اظہار کیا اور دعویٰ کیا کہ ان کے بیانات اسرائیل کی سکیورٹی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور اس کی مزاحمت کو کمزور کر رہے ہیں۔ بن گویر نے فلسطینی قیدیوں کو دھمکی دی کہ انہیں کسی بھی غیر ملکی ادارے کی جانب سے دورے کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک کہ قابض فوج کے قیدی مزاحمت کی جانب سے "کسی بھی غیر ملکی ادارے" کے دورے سے نہیں گزرتے۔

قابض اسرائیل نے اکتوبر 20023ء میں غزہ پر حملے کے آغاز کے بعد سے فلسطینی قیدیوں کے لیے صلیب احمر کے دورے روک دیے اور قیدیوں کی معلومات فراہم کرنے سے انکار کیا۔ بن گویر نے ہمیشہ فلسطینی قیدیوں کے لیے سخت ترین حالات نافذ کیے، انہیں بنیادی حقوق سے محروم رکھا اور قید کی شرائط میں غیر انسانی سختی برتی۔ گذشتہ جون/حزیران میں ہا آرتس کے ایک تحقیقی رپورٹ نے انکشاف کیا کہ مجیدو جیل میں فلسطینی قیدی غذائی قلت کا شکار ہیں، کچھ بیمار ہو کر جاں بحق ہوئے۔

گذشتہ جولائی میں اسرائیل کے جنرل پراسیکیوٹر کے دفتر نے رپورٹ شائع کی جس میں بتایا گیا کہ قیدیوں کے لیے خوراک کی شدید کمی ہے، پانی تک محدود رسائی ہے، اور بنیادی طبی دیکھ بھال بھی موجود نہیں ہے۔

اسرائیلی قیدیوں کے خاندانوں نے بنجمن نیتن یاھو کو جھوٹا شخص قرار دیا

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے انکشاف کیا ہے کہ وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو کے دفتر کے ایک اعلیٰ سیاسی عہدیدار نے دعویٰ کیا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ کی پٹی میں قید تمام پچاس اسرائیلیوں کی ایک ساتھ رہائی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے دو ثالث ممالک کی جانب سے پیش کی گئی نئی تجویز کو قبول کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے مطابق 60 روزہ فائر بندی کے دوران 28 قیدیوں کو، چاہے وہ زندہ ہوں یا ہلاک، رہا کیا جانا تھا۔ قابض اسرائیلی نشریاتی ادارے نے نیتن یاھو کے دفتر کے اس اہلکار کے حوالے سے کہا کہ قابض اسرائیل کی پالیسی واضح ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ وہ یہ ہے کہ تمام پچاس قیدیوں کی رہائی اس وقت تک لازم ہے جب تک سیاسی وسکیورٹی کابینہ کے مقرر کردہ اصولوں کے تحت جنگ کا اختتام نہ ہو جائے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ ہم حماس کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے کے آخری مراحل میں ہیں اور ہم کسی ایک بھی قیدی کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔

تاہم ان مبہم بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسرائیلی قیدیوں کے خاندانوں نے ایک بیان میں کہا کہ نیتن یاھو جھوٹ بول رہا ہے اور دانستہ ایسی ناقابلِ عمل شرائط عائد کر رہا ہے تاکہ مجوزہ معاہدہ سبوتاژ کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ ہم اسے ایسا نہیں کرنے دیں گے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ نیتن یاھو کو لازمی طور پر جنگ ختم کرنی چاہیے تاکہ ہمارے بیٹے موت کے جالوں میں نہ پھنستے۔ قیدیوں کے خاندانوں نے ایک بار پھر عوامی مظاہروں اور احتجاجی ریلیوں کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ اتوار کو بڑے پیمانے پر احتجاج اور ملک گیر ہڑتال بھی کی گئی تھی۔

قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے ان بیانات کو "مبہم" قرار دیا اور بتایا کہ جمعہ تک قابض اسرائیل کی جانب سے باضابطہ جواب پیش کیا جائے گا۔ اسرائیلی اخبار یدیعوت آحارونوت نے کہا کہ یہ بیانات مکمل طور پر کسی جزوی معاہدے کے امکان کو بند نہیں کرتے لیکن بلاشبہ یہ پیغام دیتے ہیں کہ فی الحال قابض اسرائیل ثالثوں کی نئی تجویز کو مسترد کر رہا ہے۔ اخبار نے مزید لکھا کہ حماس کے جواب کے بعد نیتن یاھو نے اپنی مذاکراتی ٹیم سے مشاورت تو کی مگر تاحال کابینہ کا اجلاس نہیں بلایا جس کی میٹنگ جمعرات کو متوقع ہے۔ اخبار کے مطابق بعید از امکان نہیں کہ تمام پچاس قیدیوں کی رہائی کے مطالبے والا یہ بیان محض حماس پر دباؤ بڑھانے اور مزید رعایتیں لینے کی کوشش ہو۔ دوسری جانب اسرائیلی ڈیموکریٹک پارٹی کے سربراہ یائیر گولان نے نیتن یاھو حکومت پر کڑی تنقید کی اور الزام لگایا کہ اس نے قابض اسرائیل کو "لامتناہی جنگ کی فنڈنگ" کے ہاتھ گروی رکھ دیا ہے۔

اسرائیل پر جنگ بندی کی تجویز قبول کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جائے، مصر کا مطالبہ

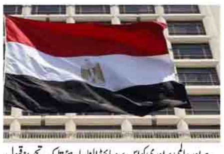

قاہرہ: مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے کہا ہے کہ اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے غزہ میں جنگ بندی کے لئے پیش کردہ تجویز کو قبول کر لیا ہے اور اب معاملہ قابض اسرائیل کے ہاتھ میں ہے۔ یہ بات انہوں نے برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی، ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان، یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ برائے خارجہ امور اور سکیورٹی پالیسی کایا کالاس اور تنظیم آزادی فلسطین کی ایگزیکٹو کمیٹی کے نائب سربراہ حسین الشیخ سے ٹیلی فونک رابطوں میں کہی۔

عبدالعاطی نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے جس کا اظہار قاہرہ میں فلسطینی وفد کے ساتھ ہونے والی حالیہ مشاورت میں ہوا۔ یہ مشاورت اس تجویز کے گرد گھومتی رہی جو امریکی ایلچی اسٹیو ویٹکوف نے پیش کی اور جسے حماس نے قبول کر لیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اب گیند قابض اسرائیل کے کورٹ میں ہے اور عالمی برادری کو اس پر دباؤ ڈالنا چاہیے تاکہ یہ تجویز قبول کی جائے اور غزہ میں انسانی تباہی کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ مصری وزیر خارجہ نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچتے ہی فوری طور پر بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں جس کا مقصد ابتدائی بحالی اور تعمیر نو ہوگا۔

واضح رہے کہ اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے پیر کے روز اعلان کیا تھا کہ اس نے ثالثوں کی پیش کردہ جنگ بندی کی تجویز کو قبول کر لیا ہے۔

تجویز میں کئی بنیادی نکات شامل ہیں جن میں شمالی اور مشرقی غزہ سے قابض فوج کی واپسی، جبکہ کچھ علاقوں جیسے الشجاعیہ اور بیت لاہیا کو استثنیٰ دینا شامل ہے۔ اس کے بدلے فلسطینی اسیران کی رہائی، رفح کراسنگ کو انسانی امداد کے لئے کھولنا، ایندھن، پانی اور بجلی کی فراہمی کی ضمانت دینا، ہسپتالوں اور بیکریوں کی بحالی اور ملبہ ہٹانے والے آلات کی فراہمی شامل ہیں۔ تجویز میں قیدیوں کے تبادلے کی شق بھی ہے جس کے مطابق 140 فلسطینی عمر قید اسیران اور 60 ایسے اسیران جو 15 سال سے زائد سزا بھگت رہے ہیں رہا کئے جائیں گے، اس کے علاوہ تمام بچے اور خواتین بھی رہا ہوں گی۔ مزید یہ کہ ہر ایک اسرائیلی لاش کے بدلے 10 فلسطینی شہداء کی لاشیں واپس کی جائیں گی۔

'آزاد فلسطینی ریاست کو دفن کرنے' کا اسرائیلی 'ای ون سیٹلمنٹ' منصوبہ ہے کیا؟

ٹام میک آرتھر۔ بی بی سی

یروشلم: اسرائیل کے دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے وزیر خزانہ بیتسلئیل سموترچ کے متنازع آبادکاری منصوبے کے حوالے سے دیے گئے ایک بیان پر شدید تنقید کی جا رہی ہے جس میں انھوں نے کہا ہے کہ یہ 'فلسطینی ریاست کے تصور کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دے گا۔' مقبوضہ مغربی کنارے میں مشرقی یروشلم اور مالی ادومیم کی بستی کے درمیان 3 ہزار 401 مکانات تعمیر کرنے کے حوالے سے ای۔ ون کہلائے جانے والا یہ منصوبہ کئی دہائیوں تک سخت مخالفت کے باعث فریز (ناقابل عمل) رہا ہے۔ بین الاقوامی برادری میں اکثریت ان بستیوں کو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی قرار دیتی ہے تاہم اسرائیل ان ممالک کے مؤقف سے اختلاف رکھتا ہے۔

بدھ کے روز وزیر خزانہ سموترچ نے اس منصوبے کی حمایت کرتے ہوئے اسے ایک 'تاریخی کامیابی' قرار دیا تھا۔ فلسطینی وزارتِ خارجہ نے اس منصوبے کو 'نسل کشی، جبری بے دخلی اور زمین کے الحاق کے جرائم کا تسلسل' قرار دیا ہے، تاہم اسرائیل طویل عرصے سے ان الزامات کو مسترد کرتا آیا ہے۔

اقوام متحدہ، یورپی یونین اور کئی ممالک مثلاً برطانیہ اور ترکی نے بھی ای۔ ون آبادکاری منصوبے پر تنقید کی ہے اور اسے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔

'ای ون' منصوبہ ہے کیا؟

اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان سب سے زیادہ متنازع مسائل میں سے ایک مسئلہ سیٹلمنٹ یعنی آبادکاریاں ہیں۔ ای۔ ون آبادکاری منصوبہ پہلی بار 1990 کی دہائی میں اس وقت کے اسرائیلی وزیراعظم اسحاق رابین کے دور میں تجویز کیا گیا تھا، اس میں ابتدائی طور پر 500,2 گھر بنانے کی تجویز دی گئی تھی۔ 2004 میں اس کا دائرہ بڑھا کر تقریباً 000,4 یونٹس تک کر دیا گیا جن میں کمرشل اور سیاحتی عمارتیں بھی شامل تھیں۔

2009 سے 2020 کے درمیان اس منصوبے کے مختلف مراحل کا اعلان کیا گیا جن میں زمینوں کو ضبط کیا جانا، نقشہ سازی اور سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے شامل تھے۔ تاہم ہر بار بین الاقوامی دباؤ کے باعث ان تجاویز کو منجمد کر کے عمل درآمد روک دیا گیا۔

'ای ون' متنازع کیسے بنا؟

اسرائیلی وزیر کے مطابق اس منصوبے کے بعد کوئی ایسی کوئی ریاست ہی نہیں ہوگی جسے تسلیم کیا جائے۔ 'ای ون' منصوبے کو عرصہ دراز سے الگ فلسطینی ریاست کے قیام میں رکاوٹ سمجھا جاتا رہا ہے جس کی وجہ اس کا سٹریٹجک محل وقوع ہے۔ یہ جنوبی یروشلم کے علاقوں کو اس کے شمالی حصوں سے الگ کرتا ہے۔ یہ مغربی کنارے کے اہم شہروں رام اللہ اور بیت لحم کے درمیان جغرافیائی رابطے کو بھی ختم کر دے گا۔ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاری پر نظر رکھنے والے گروپ 'پیس ناؤ' کے مطابق نئے یونٹس کی تعمیر سے مالی ادومیم بستی کے حجم میں 33 فیصد اضافہ ہوگا جس کی موجودہ آبادی اس وقت 38 ہزار ہے۔ اسرائیلی گروپ کے مطابق یہ منصوبہ رہائشی علاقوں کو ملحقہ صنعتی زونز سے ملا دے گا جس سے مغربی کنارے کے بڑے حصے پر اسرائیل کو اپنا کنٹرول مزید مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔ گروپ کے مطابق 'ای ون' سیٹلمنٹ کو حتمی منظوری کے لیے بدھ کو ٹیکنیکل کمیٹی کے سامنے رکھا جائے گا جو پہلے ہی اس سے متعلق تمام اعتراضات کو مسترد کر چکی ہے۔

مقبوضہ مغربی کنارہ کیا ہے؟

مغربی کنارہ اسرائیل اور دریائے اُردن کے درمیان واقع زمینی علاقہ ہے جہاں لگ بھگ 30 لاکھ فلسطینی آباد ہیں۔ یہ مشرقی یروشلم اور غزہ کی طرح مقبوضہ فلسطینی علاقوں کا حصہ ہے۔ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں قائم 160 یہودیوں بستیوں میں تقریباً سات لاکھ یہودی آباد ہیں۔

فلسطینیوں نے ہمیشہ یہاں یہودی آبادکاری کی مخالفت کی ہے۔ اسرائیل مجموعی طور پر مغربی کنارے کا کنٹرول رکھتا ہے۔ لیکن 1990 سے فلسطینی حکومت، فلسطینی اتھارٹی کے نام سے یہاں کے قصبوں اور شہروں کا نظم ونسق چلاتی ہے۔ سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حماس کے حملے کے بعد مغربی کنارے میں بھی اسرائیل نے اپنے دباؤ میں اضافہ کیا ہے۔ اسرائیل اسے اپنی سکیورٹی کے لیے ناگزیر قرار دیتا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق جون میں اسرائیلی آبادی کاروں کی جانب سے تقریباً 100 فلسطینیوں کو زخمی کیا گیا تھا۔ سنہ 2025 کے پہلے چھ ماہ کے دوران اسرائیلی ابادکاروں نے 757 حملے کیے جن میں فلسطینیوں کی ہلاکت کے ساتھ ساتھ اُن کی املاک کو بھی نقصان پہنچایا۔ فلسطینی اور ہیومن رائٹس گروپس اسے اسرائیلی فورسز کی ناکامی قرار دیتے ہیں جو بطور قابض فوج فلسطینیوں اور اپنے شہریوں کے تحفظ کے ذمے دار ہیں۔ ان گروپس کا الزام ہے کہ اسرائیلی فوج نے آباد کاروں کے حملوں پر اپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔

اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ مقبوضہ علاقوں میں آبادکاری کو ممنوع قرار دینے والے جنیوا کنونشنز کا یہاں اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ تاہم اسرائیل کے اپنے اتحادی اور بین الاقوامی ماہرین اس دعوے کو متنازعہ قرار دیتے ہیں۔ فلسطینیوں کا مطالبہ ہے کہ ان تمام یہودی بستیوں کو ختم کیا جائے کیوں کہ جن علاقوں میں یہ بنائی گئی ہیں وہ مستقبل کی آزاد فلسطینی ریاست کا حصہ ہوں گی۔ تاہم اسرائیلی حکومت فلسطینیوں کے اپنی ریاست کے حق کو تسلیم نہیں کرتی اور دلیل دیتی ہے کہ مغربی کنارہ اسرائیل کا حصہ ہے۔

جولائی 2024 میں اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت، انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس (آئی سی جے) نے کہا تھا کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیل کی مسلسل موجودگی غیر قانونی ہے او آبادکاروں کو وہاں سے نکل جانا چاہیے۔ عدالت نے مزید کہا کہ مقبوضہ علاقوں میں فلسطینیوں پر اسرائیلی پابندیاں مذہب اور نسل کی بنیاد پر 'منظم امتیازی سلوک' کے مترادف ہیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے عدالت کے اس فیصلے کو 'جھوٹ کا پلندہ' قرار دیا تھا۔ ایک بیان میں اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ 'یہودی لوگ اپنی سرزمین پر قبضہ کرنے والے نہیں ہیں۔ یہ نہ تو ہمارے ابدی دارالحکومت یروشلم پر قابض ہیں اور نہ ہی ہمیں ورثے میں ملنے والے آبائی علاقے یہودیہ اور سامریہ [مغربی کنارے] پر قابض ہیں۔'

'ای ون' منصوبے پر دنیا کا کیا ردعمل ہے؟

منصوبے کے اعلان کے دوران اسرائیلی وزیر خزانہ بیتسلئیل سموترچ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا بھی شکریہ ادا کیا تھا۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'صدر ٹرمپ اور اسرائیل میں امریکہ کے سفیر مائیک ہکابی کی اس معاملے پر حمایت کے شکرگزار ہیں۔ مغربی کنارہ اسرائیل سے کبھی نہ جدا ہونے والا اور خدا کی طرف سے وعدہ کی گئی زمین ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم نتن یاہو اُن کے اس منصوبے کی حمایت کر رہے ہیں جس کے تحت 10 لاکھ نئے آباد کاروں کو مغربی کنارے میں آباد کیا جائے گا۔

فلسطینی اتھارٹی کی وزارت خارجہ نے اس منصوبے کی مذمت کرتے ہوئے اسے فلسطینی علاقوں کی وحدت اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے دھچکہ قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ کے مطابق اس منصوبے سے مغربی کنارے کو تقسیم کر کے نو آبادیاتی توسیع کی کوشش کی جا رہی ہے جس کے ذریعے مزید علاقوں کو ضم کرنا آسان ہو جائے گا۔

امریکی محکمہ خارجہ نے 'ای ون' منصوبے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایک مستحکم مغربی کنارہ اسرائیل کو محفوظ رکھنے اور امریکی انتظامیہ کے خطے میں قیام امن کے ہدف کے لیے اہم ہے۔ لیکن اقوام متحدہ اور یورپی یونین نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ وہ اس منصوبے کو آگے نہ بڑھائے۔ اقوام متحدہ کے مطابق 'ای ون' منصوبے سے ایک قابل عمل فلسطینی ریاست کے امکانات کو شدید نقصان پہنچے گا۔

یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کالس کے مطابق 'ای ون' منصوبہ بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی اور دو ریاستی حل کو کمزور کرتا ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے ان منصوبوں کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مستقبل کی فلسطینی ریاست دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی اور یہ بین الاقوامی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ ترکی کی وزارت خارجہ نے بھی اس منصوبے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بین الاقوامی قوانین کی توہین ہے اور اس سے فلسطینی ریاست کی علاقائی سالمیت کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ مصر نے بھی اس منصوبے کو عالمی قوانین سے متصادم اور سکیورٹی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

اُردن کی وزارت خارجہ نے بھی اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے اسے جون 1967 کی سرحدوں پر مبنی ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام اور فلسطینی عوام کے ناقابل تنسیخ حق پر حملہ قرار دیا ہے جس کا دارالحکومت مشرقی یروشلم ہوگا۔

'ای ون' منصوبے کا اعلان ایسے وقت میں ہوا ہے جب دنیا کے مختلف ممالک بشمول برطانیہ اور کینیڈا نے اس سال کے اختتام پر فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا عندیہ دے رکھا ہے۔ اس وقت اقوام متحدہ کے 193 رکن ممالک میں سے 147 باضابطہ طور پر آزاد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرتے ہیں۔ برطانیہ کے وزیر اعظم سر کیئر سٹارمر نے کہا کہ برطانیہ بھی ستمبر میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کر لے گا جب تک کہ اسرائیل غزہ میں جنگ بندی پر رضامند اور دو ریاستی حل کے امکانات کو بحال کرنے سمیت کچھ شرائط کو پورا نہیں کرتا۔ 'ای ون' منصوبے کا اعلان کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ اس منصوبے کے بعد کوئی ریاست ہی نہیں رہے گی جسے تسلیم کیا جائے۔ اُن کا کہنا تھا کہ آج دنیا میں جو کوئی بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی کوشش کر رہا ہے اسے ہمارا جواب زمین پر ملے گا۔ نہ دستاویزات کے ساتھ اور نہ ہی فیصلوں یا بیانات سے بلکہ ہم گھروں اور محلوں کی تعمیر سے اپنا جواب دیں گے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔